ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

جنوری، فروری ۲۰۱۶ء

دیوبند

ت خو

چینی علم نجوم

آپ بھی شعبدے دکھا سکتے ہیں

RS.25/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم



جلد نمبر ۲۲

شمارہ نمبر ۱، ۲

جنوری، فروری ۲۰۱۶ء

سالانہ زرتعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

پاکستان سے

زرتعاون سالانہ

1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے

سالانہ زرتعاون

1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں

7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے

کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر

ابوسفیان عثمانی

موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز

موبائل نمبر: 09359882674

فون نمبر: 01336-224455

E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:

(عمر الٰہی، راشد قیصر)

ہاشمی کمپیوٹر

محلہ ابوالمعالی، دیوبند

فون 09359882674

بینک ڈرافٹ صرف

"TILISMATI DUNYA"

کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

ہم اور ہمارا ادارہ

مجرمین قانون، ملک اور اسلام کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)

HASHMI ROOHANI MARKAZ

MOHALLA, ABUL MALI, DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس، دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi

Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U.P.)

کیا اور کہاں

اداریہ

سوچئے، خدارا سوچئے

بقلم خاص

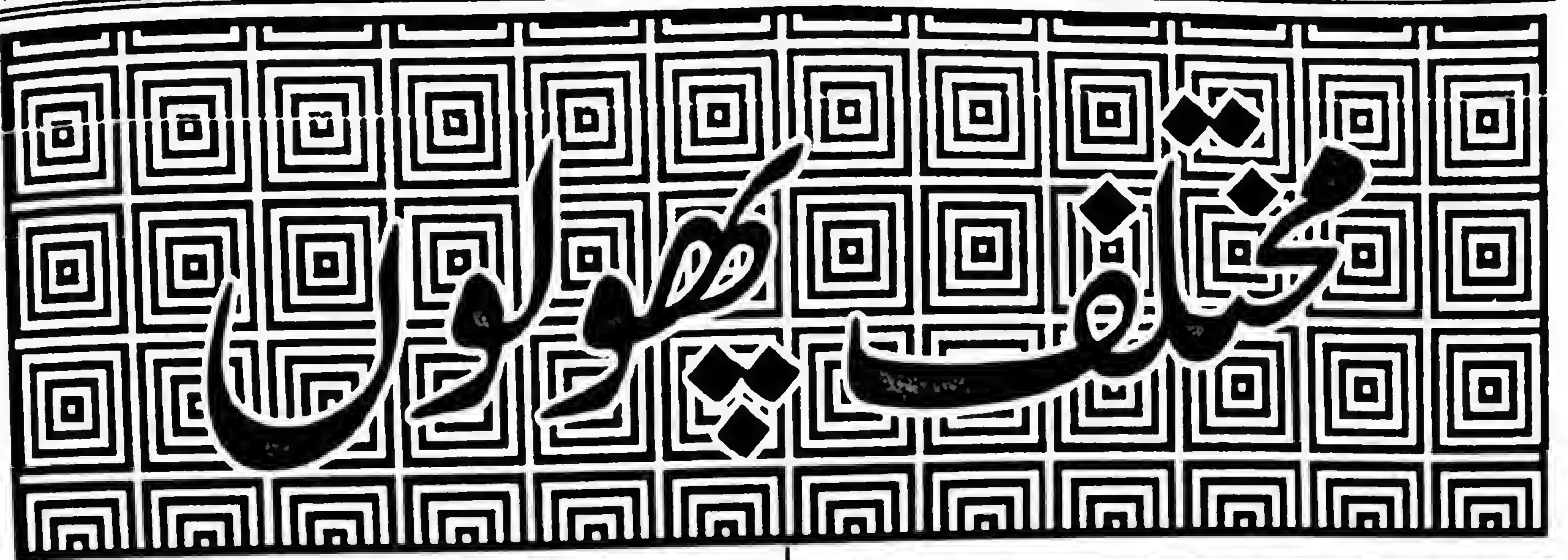
آج کل دنیا بھر میں جو انتشار پھیلا ہوا ہے وہ باعثِ تشویش ہے اور افسوسناک بات یہ ہے کہ یہ انتشار پورے عالم میں مسلمانوں کی ہلاکت کا سبب بنا ہوا ہے۔ امریکہ اور اسرائیل دہشت گردوں کو جنم دے کر اپنی کرتب بازیوں سے یہ ثابت کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں کہ اس دنیا میں دہشت گردی کے کارنامے صرف مسلمان ہی انجام دے رہا ہے۔ بعض فرقہ پرست ہندوؤں کا یہ دعویٰ بھی ضرب المثل بنا رہا کہ ہر مسلمان دہشت گرد نہیں ہوتا، البتہ ہر دہشت گرد مسلمان ہی ہوتا ہے۔

اس طرح کے جملوں کو ہمارے علماء اور عوام کی طرف سے شدید مخالفت ہونی چاہئے تھی لیکن اس طرح کی زہریلی باتوں کی ابھی تک کوئی مخالفت جم کر نہیں ہو رہی ہے بلکہ ہمارے دینی مدرسوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً دہشت گردی کے خلاف کچھ اس طرح کی باتیں نشر ہوتی رہی ہیں اور کچھ اس طرح کے فتوے بھی ریلیز کئے گئے ہیں جن سے یہی تاثر ملتا ہے کہ دہشت گردی مسلمان کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کی بدنصیبی یہ ہے کہ عالمی سطح پر وقتاً فوقتاً مختلف حادثات میں کچھ مسلمان جو حالات کے مارے ہوئے یا پھر جو قطعاً عاقبت نااندیش تھے وہ دہشت گردی میں ملوث پائے گئے ہیں یا پھر کچھ ایسے قد آور جنگجو بھی دہشت گردی سے جوڑ دیئے گئے ہیں جو امریکہ اور اسرائیل کی زہریلی سیاست کا مقابلہ ڈٹ کر کر رہے تھے اور سوئے اتفاق سے وہ مسلمان تھے۔ امریکہ اور اسرائیل نے ان کے خلاف اس قدر پروپیگنڈہ کیا کہ ہر داڑھی والا مسلمان مشکوک ہو کر رہ گیا۔

حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اسلام کا اور مسلمانوں کا دہشت گردی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اگر کسی بھی مسلمان کی طرف سے دہشت گردی کا کسی جگہ اظہار ہو جاتا ہے تو وہ محض ایک اتفاق ہے لیکن اس اتفاق اور اس جارحانہ اقدام کی سزا پوری قوم کو دینا قطعاً جائز نہیں ہے۔ دنیا بھر کے تمام دہشت گرد اس بات کا فائدہ اٹھا رہے ہیں کہ ہم کتنی بھی دہشت گردی کرلیں شک کی سوئی مسلمانوں کی طرف ہی گھومے گی۔ داعش جیسی فتنہ پرور جماعتیں دہشت گردی کے بازار گرم کر کے اپنے جھنڈے پر کلمہ طیبہ لکھوا کر مطمئن ہو جاتی ہیں کہ اب ہماری وحشیانہ کارروائیوں کو مسلمانوں سے اور مذہب اسلام سے جوڑ دیا جائے گا۔

سچ یہ ہے کہ دہشت گردی کا بیج امریکہ نے بویا تھا اور جب دہشت گردی کی فصل پوری طرح تیار ہوگئی تو اب اس فصل کو اسرائیل کاٹ رہا ہے اور مسلمانوں کو اور دینِ اسلام کو بدنام کر رہا ہے۔ ہماری بدنصیبی یہ ہے کہ ہندوستان کے لوگ بھی اس دہشت گردی کا اثر قبول کر رہے ہیں اور چوں کہ ہمارے ملک میں بھی سیاست کی بساط نفرت و عداوت کی پرچ پر بچھی ہوئی ہے اور لڑاؤ اور حکومت کرو کی پالیسی کو ہم آج تک نظر انداز نہیں کر سکے ہیں اس لئے اس ملک میں بھی مسلمانوں کا چین سے رہنا دوبھر ہوگیا ہے۔ اسرائیلی پالیسیاں ہندوستان میں بھی ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے سے بھڑوا کر اپنا الو سیدھا کر رہی ہیں۔ امریکہ اور اسرائیل ایک بار پھر ہمارے ملک کو یرغمال بنانے کے لئے بابری مسجد، گھر واپسی، لو جہاد جیسی زہریلی تحریکات کی کمر تھپ تھپا رہے ہیں اور دادری جیسے بداخلاقی کے اندوہناک حادثوں کو اندر خانہ بڑھاوا دے رہے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے علمائے اپنے خوانخواہ والے اختلافات کو ختم کر کے عالمی طاقتوں سے بالمقابل ہونے کے لئے خود کو تیار کریں ورنہ وہ براوقت دور نہیں کہ ہم سب بے موت مارے جائیں گے اور ہمارا کوئی پرسانِ حال بھی نہیں ہوگا۔ امریکہ اور اسرائیل مسلمانوں کے مسلکی اختلافات کا فائدہ اٹھا رہے ہیں اور مسلمانوں کو تختۂ مشق بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔

امریکہ اور اسرائیل نے پوری دنیا میں ایسی گھناؤنی بساط بچھا دی ہے کہ مارنے والا اور مرنے والا دونوں مسلمان ہیں اور آئندہ مارنے اور مرنے والے کو یہ تک صحیح اندازہ نہیں ہو سکے گا کہ ہم کیوں مر رہے ہیں اور کیوں ایک دوسرے کو مار رہے ہیں؟ الٰہی خیر ہو اس دنیا کی، جو اب کچھ عالمی بدمست طاقتوں کی وجہ سے جنگ اور دہشت گری کا گہوارہ بنتی جا رہی ہے۔



ارشادات سرور کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

☆ مظلوم کی بددعا سے ڈر کیوں کہ اس کے اور خدا کے درمیان کوئی پردہ نہیں۔

☆ اگر تو صاحب منزلت ہے تو کسی کیلئے سعی کرنے میں دریغ نہ کر۔

☆ حاکم عادل کی تعظیم کرنا خدا کی تعظیم میں داخل ہے۔

☆ جب جنازے کے ہمراہ جائے تو مردہ کے غم سے زیادہ اپنا غم کر اور خیال کر، وہ ملک الموت کا منہ دیکھ چکا ہے اور مجھے دیکھنا ہے۔

☆ جس شخص نے اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کی اس کے واسطے میں جنت کا ضامن ہوں۔

☆ یاوہ گوئی سے بڑھ کر انسان کے لئے کوئی چیز بری نہیں۔

رہنما باتیں

☆ زیادہ علم والوں سے علم سیکھو اور کم علم والوں کو اپنا علم سکھاؤ۔

☆ کسی پر احسان کرو تو اس کو چھپاؤ اور اگر تم پر کوئی احسان کرے تو اس کو ظاہر کرو۔

☆ مصیبت میں گھبرانا خود بہت بڑی مصیبت ہے۔

☆ کسی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا ایسی نیکی ہے جو بے مشقت حاصل ہوتی ہے۔

☆ جو شخص خدا کو بھول جاتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کو بھلا دیتا ہے۔

آگاہی

☆ قوموں کی زندگی دنوں سے نہیں فیصلوں سے شمار ہوتی ہے۔

☆ جب تک دل کو قدم بنا کر نہ چلا جائے اس وقت تک قدم ڈگمگاتے رہتے ہیں۔

☆ محبوب وہ ہے جس کی خامی ہی خوبی دکھائی دیتی ہے۔

کامیابی کے سنہرے اصول

☆ مصیبت میں صبر کامیابی کی کنجی ہے۔ (حضرت امام حسینؓ)

☆ محنت میں کامیابی کا راز چھپا ہے۔ (محمد علی جناح)

☆ خامیوں کا احساس، کامیابی کی ایک کنجی ہے۔ (بقراط)

☆ دن کا کام رات پر اور آج کا کام کل پر مت رکھو بلکہ برعکس اس کے کل کی فکر آج کرو کہ اس کے بغیر بہتری اور کامیابی کی صورت نظر نہیں آتی۔ (فرینکلن)

☆ لوگوں کو یہ معلوم ہونا شروع ہو گیا ہے کہ زندگی میں کامیابی کے لئے پہلی ضروری شرط یہ ہے کہ ہم حیوانات کی طرح حلیم، صابر اور محنت کش ہوں۔ (ہربرٹ اسپنسر)

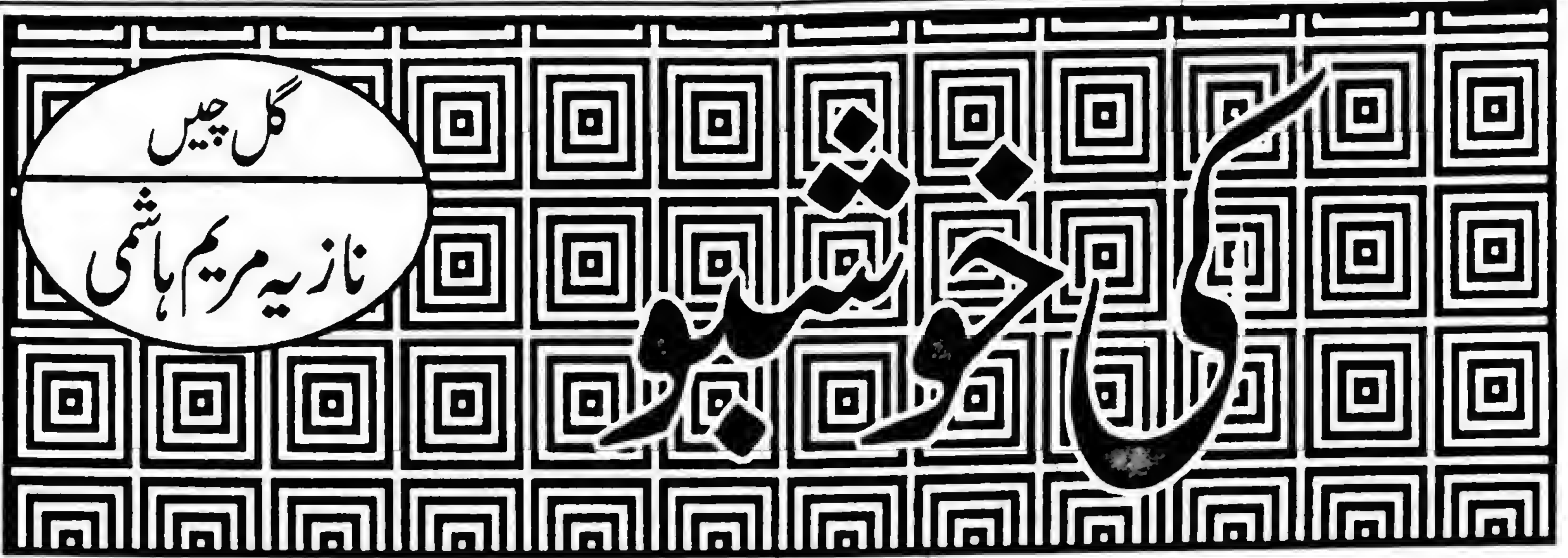
☆ بہت زیادہ کی امید مت رکھو، کم کی امید کرنا اور اسے بھی زیادہ خیال کرنا کامیابی ہے۔ (گیٹس)

سنہری باتیں

☆ دنیا میں وہی لوگ سربلند رہتے ہیں جو تکبر کو اپنی زندگی سے دور پھینک دیتے ہیں۔

☆ اپنے آپ کو بہتے پانی کی طرح بناؤ جو اپنا راستہ آپ بناتا ہے۔

☆ اپنے دوست کو دوستانہ (خیر خواہانہ) نصیحت کرنے سے دریغ نہ کرو خواہ تمہاری نصیحت اس کو بری لگے یا اچھی تم کو جو کچھ کہنا ہو کہہ دو مگر



اس کے منہ پر غصہ پی جاؤ۔

نمک پارے

☆ زندگی کا مقصد بنا لیجئے پھر اپنی ساری طاقت اس کے حصول پر لگا دیجئے، یقیناً آپ کامیاب ہوں گے۔

☆ عورت اگرچہ شر اور خرابی ہے مگر اس سے بڑھ کر خرابی یہ ہے کہ عورت کے بغیر گزارا بھی نہیں ہو سکتا۔

☆ گناہ ناسور ہے، اگر ترک نہ کرو تو برابر بڑھتا رہے گا۔

☆ جوانی، اس سے دھوکا نہ کھاؤ یہ عنقریب تجھ سے لے لی جائے گی۔

☆ روپے کی زیادہ عمر نہیں ہوتی مگر ہم نے اسے کسی کے ہاتھوں مرتے نہیں دیکھا۔

☆ حریص چاہتا ہے کہ فریب سے، ظلم سے، تمام دنیا کی دولت اپنے بیٹے کے لئے سمیٹ کر چھوڑ جائے اور بیٹا منتظر ہے کہ کب باپ وفات پائے اور وہ مال و دولت پر قبضہ جمائے۔

☆ جب دولت محو گفتگو ہوتی ہے تو کوئی قطع کلامی نہیں کرتا۔

☆ ناجائز ذرائع سے کمائی ہوئی ایک کوڑی، محنت اور دیانت سے کمائی ہوئی اشرفی کو لے ڈوبتی ہے۔

☆ غیر ضروری چیزوں کا خریدار ایک نہ ایک دن گھر کا ضروری سامان بھی بیچنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

زرّیں اقوال

☆ کوئی تمہارا دل دکھائے تو ناراض مت ہونا کیوں کہ قدرت کا قانون ہے کہ جس درخت کا پھل زیادہ میٹھا ہوتا ہے لوگ پتھر بھی اسی کو مارتے ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ تمہاری توبہ سے اتنا خوش ہوتا ہے جیسے کوئی اپنی گمشدہ چیز کے ملنے سے خوش ہوتا ہے۔

☆ انسان کو بولنا سیکھنے کے لئے ایک سال لگتا ہے مگر کونسا لفظ کہاں بولنا ہے یہ سیکھنے کے لئے پوری زندگی لگ جاتی ہے۔

☆ جب دیواروں میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں ٹوٹ جاتی ہیں اور جب دل میں دراڑیں پڑتی ہیں تو دیواریں بن جاتی ہیں۔

☆ جو نصیحت دوسروں کو کرو پہلے خود اس پر عمل کرو۔

☆ اگر جنت میں اپنی مرضی کی زندگی گزارنا چاہتے ہو تو اس دنیا میں اپنے رب کی مرضی کی زندگی گزارو۔

☆ جو کم پر راضی رہتا ہے وہ کسی سے دبتا نہیں۔

☆ جو اپنا دامن محفوظ نہیں رکھتا وہ ہمیشہ بے وقعت رہتا ہے۔

☆ زندگی صرف پھولوں کی سیج نہیں کانٹوں کی راہ گزار بھی ہے کچھ کرنے اور کچھ بننے کے لئے بڑی لگن اور حوصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔

☆ موت ایک ایسا پیالہ ہے جسے ہر شخص پی کر رہے گا۔

☆ قبر ایک ایسا دروازہ ہے، جس میں ہر شخص داخل ہو کر رہے گا۔

مبنی بر حقیقت باتیں

☆ دولت، رتبہ اور اختیار ملنے سے انسان بدلتا نہیں اس کا اصلی چہرہ سامنے آجاتا ہے۔

☆ خوش نصیب وہ ہے جو اپنے نصیب پر خوش رہے۔

☆ نیک نامی انسان کا زیور ہے۔

☆ جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے۔

☆ غصہ قابل ترین انسانوں کو بے وقوف بنا دیتا ہے۔
☆ نادان لوگ دل کا چین لٹا دیتے ہیں، دولت کے لئے جب کہ دانش مند لوگ دولت لٹا دیتے ہیں دل کے چین کے لئے۔
☆ جو شخص تمہاری باتوں کو غور سے نہ سنے انہیں سننے کی تکلیف نہ دو۔
☆ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔
☆ جب یہ پتہ چل جاتا ہے کہ زندگی کیا ہے تو وہ بہت کم بچی ہوتی ہے۔
☆ جو شخص نصیحت مان لے وہ بعض اوقات نصیحت کرنے والے سے بھی بڑا ہوتا ہے۔
☆ بخیل کے اندر وفا نہیں ہوتی۔
☆ حاسد کو کبھی راحت نہیں ملتی۔
☆ جھوٹے میں مروت نہیں ہوتی۔
☆ خائن کبھی قابل اعتماد نہیں ہوتا۔
☆ بداخلاق کے اندر محبت نہیں ہوتی۔
☆ ہنر انسان کا سب سے بڑا دوست ہے۔
☆ خود کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے۔
☆ دنیا میں آرام کا خواہش مند عقل سے دور ہے۔
☆ شریعت پر عمل کرنے میں مسلمانوں کے لئے امن ہے۔
☆ انسان کو عمل پر اختیار ہے، اس کے نتیجہ پر نہیں۔
☆ دشمن ایک بھی بہت ہے اور دوست زیادہ بھی کم ہیں۔
☆ جس نے آرزوؤں کو طویل کیا اس نے عمل کو خراب کیا۔
☆ ستارے آسمان کی زینت ہیں اور تعلیم یافتہ لوگ زمین کی زینت ہیں۔
☆ صندل اس کلہاڑی کا منہ بھی خوشبودار کر دیتا ہے جو اسے کاٹتا ہے۔
☆ ہر خوش ہو کر ملنے والا دوست نہیں ہوتا۔
☆ دوست کتنا ہی اچھا ہو اسے اپنا راز مت بتاؤ۔
☆ تیرے سب سے برے دشمن تیرے برے ہمنشیں ہیں۔
☆ انسان بھائی کے بغیر تو رہ سکتا ہے مگر دوست کے بغیر نہیں۔

☆ جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کر دے وہ تیرا مخلص دوست ہے۔
☆ جاہل کی صحبت سے بچو ایسا نہ ہو وہ تمہیں بھی جاہل بنا دے۔
☆ بزدل کی دوستی سے بچو کیوں کہ وہ ضرورت کے وقت چھوڑ جاتا ہے۔

جن باتوں سے خوشبو آئے

☆ بڑا انسان وہ ہے جس کی محفل میں کوئی خود کو چھوٹا نہ سمجھے۔
☆ آدمی کے علم کا اندازہ تو ایک دن میں ہو جاتا ہے لیکن نفس کی خباثت کا پتہ برسوں بعد بھی نہیں چلتا۔
☆ ایک بات ہمیشہ زندگی بھر یاد رکھیں کہ کسی کو دھوکہ نہ دیں، دھوکہ میں بڑی جان ہوتی ہے، یہ کبھی نہیں مرتا، گھوم کر ایک دن واپس آپ کے پاس ہی پہنچ جاتا ہے، کیوں کہ اس کو اپنے ٹھکانہ سے بہت محبت ہوتی ہے۔
☆ ہنسی مذاق اور غصہ کے وقت پتہ چل جاتا ہے کہ آدمی اندر سے کتنا مہذب ہے؟
☆ جو شخص کسی کے عیب کی تلاش میں رہتا ہے اسے کوئی نہ کوئی عیب مل ہی جاتا ہے۔
☆ اگر آپ اپنی زندگی کو خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو عیب جوئی اور نکتہ چینی سے دور رہئے۔
☆ دوسروں کو بے سکون کرنے والا کبھی سکون نہیں پاسکتا۔
☆ مومن کی کیفیت ایسی ہونی چاہئے کہ اپنی ہر نیکی کو اللہ تعالیٰ کا فضل تصور کرے اور اپنے علم، عمل اور تقویٰ پر ذرا بھی غرور نہ کرے اور غلطی و گناہ کی توبہ کرتا رہے۔
☆ زندگی استاد سے زیادہ سخت ہوتی ہے، استاد سبق دے کر امتحان لیتا ہے اور زندگی امتحان لے کر سبق دیتی ہے۔
☆ قیامت کے دن حساب میں بڑی پریشانی ہوگی۔
☆ توبہ کا خیال خوش بختی کی علامت ہے، کیوں کہ جو اپنے گناہ کو گناہ نہ سمجھے وہ بدقسمت ہے۔
☆ جب اللہ آپ کو ایسی عزت دے جو خلق کی محتاج نہ ہو، ایسا

رزق دے جو اسباب کا محتاج نہ ہو اور ایسا ایمان دے جس میں آزمائش نہ ہو تو سمجھو کہ آپ پر اللہ نے اپنا فضل تمام کر دیا ہے۔

☆ جس قادر مطلق نے زبان کو گویائی عطا کی وہی قلب کو قوت ذکر عطا فرماتا ہے۔

☆ احسان ہر جگہ بہتر ہے لیکن ہمسائے کے ساتھ بہترین ہے۔

☆ جو تمہیں تمہارے عیب سے آگاہ کردے وہ تمہارا دوست ہے۔

☆ ہر چیز اپنے وقت پہ اچھی لگتی ہے، نیکی کمانے کا صحیح وقت جوانی ہے، ہم نیکیاں اس وقت کرتے ہیں جب ہم برائیاں کرنے کے قابل نہیں رہتے۔

لفظ لفظ موتی

☆ اگر کامیابی حاصل کرنا ہے تو خوش اخلاقی کو اپنانا بہت ضروری ہے۔

☆ پاکی ایمان کا حصہ ہے۔

☆ حقیر سے حقیر پیشہ ہاتھ پھیلانے سے بہتر ہے۔

☆ ہر اچھا کام پہلے ناممکن ہوتا ہے۔

☆ نفس کی تمنا پوری نہ کرو ورنہ برباد ہو جاؤ گے۔

☆ جس نعمت کی قدر نہ کی جائے وہ ختم ہو جاتی ہے۔

☆ اس راستے پر چلو جو بندے کو خالق سے ملا دیتا ہے۔

☆ غور وفکر اور مراقبہ ایک ایسا آئینہ ہے جو تیرے سامنے تیری برائیاں بھلائیاں پیش کردے گا۔

☆ خدا کی نعمتوں میں غور وفکر کرنا افضل عبادت ہے۔

☆ دین کا علم حاصل کرنا اور پھیلانا مسلمانوں کا فرض ہے۔

☆ عبادت کا شوق مومن کی پہچان ہے۔

☆ جو شخص علم کا ادب نہیں کرتا اس کو کبھی علم نہیں آسکتا۔

☆ گمنامی میں بھلائی ہے۔

☆ ہر کام میں ادب وتہذیب کا خیال رکھو۔

☆ دین کے دو حصہ ادب وتہذیب ہے۔

☆ حق پر جمے رہنا سب سے بڑا جہاد ہے۔

☆ وہ شخص ہرگز عالم نہیں ہے جس کے دل میں خدا کا خوف نہ ہو اور جو دنیا کے لالچ میں پھنسا ہوا ہو۔

☆ دنیا کے مال پر غرور نہ کرنا چاہئے۔

☆ ایسا دوست ملنا انتہائی مشکل ہے جو صرف اللہ کے لئے محبت کرے۔

☆ ایسی چیزوں سے پیٹ بھرو جسے ایک مومن کا پیٹ گوارا کر سکے۔

☆ طالب کے لئے پانچ باتیں ضروری ہیں۔

(۱) اچھی نیت (۲) استاد کی باتوں کو دھیان سے سننا (۳) استاد کی باتوں کو یاد رکھنا (۴) استاد کی باتوں پر غور وفکر کرنا (۵) استاد کی باتوں کو اچھے لوگوں میں پھیلانا۔

☆ جھوٹے سے اللہ تعالیٰ نفرت کرتے ہیں۔

☆ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے بھی زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔

☆ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا نیکی اور شرافت ہے۔

☆ تندرستی اور زندگی کا بھروسہ نہیں۔

☆ غریبوں کی دعوت چاہے تکلیف دہ ہو قبول کرلینی چاہئے۔

☆ غیر عورت کی محبت کا بھروسہ نہیں۔

☆ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی شکایت مت کر۔

☆ کبھی بھول کر بھی ماں باپ اور استاد کی شکایت مت کر۔

☆ ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو قبول کرلے۔

☆ غیر کے سامنے اپنے دوست کی شکایت مت کر۔

☆ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی شکایت مت کر۔

☆ بیوی کی محبت چاہے بدصورت ہو قبول کرلے۔

☆ رخصت کرنے کے بعد اپنے مہمان کی شکایت مت کر۔

☆ زیادہ کھانے والا بیماری کا منتظر ہے۔

☆ کسی پر ہرگز ظلم نہ کرو کیوں کہ ظلم کا انجام ندامت اور شرمندگی ہے۔

☆ محنت سے گھبرانے والے کبھی ترقی نہیں کرتے۔

☆ وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو حقیقت کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں۔

☆ محنت مزدوری کرنے والا اللہ کا دوست ہے۔

☆ حقیقی کامیابی اپنی قربانیوں سے حاصل ہوتی ہے۔

ماھنامہ طلسماتی دنیا کا

بندش نمبر

- رشتوں کی بندش
- کاروبار کی بندلیش
- تعلقات کی بندش
- روزگار کی بندش
- صحت وتندرستی کی بندش
- اولاد کی بندش
- شہوت اور مردانگی کی بندش
- نرینہ اولاد کی بندش
- ترقی اور کامیابی کی بندش

علاوہ ازیں ہر طرح کی بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے روحانی فارمولے، برے کاموں سے روکنے کے لئے بندش کس طرح کی جاتی ہے، زنا کاری سے روکھنے کی بندش، جوا، سٹا، شراب نوشی، دیگر برے افعال سے محفوظ رہنے کی بندش، فرقہ پرستی کے حملوں سے محفوظ رہنے کی بندش، ظالموں کے ظلم سے محفوظ رہنے کی بندش، بندشیں کیسے کھولی جاتی ہیں؟ بندشیں کیسے لگائی جاتی ہیں؟ بندشوں سے کس طرح محفوظ رہا جاسکتا ہے؟ کاٹ اور سفلی عاملوں کام کرنے والوں عاملین کے برے حملوں سے محفوظ رہنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

اس طرح کے موضوعات پر قیمتی روحانی فارمولے اور حیرتناک طریقے "**بندش نمبر**" میں پیش کئے جائیں گے۔

"بندش نمبر" میں اکابرین کا وہ علمی اثاثہ بھی پیش کیا جائے گا جس کو صدیوں سے پوشیدہ رکھا گیا تھا محض اس لئے کہ یہ روحانی اثاثہ غلط اور نا قابل اعتبار لوگوں کے ہاتھ نہ لگ جائے۔ لیکن اس حکمتِ عملی کی وجہ سے اہل لوگ بھی محروم رہے۔ ادارہ "طلسماتی دنیا" ان مخفی اور پوشیدہ فارمولوں سے پردے ہٹائے گا اور تمام عوام خواص اور عاملین کی مخصوص رہنمائی کرے گا۔

یقین کیجئے کہ طلسماتی دنیا کا "**بندش نمبر**" نئے سال کی ایک قیمتی یادگار ہوگا اور اس کی افادیت آپ تاعمر محسوس کریں گے۔

"بندش نمبر" کا ہدیہ -/60 روپے ہوگا۔

ایجنٹ حضرات اپنی مطلوبہ تعداد سے پیشگی مطلع کریں

مولانا حسن الہاشمی کے عمرے کی سفر کی وجہ سے "بندش نمبر کچھ لیٹ ہوگیا ہے۔
اب بندش نمبر اپریل ۲۰۱۶ء کے پہلے ہفتے میں منظر عام پر آئے گا، انشاءاللہ
اس تاخیر پر ادارہ تمام قارئین سے معذرت چاہتا ہے

المعلن : منیجر ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

فون: 09756726786

درود پڑھنے کے فوائد

سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ حق تعالیٰ نے دو فرشتے اس پر مقرر کئے ہیں کہ جس جگہ میرا نام لیا جائے اور پر مجھ پر درود بھیجا جائے تو ایک فرشتہ کہتا ہے کہ خدا تیری مغفرت کرے اور دوسرا فرشتہ آمین کہتا ہے۔

بزرگوں نے فرمایا کہ درود بھیجنا ہر موقع پر واجب ہے۔ پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ جو کوئی درود مجھ پر اور میری آل پر بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار درود بھیجتا ہے۔

(۱) جو شخص درود پڑھتا ہے وہ خدائے تعالیٰ کے عمل میں موافقت کرتا ہے کیوں کہ یہ وہ عمل ہے جس کو خداوند تعالیٰ نے اپنی طرف بھی منسوب کیا ہے۔

(۲) جو مسلمان رسول اللہؐ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ تعالیٰ اور فرشتے بھی درود بھیجتے ہیں۔

(۳) درود پڑھنے والوں کو دس نیکیاں ملتی ہیں اور دس گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں۔

(۴) درود پڑھنے والا اپنا مکان جنت میں شہداء کے قریب پائے گا۔

(۶) جس دعا کی ابتدا و انتہاء میں درود پڑھا جائے گا وہ دعا یقیناً قبول ہوگی۔

(۷) درود پڑھنے والا قیامت میں نبی ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا۔

(۸) درود پڑھنے والوں کو مرنے سے پہلے جنت کی بشارت دیدی جاتی ہے۔

(۹) جو شخص سو مرتبہ درود پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں اور اعانت و امداد کرتے ہیں۔

(۱۰) درود پڑھنے والے جنت میں اس طرح داخل ہوں گے کہ سرکار دو عالم کے کندھے ان کے کندھوں سے ملے ہوں گے۔

(۱۱) درود پڑھنے والے کی موت کے بعد درود ان کی میت کے لئے دعا و استغفار کرتی ہے۔

(۱۲) درود پڑھنے کا ثواب غلام آزاد کرنے سے بھی زیادہ ہے۔

(۱۳) درود پڑھنے والے کو صدقہ کا اجر ملتا ہے۔

(۱۴) جو شخص درود پڑھتا ہے خدا اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کرتا ہے جو اس کا نام مع باپ کے نام کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کرتا ہے۔

(۱۵) درود بھیجنے والے کو نبی کریم ﷺ خود جواب دیتے ہیں اور وہ شخص نبی کریم ﷺ کے جواب کا شرف و فخر حاصل کرتا ہے۔

(۱۶) ایک بار درود پڑھنے سے اسی (۸۰) برس کے گناہ صغیرہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(۱۷) درود پڑھنے والے کے لئے تین دن کے گناہ بحکم خدا کاتبین نہیں لکھتے اور اس کی توبہ کا انتظار کرتے ہیں۔ اگر وہ توبہ نہ کرے تو تین دن کے بعد گناہ لکھے جاتے ہیں۔

(۱۸) درود پڑھنے والے کو خدا کی رحمت چاروں طرف سے ڈھانک لیتی ہے اور اسے قیامت کے دن عرش الٰہی کا سایہ میسر ہوگا۔

(۱۹) درود پڑھنے والا قیامت کے ہولناک مناظر سے محفوظ رہے گا۔ اسے پیاس کی شدت محسوس نہ ہوگی۔

(۲۰) درود پڑھنے والے پل صراط کو عبور کرتے وقت اپنے پیروں میں لغزش نہیں پائیں گے۔

۲۱۰) درود پڑھنے والے کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا بیس مرتبہ جہاد کرنے میں ملتا ہے۔

(۲۲) درود جس مجلس میں پڑھا جائے اس مجلس کی زینت ہے۔

(۲۳) سو بار درود پڑھنے والے کو ایک لاکھ نیکیاں دی جاتی ہیں

اور اتنے ہی گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور اس کی تیس دنیاوی اور آخروی حاجتیں پوری کردی جاتی ہیں۔

(۲۴) درود پڑھنے سے تنگ دستی اور محتاجی دور ہوجاتی ہے۔

(۲۵) جو پچاس مرتبہ درود پڑھتا ہے، اسے قیامت کے دن رسول خدا ﷺ سے مصافحہ کا شرف حاصل ہوگا۔

(۲۶) جو شخص بکثرت درود پڑھتا ہے اگر اس سے بعض فرائض میں کوتاہی ہوجائے تو باز پرس نہ ہوگی۔

(۲۷) درود پڑھنے والے کے دل سے کدورت دور ہوجاتی ہے۔

(۲۸) درود پڑھنے والے کو ایمان و ہدایت کی دولت سے نوازا جاتا ہے۔

(۲۹) جو شخص گھر میں داخل ہوکر گھر والوں کو سلام کرے اور پھر درود پڑھے تو اس گھر سے معاشی تنگی دور بھاگتی ہے۔

(۳۰) حضور اکرم ﷺ کا نام مبارک سن کر درود پڑھنے والے پر خدا کی رحمت کی بارش ہوتی ہے۔

(۳۱) درود پڑھنے والے کی محبت زمین و آسمان کے رہنے والوں کے دل میں ڈال دی جاتی ہے۔

(۳۲) درود پڑھنے والے کی عمر میں مال و اسباب میں اہل و عیال میں برکت ہوتی ہے۔

(۳۳) اسلام پر حضور اکرم کا بہت بڑا حق ہے اور یہ حق درود ہی سے ادا ہوسکتا ہے۔

(۳۴) درود کا ورد رکھنے والے کا لقب کثیر الذکر رکھا جاتا ہے۔

(۳۵) بکثرت درود پڑھنے والے کو خواب میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

اَلْمُسْتَقِیْم

تحریر کرکے شہد اور پانی سے دھوکر پلادیں۔
انشاء اللہ تعالیٰ کبھی زنا اور بدکاری کی طرف
خیال تک نہ جائے گا۔

موت کتنے قریب ہے؟

آپ حسب ذیل باتوں سے اندازہ کرسکتے ہیں

جب کسی کی موت قریب آتی ہے تو اس آدمی کا مزاج اور بہت سی عادتوں وغیرہ میں تبدیلی آجاتی ہے۔ وہ ہر کام عجیب وغریب طریقے سے کرتا ہے۔ اس کی ذہنیت اور مزاج ہی بدل جاتا ہے، علم نفسیات کے مطابق کچھ اہم اور خاص نقطے دیئے جارہے ہیں جس کی مدد سے بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کسی انسان کی موت کتنے قریب ہے یا کتنے دن باقی ہیں۔

(۱) اگر کسی انسان کو آئینہ میں اپنا عکس دکھائی دینا بند ہوجائے تو اس کی عمر تقریباً ایک دن کی اور ہے۔

(۲) اگر کسی انسان کی آنکھیں پتھرا جائیں اور آنکھوں میں کوئی ہلچل نہ ہو تب سمجھنا چاہئے کہ اس انسان کی زندگی کچھ ہی گھنٹوں کی ہے۔ مطلب وہ انسان کچھ ہی وقت کا مہمان ہے۔

(۳) اگر کسی انسان کو رات کے وقت دھروتارا دکھائی نہ دے تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی عمر تقریباً چالیس دن کی رہ گئی ہے۔

(۴) اگر کسی انسان کا پیٹ سانس لیتے وقت بالکل نہ ہلے تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی زندگی کچھ گھنٹے کی رہ گئی ہے۔

(۵) اگر کسی انسان کو پانی، گھی، تیل میں اپنی پرچھائی یا تصویر نہ دکھائی پڑے تو یا دکھائی دینا بند ہوجائے تو اس انسان کی عمر یعنی زندگی کی تقریباً سات دنوں کی اور ہے۔

(۶) اگر کسی انسان کا مزاج اور عادتیں پوری طرح تبدیل ہوجائیں جس میں اس کی حرکتیں، بول چال اکڑ پنا جائے تو اور اس کے مزاج میں سختی آجائے اور ہر کام عجیب وغریب طریقے سے کرنے لگے تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ اس کی عمر تقریباً ایک سال کی اور باقی ہے۔

(۷) مرنے سے ایک گھنٹے پہلے اپنی ناک نظر نہیں آتی۔

☆☆☆☆

دعائے حزب البحر

شان ورود دعا حزب البحر

معتبر علماء وحضرت شاہ ولی اللہؒ نے بیان کیا ہے کہ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ شہر قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آ گئے۔ شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے ان ایام میں اپنے دوستوں اور مریدوں سے فرمایا کہ "ہم کو اس سال غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے۔ جہاز تلاش کرو۔ دوستوں اور مریدوں کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کے سوا اور کوئی جہاز نہ ملا۔ سب اس جہاز میں سوار ہو گئے۔ جب بادبان اٹھادیا تو قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی مخالف ہوا چلنے لگی اور ایک ہفتے تک قاہرہ کی طرف اسی طرح ٹھہرے رہے۔ قاہرہ کے پہاڑ اس مقام سے دکھائی دیتے تھے۔ مخالف لوگ طعنے دینے لگے کہ "شیخ فرماتے تھے کہ مجھ کو غیب سے حج کرنے کا حکم کیا گیا ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آ گیا ہے اور جہاز مخالف ہوا کی زد میں ہے۔ یہ بات شیخ کے دل میں بے چینی کا باعث بنی مگر ضبط کی قوت سے پی گئے۔ اتفاقاً شیخ دوپہر کا قیلولہ فرما رہے تھے کہ خدا نے ان کو اس دعا کا الہام کیا اور حضور علیہ السلام کی زیارت بھی ہوئی۔ شیخ رحمہ اللہ نے نیند سے اٹھ کر یہ دعا پڑھنی شروع کی اور جہاز کے افسر کو بلا کر فرمایا کہ "خدا کے بھروسے پر بادبان اٹھادے۔" اس نے جواب دیا کہ "اگر ہم بادبان اٹھادیں گے تو ہوا اسی وقت ہمارا منہ پھیر دے گی اور ہم کو قاہرہ میں پہنچادے گی۔" شیخ نے فرمایا "ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر عمل کرو اور خدا کی عجیب مہربانی دیکھو۔" جوں ہی بادبان اٹھایا، فوراً ہی موافق ہوا چلنے لگی۔ یہاں تک کہ اس رسی کو جس کے ساتھ جہاز کو باندھ رکھا تھا، کھول نہ سکے۔ بالآخر اس کو کاٹ دیا اور بڑی جلدی امن و امان اور سلامتی کے ساتھ مبارک ومقدس مقام تک پہنچ گئے۔

یہ دیکھ کر بوڑھے عیسائی کے بیٹے مسلمان ہو گئے اور وہ عیسائی بوڑھا دل میں غمگین ہوا۔ رات کو بوڑھے عیسائی نے خواب میں دیکھا کہ شیخ کے ساتھ جارہے ہیں، اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے جھڑکا اور کہا کہ "تو ان لوگوں کے دین والوں میں نہیں ہے، ان سے تیرا کیا مطلب؟"

صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا اور آہستہ آہستہ اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہو گیا اور اس طرح کے لوگ اس کی نزدیکی اور صحبت کے طالب ہونے لگے۔

اجازت شرط ہے

وظائف کی اجازت حضرات مشائخ سے حاصل کرنا موجب برکت وسریع التاثیر ہوتی ہے۔ بغیر اجازت اثر زیادہ نہیں ہوتا، اس لئے اجازت ضروری ہے۔ نااہل کو اس کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔ صاحب حرز کا ارشاد ہے کہ "اجازت دینے سے قبل حزب البحر کا زبانی یاد کرنا ضروری ہے۔ اگر زبانی یاد نہ کر سکے تو دیکھ کر صحیح پڑھ لے۔ تلفظ درست ہوں۔" جو شخص تمام شرائط کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا، اس کی ہر مراد پوری ہوگی بحکم اللہ۔ اجازت دیتے وقت کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر چند صلحاء وغرباء کو کھلانا اس طریقہ میں معلوم ہے اور اس کا ثواب حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ کی روح پاک کو بخشے۔

طریقہ زکوٰۃ حزب البحر زکوٰۃ صغیر

پہلا طریقہ : ماہِ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزے رکھے اور بطریق سنت تینوں روز معتکف رہے اور تین بار اس طرح پڑھے کہ بعد نماز مغرب ایک بار، بعد نماز عشاء ایک بار اور بعد نماز چاشت ایک بار۔ روزمرہ تین دن تک اسی طرح مذکورہ تاریخوں میں پڑھے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ر صفر کے بعد جورات ہو اس کی مغرب کے بعد) چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روزمرہ ایک بار پڑھا کرے، اس کے لئے بعد مغرب کا وقت بہتر ہے۔ آئندہ اختیار ہے جو وقت چاہے مقرر کرلے لیکن روزمرہ ایک ہی وقت پر پڑھے۔ ہاں کسی روز خاص وقت کوئی عذر ہو جائے تو کسی دوسرے وقت پڑھ لے۔ زکوٰۃ

کے طور پر اس دعا کر پڑھنا ۸؍صفر کی چاشت کے بعد ختم ہو جائے گا اور ۵؍صفر کے بعد جو شب آئے گی جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہوگی اور اس شب کی مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ اس طریق میں نہ ترک حیوانات ہے نہ کسی اور طرح کا خطرہ ہے۔ سنت کے موافق سہل اور عمدہ طریقہ ہے۔ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ فرماتے تھے کہ "بڑا مطلوب رضائے الٰہی ہے۔ اسی کو طلب کرے اور جہاں جہاں مقہوری اعداء کا تصور ہے وہاں شیطان کا خیال کرے" اور یہ بھی فرماتے تھے کہ "اس دعا کے پڑھنے سے روزی سے اطمینان میسر ہوتا ہے (گو اس نیت سے نہ پڑھے) اور جمعیت حاصل ہوتی ہے۔" ایام زکوٰۃ میں مطلوب فقط رضائے الٰہی رکھے۔ اس کے بعد جو روز مرہ پڑھے، اس میں جو خاص مطلب ہو مثلاً وسعت رزق وغیرہ کا خیال رکھے۔ دعا میں متعدد مطالب بھی مستحسن ہیں۔ اس لئے رضائے الٰہی کو ہر مطلب میں شامل رکھے اور اس طریق میں اعتصام اور اختتام بھی نہیں پڑھا جاتا ہے اور وہ مؤلفہ حزب البحر سے منقول نہیں ہے۔ کسی اور نے شامل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ جس دنیا کے حاصل کرنے کی مذمت وارد ہوئی ہے، اس قدر حصول دنیا اور کسی خلاف شرع کام کے لئے اس دعا کو نہ پڑھ۔ اس لئے کہ خلاف شرع کاموں کا طلب کرنا گناہ ہے۔ حزب البحر میں اعوذ باللہ نہ پڑھے بلکہ بسم اللہ پڑھ کر شروع کرے۔

نوٹ : درج بالا طریقہ کے مطابق اگر زکوٰۃ ادا کی جائے تو ہر سال زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہوگا۔

دوسرا طریقہ: نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ سال بھر تک بلا ناغہ روزانہ ایک بار پڑھ لے اکرے اور سوائے گائے کے گوشت کے، کسی حلال چیز سے پرہیز نہ کرے، نصاب کے بعد روزانہ بعد نماز عصر ایک بار پڑھ لیا کرے۔ بہتر ہے کہ بعد نماز مغرب روزانہ پڑھے۔

زکوٰۃ کبیر

پہلا طریقہ : ماہ صفر کی ۶، ۷، ۸ تاریخ کو روزہ دار ہو کر بطریق سنت مسجد میں معتکف رہے، عورتیں گھروں میں برائے زکوٰۃ اعتکاف کر سکتی ہیں۔ ساڑھے پانچ میٹر کپڑا سبز رنگ کا بغیر سلائی کے احرام کی طرح (یعنی ساڑھی کی طرح) باندھ کر پڑھے۔ بعد نماز مغرب زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع کرے، پہلے اور دوسرے روز ایک سو بیس (۱۲۰) بار پڑھے، تیسرے روز پانچ مرتبہ زیادہ یعنی ایک سو پچیس (۱۲۵) بار پڑھے تاکہ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) کی تعداد پوری ہو جائے۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد (یعنی ۸ صفر کے بعد) جو رات ہو، اس کی مغرب کے بعد چند مساکین کو اپنے ہمراہ کھانا کھلائے۔ پھر روز مرہ ایک بار پڑھے اور ۵ صفر کے بعد جو شب آئے جب سے شرعاً ۶ صفر شروع ہوگی اور اسی شب مغرب کے بعد زکوٰۃ کی نیت سے حزب البحر پڑھنا شروع ہوگا۔ حزب البحر پڑھنے کے دوران صرف نماز پڑھنے کا وقفہ ہوگا۔ بلا ضرورت شرعی یا فضول یا دنیاوی کلام کی اجازت نہ ہوگی، البتہ زوال کے وقت ملاقات اور دنیاوی باتیں کر سکتا ہے، پڑھتے پڑھتے جب عامل تھک جائے تو آرام کر سکتا ہے۔

مندرجہ ذیل آیا پر عمل کرنا ضروری ہے۔

☆ دورانِ اعتکاف ترکِ حیوانات جمالی وجلالی کریں، ہر قسم کے گوشت، انڈے، مچھلی، دودھ، دہی، لسی، مکھن، گھی، پیاز، کچی ہینگ کا پرہیز کریں، روغنوں میں تل کا تیل یا روغن بادام کی اجازت ہے۔

☆ دریا یا تالاب کا پانی استعمال کریں، کنویں کے پانی سے پرہیز کریں۔

☆ تنہائی میں روزہ رکھ کر اعتکاف میں بیٹھیں، حصار ضرور کریں، قبلہ رو بیٹھ کر نصاب کی غرض سے باوضو پڑھیں۔

☆ روزانہ غسل کیا جائے۔

☆ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) کی تعداد پوری کرنا ضروری ہے۔

۶......حسب شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیت عمل کے لئے ایک گائے یا ایک خصی بکرا یا دنبہ، راہِ حق میں قربانی کر کے چند صلحاء و غرباء کو اپنے ساتھ کھانا کھلائے۔ اگر تونگر ہو تو روزانہ ایک مرغ بھی صدقہ کرے اور کچھ نقدی حسب توفیق دے۔

۷......اگر اتفاقاً ممنوعہ چیز کھالی گئی تو فوراً ایک تولہ قند سیاہ کھا کر غسل کریں۔

نوٹ : اگر مندرجہ بالا ہدایات پر عمل نہ ہوا تو اثر نہ ہوگا بلکہ تاثیر عمل میں نقصان ہوگا۔

دوسرا طریقہ : بارہ (۲) یوم تک تیس (۳۰) مرتبہ روزانہ

تیسرا طریقہ : چھ(۶) یوم تک ساٹھ (۶۰) مرتبہ روزانہ

نوٹ: دونوں طریقوں میں زکوٰۃ کے آخر روز پانچ مرتبہ تعداد بڑھالیں تاکہ تین سو پینسٹھ (۳۶۵) کی تعداد پوری ہوجائے۔ باقی ہدایات وہی ہیں جو پہلے طریقے کی ہیں۔

عملیات حزب البحر

ذیل میں چند اعمال حزب البحر کا ذکر کیا جارہا ہے تاکہ زکوٰۃ نکالنے والے مستفید ہوسکیں۔

برائے قضائے حاجات

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہوگیا ہو اور کوئی صورت سرانجام کی نظر نہ آتی ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک مقام خالی اور صاف و پاکیزہ میں دو رکعت نماز قضائے حاجات ادا کرے، بعد میں اس دعا کو پانچ (۵) یا سات (۷) مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہوگی۔

برائے امداد غیبی

اُنصُرنَا فَاِنَّکَ خَیرُ النَّاصِرِین. پچیس مرتبہ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ کی مدد شامل ہوجاتی ہے۔

برائے حب

روزانہ سات مرتبہ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب مقام وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیحًا رَحْمَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ پڑھے۔ اس کے بعد کہے "یا الٰہی محبت اور دوستی فلاں بن فلاں کی بیچ دل میں فلاں بن فلاں کے اور اس کے تمام اعضاء اور استخوان میں ظاہر کر، کہ ایک لحظہ بغیر اس کے اُس کو قرار نہ پڑے، آمین آمین آمین۔" اس عمل کو کرنے کے بعد داہنے ہاتھ کو تین مرتبہ زمین پر مارے، اسی طرح تین روز تک کرے اور عرق گلاب پر دم کرتے رہیں، عمل پورا ہونے کے بعد عرق کو اپنے منہ پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے۔ پس مطلوب فوراً طالب بن جائے گا۔ انشاء اللہ

واسطے غنی ہونے کے

تین روز تک روزانہ تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے اور آخری مرتبہ جب مقام اُنشُرْھَا عَلَینَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے یَاغَنِیُّ اَغنِنِی یَارَزَّاقُ اُرزُقنِی رِزقًا طَیِّبًا وَّاسِعًا بِغَیرِ حِسَابٍ اور روزانہ سات فقیروں کو روٹی کھلائیں، پس چند روز میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہ ہوگا۔

برائے ادائے قرض

تین روز تک پندرہ مرتبہ پڑھے اور جب مقام وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیرُ الرَّازِقِین پر پہنچے تو ستر مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِی بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِی بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَ بِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ. پس چند روز میں قدرت کی طرف سے کسی نہ کسی سبب سے قرض ادا ہوجائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کے لئے

جب کسی لڑکی کا نصیبہ کھولنا منظور ہو تو تین روز تک اس کو کنویں کے پانی پر پڑھے، جس کا پانی رات کو بھی بھرا جاتا ہو، ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور جب مقام افتح لنا فانک خیر الفاتحین پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھیں قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْر. اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر. اور دم شدہ پانی سے لڑکی کے ہاتھ پیر دھلا کر اس پانی کو ایسے مقام پر ڈال دیں جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑھے یا کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے، پس جلد لڑکی کا بخت کھل جائے گا۔

برائے زبان بندی

اگر کسی شخص کو دشمن کی زبان بندی کرنی ہو یا دشمن کو ساکت یا مغلوب کرنے کی ضرورت ہو تو بارہ روز تک تیس مرتبہ حزب البحر مکمل پڑھے اور مطلب کا خیال دل میں رکھے اور جب اس مقام پر پہنچے

وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا تو ستر مرتبہ پڑھے "یَا قَاھِرُ ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ یَاقَاھِرُ" اور کہے "الٰہی شر ومکر فلاں بن فلاں سے بچا اور اس کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور اس کی عقل، آنکھ، کان، زبان کو میری طرف سے بند کردے" اور پھر حزب البحر (مکمل) کو پوری کرے، اسی طرح تیس مرتبہ پڑھے، انشاء اللہ دشمن کے تمام حواس وعقل وفکر، زبان وغیرہ بند ہوجائیں گے اور عامل کے حق میں کوئی برے الفاظ نہ کہہ سکے گا۔ مجرب ہے۔

برائے ہر مقصد وحاجت

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. سو بار صبح وشام پڑھیں، ہر کام خوش اسلوبی سے پورا ہوگا

شفائے مریض کے لئے

بیمار کی شفا کے لئے ہر روز پچیس بار پڑھے، ہر بار جب اس دعا پر پہنچے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ تو اس آیت کو ستر بار پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ اور کہے یاشافی اشف فلان ابن فلانه من جمیع الاسقام والآلام۔ اگر کوئی شخص مریض کسی علاج سے اچھا نہ ہوسکے تو یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز تھوڑے ہی دنوں میں صحت کلی نصیب ہوگی۔

برکت رزق وخیر وعافیت کے لئے

نئے چاند کو دیکھتے ہی فوراً دعاء حزب البحر ایک بار اور سورہ ملک ایک بار پڑھنے سے پورا مہینہ خیر وعافیت سے گذرے گا اور رزق میں برکت رہے گی۔

تسخیر عبد السودہ

تحریر اسد اللہ سلیمانی، جھنگ

مصر کے الطوخی الفلکی کا عمل ہے، جسے انہوں نے اپنی کتاب السحر اللکھان صفحہ نمبر ۱۷ پر بیان کیا ہے۔ یہ عمل کل آٹھ یوم کا ہے، نہایت آسان ہے، دوران عمل پیاز، لہسن کا استعمال زیادہ رکھیں اور ترک جلالی کریں، عروج ماہ قمری میں بوقت شب بارہ بجے ایک علیحدہ کمرے میں ایک عدد چراغ کو روشن کریں، جس میں روغن تلخ وروئی کا فلیتہ ہونا چاہئے۔ بخور حلتیت ومرکی کا روشن کرنا چاہئے، لباس بالکل سیاہ بغیر سلا ہوا اور دو ٹکڑوں میں پہننا چاہئے۔ مصلیٰ بھی سیاہ ہونا چاہئے۔ اب آپ قبلہ رو مصلے پر بیٹھ کر سب سے پہلے اپنے اردگرد آیت الکرسی، چاروں قل شریف کا حصار کرلیں، پھر بخور روشن کرتے ہوئے عبارت کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یہ روز اول کا عمل تمام ہوا۔ پھر آپ حصار کو کھول کر باہر نکل آئیں، یا پھر وہیں سو جائیں۔ سات یوم تک روزانہ مقررہ وقت پر آپ تمام لوازمات کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھائی کریں اور آٹھ یوم عبارت عمل کو دو ہزار مرتبہ ورد کریں، تعداد مکمل ہونے پر آپ کے سامنے ایک سیاہ فام شخص غیب سے نمودار ہوگا۔ آپ کو اس سے قطعی خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ آپ اس سے خاتم مانگیں، وہ آپ کو ایک عدد خاتم عطا کرے گا، جو کہ سونے کی ہوگی، آپ کو چاہئے کہ اس کا شکریہ ادا کریں اور خاتم کی بہت حفاظت کریں اور یہ راز کسی پر ظاہر نہ کریں، آپ اس سے یہ عہد پیماں طے کرلیں کہ جب بھی اس خاتم کو حرارت پہنچائی جائے گی فوراً حاضر ہوکر آپ کے دنیاوی امور میں مدد کرے گا۔ وہ آپ سے اقرار کرے گا، پس آپ اس کا شکریہ ادا کرکے رخصت کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں، جب بھی آپ کو کسی مشکل ترین وقت پر کام لینا ہو تو اس خاتم کو حرارت پہنچائیں یا پھر اس کو رگڑ دیں، فوراً حاضر ہوکر آپ کی مدد کرے گا۔ عمل کی عبادت یہ ہے:

کرنمو شلخ جلنومو شلخ اجازت عام ہے۔

☆☆☆

اچھے اخلاق کی اہمیت

حکیم محمد سعید

دنیا کے مذاہب میں اخلاق کو خاص اہمیت حاصل ہے اور اگر یہ کہا جائے تو صحیح ہوگا کہ دین اور اخلاق کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا، دین کی تکمیل ممکن ہی نہیں ہے جب تک اخلاق کی بلندی حاصل نہ ہو۔

ایک حدیث شریف میں ہے کہ آں حضرت ﷺ نے فرمایا:
''میں حسن اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہوں۔''

ایک دوسری حدیث میں اس سے اور زیادہ واضح الفاظ میں فرمایا:
''میں تو اسی لئے بھیجا گیا کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کروں۔''

ان واضح اعلانات کے کا صاف مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ دنیا میں اللہ کی کتاب لے کر مبعوث ہوئے اور آپ ﷺ نے لوگوں کے اخلاق درست کئے تاکہ وہ دوسرے انسانوں کے لئے محبت و راحت اور ہمدردی کا نمونہ بن کر رہیں اور کرۂ ارض انسان کے لئے امن وامان کا گہوارہ بن جائے۔

سیرت رسول ﷺ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ انسانی تعلقات کو معیاری حد تک درست کرنے کا کام آپ ﷺ نے ابتدائی مکی دور میں ہی شروع کر دیا تھا، نبوت کا ابتدائی دور تھا کہ حضرت ابوذرؓ نے اپنے بھائی کو اس نئے پیغمبر کے حالات اور تعلیمات کی تحقیق کے لئے مکہ بھیجا۔ انہوں نے واپس آکر اپنے بھائی کو بتایا کہ ''میں نے محمد ﷺ کو دیکھا کہ آپ لوگوں کو اخلاق حسنہ کی تعلیم دیتے ہیں۔'' اس بیان سے یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے دین کی تبلیغ کے ساتھ ہی اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی شروع کر دی تھی۔

اسی دور میں جب مکے کے قریش کے مظالم سے تنگ آکر چند مسلمان آں حضرت ﷺ کی اجازت سے حبشہ کو ہجرت کر گئے یہ بات اہل مکہ پر شاق گزری اور انہوں نے حبش کے بادشاہ کے پاس ایک وفد بھیجا، جس نے تحفے تحائف بھی پیش کئے اور مہاجروں کے خلاف طرح طرح کی باتیں بھی اس کے کان میں ڈالیں۔ مقصد یہ تھا کہ حبش کا بادشاہ جو عیسائی تھا، مسلمانوں کا مخالف بن جائے اور انہیں اہل مکہ کے حوالے کر دے۔ نجاشی نے تفتیش حال کے لئے مسلمانوں کو بلایا، ان کی جانب سے حضرت جعفر طیارؓ نے نمائندے کی حیثیت سے جو باتیں بتائیں ان میں یہ فقرے بھی شامل تھے:

''اے بادشاہ! ہم لوگ ایک اہل قوم تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، بدکاریاں کرتے تھے، ہمسایوں کو ستاتے تھے، بھائی بھائی پر ظلم کرتا تھا، زبردست زیردستوں کو کھا جاتے تھے، اس اثناء میں ایک شخص ہم میں پیدا ہوا، اس نے ہم کو سکھایا کہ ہم پتھروں کو پوجنا چھوڑ دیں، سچ بولیں، خون ریزی سے باز آئیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، ہمسایوں کو آرام دیں اور پاک دامنوں پر تہمت نہ لگائیں۔''

یہ تمام باتیں اخلاق حسنہ کے بنیادی اصولوں میں شامل تھیں اور اسی لئے انہیں سننے کے بعد نجاشی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔

حضرت جعفر طیارؓ تو مسلمان ہو چکے تھے، اس لئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ انہوں نے عقیدت و محبت میں یہ کہا ہوگا، لیکن قیصر روم کے دربار میں بالکل اسی طرح کا واقعہ حضرت ابوسفیان کے ساتھ پیش آیا، جو اس وقت اسلام کی رحمت سے فیضیاب نہیں ہوئے تھے۔ جب ان سے آں حضرت ﷺ کی اصلاحی دعوت کا حال پوچھا گیا تو انہوں نے جو الفاظ کہے ان کا خلاصہ یہ تھا کہ لوگوں کو یہ سکھاتے ہیں کہ وہ پاک دامنی اختیار کریں، سچ بولیں اور قرابت کا حق ادا کریں۔

یہ شہادت س وقت کی ہے جب ابوسفیانؓ اسلام کے مخالف تھے، ان باتوں کے پیش نظر پورے یقین کے ساتھ کہا جاسکتا ہے کہ دین کی تکمیل اخلاق حسنہ کے اپنانے پر منحصر ہے۔ دین نام ہے عقائد وعبادت اور اخلاق حسنہ کا۔ غور کیا جائے تو عقائد وعبادات کا ماحصل یہی ہے کہ انسان بہترین اخلاقی اصولوں کا حامل ہوتا کہ معاملات میں وہ بہترین نمونہ اور عام انسانوں کے لئے امن وعافیت کا پیغام بر ہو سکے۔

اخلاق سے متعلق سب سے بھاری اور دشوار تعلیم جو اکثر افراد پر

نہایت شاق گزرتی ہے وہ عفو و درگزر، ضبط نفس، تحمل و برداشت کی ہے، لیکن اسلام نے ان دشوار باتوں کو بھی ایسے موثر انداز میں بتایا کہ فوراً قلب و روح میں جاگزیں ہو جاتی ہیں: مثلاً سورۂ انعام میں یہ فرمایا ''جن کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہو، وہ اللہ تعالیٰ کو بے ادبی سے نادانستہ برا نہ کہہ بیٹھیں۔''

دین اور اخلاق دونوں لازم و ملزوم ہیں۔ مسلمانوں کے آپس کے معاملات میں حسن اخلاق کو جو اہمیت حاصل ہے وہ سب جانتے ہیں۔ انہیں تو ایک دوسرے کا بھائی کہہ کر اللہ تعالیٰ نے اسے ایک نعمت سے تعبیر کیا، لیکن کافروں اور مشرکوں کے ساتھ بھی نرمی اور حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔

ترمذی میں یہ حدیث قدسی وارد ہے: ''اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا کہ میرے خلیل! حسنِ سلوک کرو، خواہ کافروں کے ساتھ ہی کیوں نہ معاملہ پیش آئے، تمہیں ابرار کے مقامات حاصل ہوں گے، میں اسے اپنے عرش کے سائے میں اپنے خطیرۂ قدس میں جگہ دوں گا اور اسے اپنی قربت سے سرفراز کروں گا۔''

حضرت جابرؓ سے یہ حدیث مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ تم میں مجھ کو سب سے زیادہ عزیز اور قیامت میں نشست کے اعتبار سے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جن کے اخلاق اچھے ہیں اور تم میں سب سے زیادہ معتوب اور قیامت میں مجھ سے سب سے زیادہ دور وہ لوگ ہوں گے جو تصنع کے ساتھ باتیں کرتے ہیں اور اپنی چرب زبانی سے دوسروں پر غالب آنا چاہتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارکؒ نے حسن خلق کی تفسیر اس طرح بیان فرمائی ہے کہ خندہ پیشانی، سخاوت و فیاضی اور لوگوں کی تکلیف و اذیت دور کرنے کا نام حسن خلق اور حسن سلوک ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ حسنِ خلق کے بغیر ایمان کی تکمیل نہیں ہو سکتی، یہ دین کا نصف حصہ ہے اور جس طرح دین میں عبادات کی اہمیت ہے وہی اہمیت اخلاق، معاملات کی ہے۔ آں حضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''تم میں مومن کامل وہی ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔''

ان کلمات چند سے یہ نکتہ قطعی طور پر واضح ہو گیا ہے کہ دین اسلام اخلاق کو اس حد تک بلند مقام دیتا ہے کہ اسلام اور اخلاق ہم معنی اور ہم مفہوم ہو جاتے ہیں۔ اسلام کا انداز فکر یہ ہے کہ اخلاق یعنی حسن اخلاق اور حسن سلوک کے بغیر معاملات زندگی استوار نہیں ہو سکتے اور انسانیت کی بہتری کی راہیں آسان نہیں ہو سکتیں اور نہ امن و اسلامتی کو قیام و دوام حاصل ہو سکتا ہے۔

جب حقیقت حال یہ ہے اور جب قول فیصل یہ ہے تو ہمیں اپنے حالات پر احتیاط کے ساتھ اور فہم و فراست کے ساتھ غور کرنا چاہئے۔ ہمیں یہ اعتراف کرنا ہوگا کہ ہماری موجودہ بداخلاقی و بدحالی اور ابتذال کی وجہ اور ہمارے افلاس و اضطراب کا اصل سبب قرآن حکیم سے ہمارا فرار ہے اور اس صورت حال نے ہمیں غیر محترم اور غیر ممتاز بنا کر رکھ دیا ہے اور ہمیں اپنی منزل سے بہت دور کر دیا۔

☆☆☆

جسے اللہ اپنا ولی بناتا ہے

انسان روز اول سے کائنات کی اعلیٰ، ارفع ذات سے تعلق کو مضبوط بنانے کے لئے عبادات کے لئے مختلف انداز اختیار کرتا آیا ہے، کبھی وہ پتھر اور لکڑی کے بتوں کو اپنا ملجا، ماویٰ خیال کر کے ان کی پوجا پاٹ اور جاپ کرتا ہے تاکہ اپنے دیوتا و معبود کو راضی کر کے اپنے اندر طمانیت اور ناقابل تسخیر بننے کی خوبیاں بیدار کر سکے اور کبھی وہ مظاہرہ قدرت میں سورج، چاند، اور چرند، پرند کی پوجا کرتا ہے مگر کائنات کے جمادات و نباتات کی عبادت کر کے بھی خالی ہاتھ رہتا ہے۔ دراصل ایسے گمراہ انسانوں کو اپنے خالق حقیقی کا ادراک نہیں ہوتا۔ وہ خالق کہ جس نے ارض و سما میں موجود ہر شئے کو اپنی قدرت سے پیدا کیا اور جو انسان کی شہ رگ سے بھی قریب ہے۔ اگر انسان اللہ کی عبادت کا ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس انسان پر اپنی رحمت کے خانے کھول دیتا ہے۔ اسمائے ربی میں یہ خاصیت ہے کہ جو بھی مسلمان اس کا ورد قلب و زبان پر جاری رکھتا ہے اللہ پاک اسے اپنا ولی بنا لیتا ہے اور ظاہر ہے جو اللہ کا ولی ہوگا دین و دنیا اور آخرت میں اس کے لئے فلاح و نجات کے لئے راستے کھل جائیں گے۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان





ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

اثرات کا چکر

سوال از: محمد مہتاب عالم

آپ نے علاج کرنے سے منع کیا ہے، میں علاج کرتا تھا میں ابھی ریاضت شروع نہیں کیا ہوں لیکن پھر بھی پرہیز بہتر ہے، میرے پاس جو بھی مریض آتے ہیں تو میں ان کی روداد آپ کے پاس بھیجتا رہوں گا۔ میراثی نمبر T1241/15 ہے۔ اب مریض کی روداد سنے اور حل بتائیں مہربانی ہوگی۔ مریض کا نام آسمہ خاتون، عمر لگ بھگ ۳۰ سے ۳۵ ہے۔ مریض کے والدہ کا نام مریم خاتون والد شیخ امام الدین، شوہر کا نام محمد الیاس معاملہ یہ ہے کہ تقریباً جنوری ۲۰۱۴ء میں تبلیغی جماعت آسام گئی ہوئی تھی۔ جس میں ایک جوڑا یہ بھی تھے۔ جماعت نظام الدین مرکز سے گئی تھی وہاں ایک گھر میں قیام تھا، تقریباً بارہ بجے رات میں غسل کی حاجت ہوئی اور غسل کے فراغت کے بعد ایسا معلوم ہوا کہ کچھ ہوا سا جسم میں داخل ہوا اس کے بعد صبح میں ایک عورت آئی، ناشتہ لے کر آئی اور کھانے کے لئے دینے لگے اور انہوں نے کھانے سے انکار کر دیا جس کے بعد نظر سے نظر ملاتے ہوئے ان کے بدن پر ہاتھ رکھ دی اس کے بعد جماعت روانہ ہوگئی۔ تقریباً دو سو کلو میٹر بعد مغرب کے وقت کوئی آ کر اطلاع کیا کہ ایک عورت بے ہوش ہو چکی ہے اس کے بعد معلوم کرنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ آسمہ خاتون ہے، جب آسمہ کے شوہر پہنچے تو آسمہ نے کہا کہ گھر چلئے بچہ رو رہا ہے، اس کے بعد مسجد سے ایک بڑے میاں کو لے کر گئے اور آسمہ کے ناخنوں کو دبا کر کچھ دم کیا اور وہ ظاہر ہو گیا اور اپنے آپ خبیث بتا رہا تھا اور بتایا کہ جہاں قیام تھا وہاں سے عائشہ اور منی نے بھیجا ہے اس کے بعد بڑے میاں نے کہا کہ چلے جاؤ تو وہ بولا کہ چلا جاؤں گا مجھے گوشت کے ساتھ کھانا کھلایا گیا لیکن وہ پھنس گیا اس کے بعد سے آٹھ دن تک جماعت میں بہت پریشان کیا جیسے بے ہوش ہوتا الٹا سیدھا رونا گھر جانے کی ضد کرنا ابھی کہنا کہ گھر میں بچہ رو رہا ہے، بہت سے لوگوں کو دکھایا گیا جب دیکھنے والے آتے تھے تو دب جاتا تھا اور پھر شروع ہو جاتا تھا پھر جماعت میں ایک ساتھی نے قرآن پاک کے مختلف آیات نشان زد کر کے دیا اور سرسوں کے تیل میں لہسن ڈال کر دیا اور کہا جن کی بھی اہلیہ پڑھی لکھی ہوں ان کو یہ آیات بتا دیں وہ ان آیات کو اسی میں دم کر کے ان کو سنگھائیں، ان کے بدن پر مالش کریں اس کے بعد بالکل آرام ہو گیا۔ پوری جماعت بالکل ٹھیک رہا، گھر آنے کے بعد پھر شروع ہو گیا، آج تک ہے، بہت زیادہ پریشانی سے پیسہ بہت خرچ ہوا لیکن صحیح نہیں ہوا جب علاج ہوتا ہے صحیح ہو جاتی ہے اور اس پر خبیث آ کر بتاتے ہیں کہ ہم تین ہیں کبھی کہتے ہیں کہ جا رہے ہیں جب علاج کراؤ گے تو چلے جائیں گے۔

مولانا آپ سے گزارش ہے کہ آپ بہتر سے بہتر علاج کریں جو خرچہ ہوگا ہم انشاء اللہ دینے کی کوشش کریں گے۔

آپ سے سہولت یعنی کسی اور جانکاری کے لئے فون نمبر لکھ رہا ہوں، برائے مہربانی علاج کر کے شکریہ کا موقع عنایت فرمائیں۔

جواب

ہم اپنے شاگردوں کو دوران علاج اس لئے کسی کا علاج کرنے کو

منع کرتے ہیں کہ جب تک علاج کے سلسلہ میں پوری مہارت نہ ہوجائے اور جب تک علاج کرنے والوں کو تشفی بخش روحانی معلومات حاصل نہ ہوں تب تک ایسے کسی مریض کا علاج نہیں کرنا چاہئے کیوں کہ روحانی علاج اتنا آسان نہیں ہوتا کہ ہرکس وناکس اس ذمہ داری کو سنبھال سکے اور شرعاً اور اخلاقاً بھی یہ بات غلط ہے کہ جب کسی انسان نے کسی علم کو باقاعدگی کے ساتھ سیکھا نہ ہو اور وہ خود کو اس کا ماہر ثابت کرکے اور لوگوں کو آزمائش میں ڈالے۔ یہ بات تو آپ نے بار بارت سنی ہوگی کہ نیم ملا خطرۂ ایمان اور نیم حکیم خطرۂ جان ثابت ہوتے ہیں، کتنے ہی مریض لب گور اس لئے پہنچ جاتے ہیں کہ ان کا علاج کسی اناڑی معالج نے کیا ہوتا ہے۔

روحانی عملیات کی لائن کا حال یہ ہے کہ جو شخص اس بارے میں بالکل ہی کورا ہوتا ہے وہ بھی چند لوگوں کا الٹا سیدھا علاج کرکے خود کو تیس مار خاں سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ آج کل کے زمانہ کی ایک مشکل یہ ہے کہ کوئی بھی شخص کسی بھی بارے میں یہ کہنے کے لئے تیار نہیں ہوتا کہ وہ اس بارے میں کچھ نہیں جانتا اگر کسی مسجد کے موذن سے بھی آپ کسی جن زدہ یا سحر زدہ انسان کو دکھائیں گے تو وہ فوراً اس کا علاج پکڑ لے گا اور ہرگز ہرگز یہ کہنے کی زحمت نہیں کرے گا کہ میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں جانتا۔ حالانکہ اس دنیا میں جو شخص اپنی کم علمی اور عدم واقفیت کا اعتراف کرلے وہ بھی کسی نہ کسی درجہ میں عالم ہوتا ہے، کیوں کہ نہ جانتے ہوئے بھی جاننے کا دعویٰ کرنا یا ہمہ دانی کا تاثر چھوڑنا بجائے خود ایک طرح کی جہالت ہے۔

آپ نے ہمارا شاگرد بننے کے بعد سمجھداری کا ثبوت دیا ہے آپ روحانی علاج کرنے سے خود کو روکے ہوئے ہیں، ہمیں یقین ہے کہ آپ اس احتیاط میں ثابت قدم رہیں گے اور آخر تک اپنی ہوش مندی اور اپنی سلامتی روی کا ثبوت دیتے رہیں گے۔

آپ نے آسمہ خاتون کی جو تفصیل تحریر کی ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آسمہ خاتون آسیبی اثرات کا شکار ہے اور آسیب بھی کوئی معمولی نہیں ہے بلکہ اس کو مختلف بھیس بدلنے کی قدرت حاصل ہے اور وہ ایک جسم سے دوسرے جسم میں بھی داخل ہوسکتا ہے۔

آج کل جنات کی یہ روش بھی چل رہی ہے کہ وہ کسی کو ستانے کے لئے کئی کئی مل کر ایک ساتھ انسانوں کے بدن پر سوار ہوجاتے ہیں اور مختلف انداز سے انسانوں کو پریشان کرتے ہیں، کچھ جنات جادو کے فن سے بھی واقف ہوتے ہیں اور وہ علاج کرنے والے عاملین کے روحانی فارمولوں کو اپنے علم سے کاٹتے رہتے ہیں اور انہیں بے اثر کرنے کی ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے یہ بات منجملہ احتیاط ہے کہ آسیب زدہ یا سحر زدہ مریضوں کو اناڑی عاملین کو نہ دکھائیں، کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بلکہ اکثر وبیشتر ایسا ہوتا ہے کہ اناڑی عاملوں کے علاج کرنے کی وجہ سے اثرات کم ہونے کے بجائے اور بڑھ جاتے ہیں اور کبھی کبھی تو لینے کے دینے ہی پڑ جاتے ہیں۔ علاج کے بعد بجائے فائدے کے نقصان ہوجاتا ہے اور اثرات اتنے قوی ہوجاتے ہیں کہ پھر ماہر عامل کے بھی پکڑ میں نہیں آتے۔ آسمہ خاتون اس کے شوہر کا علاج کسی عامل کامل سے کرائیں اور ہمیشہ کے لئے یہ بات پلّے باندھ لیں کہ کسی بھی مریض پر کسی جن اور آسیب کو حاضر کرنا کوئی کمال نہیں ہے، اس طرح کی حاضری تو نابالغ بچے بھی کرگزرتے ہیں، کسی بھی مریض پر قرآن حکیم کی کوئی بھی آیت پڑھ کر دم کردیں اگر وہ آسیب کا شکار ہوگا تو آسیب حاضر ہوجائے گا اور سوالوں کے الٹے سیدھے جواب بھی دینے شروع کردے گا ایک تماشہ سا ہوجائے گا لیکن اس سے فائدہ کچھ بھی نہیں ہوگا بلکہ مریض کو الٹی تکلیف ہوگی اور ان کی جان کو اذیت برداشت کرنی پڑے گی۔

جب تک کسی عامل کامل سے رابطہ نہ ہو تو معوذتین کا نقش کسی بھی نمازی سے لکھوا کر آسمہ خاتون اور اس کے شوہر محمد الیاس کے گلے میں ڈالوادیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۴۸۵	۳۴۹۹	۳۴۹۶	۳۴۹۳
۳۴۹۷	۳۴۹۲	۳۴۸۶	۳۴۹۸
۳۴۹۱	۳۴۹۴	۳۵۰۱	۳۴۸۷
۳۵۰۰	۳۴۸۸	۳۴۹۰	۳۴۹۵

اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد آسمہ خاتون اور محمد الیاس کے گلے میں ڈال دیں اور ایک بوتل پانی پر چالیس مرتبہ چاروں قل پڑھ کر دم

کر کے صبح شام دونوں میاں بیوی کو پلائیں لیکن یہ طریقہ عارضی طور پر راحت پہنچانے کا ہے، ان دونوں کا باقاعدہ کسی باضابطہ عامل سے کرانا ضروری ہے۔

معوذتین کا جو نقش نقل کیا گیا ہے اس کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

ایک بار آپ سے تاکیداً پھر یہ عرض ہے کہ آپ اس نقش کو بھی نقل نہ کریں جو ہم نے پیش کیا ہے کسی اور نمازی یا کسی صالح شخص سے نقل کرادیں کیوں کہ ہم نہیں چاہتے کہ آپ خواہ مخواہ کسی رجعت کا شکار ہوجائیں اور آئندہ کے لئے آپ کی روحانی ترقی رک جائے۔

عقل باختہ لوگ

سوال از: جنید عالم ــــــــــ بہرائچ

مولانا صاحب اس سے پہلے میں نے ایک خط آپ کی خدمت میں ارسال کیا تھا لیکن ابھی تک اس کے جواب سے محروم ہوں، اس بار اللہ تعالیٰ کی ذات سے قوی امید ہے کہ وہ ضرور آپ تک میرے خط کو پہنچادیں گے۔

مولانا صاحب میری ایک پریشانی ہے جس کے سبب میں کافی پریشان رہتا ہوں، وہ یہ ہے کہ میری صحت اچھی نہیں ہے میں کافی دبلا پتلا ہوں اور مجھے بھوک بھی نہیں لگتی ہے بس کھانے کا وقت ہوتا ہے تو کھانا کھالیتا ہوں اور بخار بھی جب دیکھو تب چڑھ جاتا ہے۔ اس ہفتے تو میں پورے ایک ہفتہ بخار میں مبتلا رہا، جانچ وغیرہ ہوئی تو سب کچھ نارمل نکلا، لیکن اس کے باوجود بخار چڑھتا اور اترتا رہا اس کے بعد قاری زبیر احمد صاحب مدرسہ نور العلوم میں استاد ہیں ان کے پاس گیا اور اپنی پریشانی بیان کی تو انہوں نے تعویذ اور دم کر کے پانی پینے کے لئے دیا اور میں بفضلہ خداوند تعالیٰ شفایاب ہوگیا لیکن صحت جیسی دولت سے محروم ہوں، میری اکثر طبیعت خراب ہوجاتی ہے اور صرف بخار ہی آتا ہے جس کی وجہ سے طبیعت میں سستی کا غلبہ ہوجاتا ہے اور اسکول اور کوچنگ جانے سے بھی قاصر ہوجاتا ہوں لہٰذا آپ سے بہت ہی مؤدبانہ گزارش ہے کہ میری صحت اور بخار نہ چڑھا کرے، اس کے لئے کچھ عنایت فرمائیں کیوں کہ جولائی، اگست کے شمارے میں عبدالرشید نوری صاحب کو آپ نے جواب دیا تھا کہ کوئی بھی بیماری ہو روحانی علاج کئے اور اللہ پر یقین بنائے رکھئے کہ وہ ہر بیماری سے شفا دینے والا ہے۔ ایک بار آپ نے اور کہی تھی کہ لوگ دس روپے کے جوشاندے پر تو ایمان لے آتے ہیں لیکن اللہ کا کلام ان کے حلق سے نیچے نہیں اترتا، یقیناً یہی بات ہے۔

ایک صاحب سے میں نے طلسماتی دنیا کا تذکرہ کیا اور انہیں پڑھنے کے لئے بھی دیا لیکن وہ صاحب مجھ سے کہنے لگے کہ مجھے تعویذ گنڈوں میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور انہوں نے مجھے ایک ویڈیو بھی دکھائی جو کہ عاملین سے متعلق تھی اس کے اندر عاملین کا ذکر کیا گیا ہے کہ کس طرح سے عاملین لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور آپ پر کسی نے کچھ کرادیا ہے کہہ کر لوگوں سے روپے اینٹھتے ہیں۔ انہوں نے مجھے ہدایت کی کہ جو بھی ضرورت ہو صرف اور صرف اللہ سے رجوع کرو اور اسی سے مدد طلب کرو تو میں نے کہا کہ تعویذ گنڈوں میں اور کس سے مدد طلب کی جاتی ہے لیکن بات ان کے پلے نہ پڑی۔ خیر میں نے ان کی باتوں پر زیادہ دھیان نہیں دیا اور آپ کے رسالہ کا مطالعہ اب بھی جاری ہے اور انشاء اللہ آگے بھی جاری رہے گا۔

آخر میں آپ سے پھر گزارش ہے کہ میری صحت کے متعلق کچھ عنایت فرمائیں جس سے ساری بیماریاں دور اور جسم فربہ ہوجائے، کیوں کہ حدیث رسولؐ ہے "کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے" پلیز جواب سے ضرور نوازیں اور میرے خط کو طلسماتی دنیا میں چھاپ دیں، نوازش ہوگی۔ مولانا صاحب ساری باتوں کو بتانا ضروری سمجھا اس لئے لکھ دیا ورنہ اتنا بڑا خط لکھنے کی ضرورت نہ تھی، خط کی طوالت کے لئے معافی کا طلب گار ہوں، اللہ حافظ۔

جواب

اس دنیا میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو خود کو عقل کل اور توحید وسنت کا ٹھیکیدار سمجھتے ہیں اور یہ بھی سمجھتے ہیں کہ دین کی حقیقت کو صرف انہوں

نے سمجھا ہے اور خوف آخرت کے متوالے صرف وہی ہیں۔ زیادہ تر ایسے ہی لوگ تعویذ گنڈوں کے پیچھے لاٹھیاں لئے دوڑ رہے ہیں ان کی پوری زندگی کا مطالعہ کرکے دیکھئے تو آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ لوگ کتنی خرافات میں مبتلا ہیں اور ان کے قدم کن کن مشرکانہ باتوں کے لئے اٹھتے ہیں اور ان کی زبان پر کتنی ہی مرتبہ ایسے کلمات رینگتے نظر آتے ہیں جو توحید وسنت کے قطعاً منافی ہوتے ہیں لیکن انہیں اپنی بکواس کا احساس ہوتا ہے اور نہ ہی اپنی ناجائز گفتگو کا۔ لیکن جیسے ہی تعویذ گنڈوں کی بات آتی ہے تو وہ اچانک ولی کامل اور توحید وسنت کے دلدادہ بن جاتے ہیں اور مخالفتوں کی جگالی شروع کردیتے ہیں۔

یہ کہنا کہ بھروسہ صرف اللہ پر ہونا چاہئے بہت آسان ہے لیکن اپنے عمل سے یہ ثابت کرنا کہ بھروسہ اور توکل صرف اللہ پر ہی ہے بہت مشکل ہے۔

اللہ پر بھروسہ کرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ انسان اس دنیا میں اللہ کے پیدا کردہ تمام اسباب کو قطعاً نظر انداز کرکے زندگی گزارے اور کسی بھی سبب کی طرف کسی بھی سلسلہ میں کوئی بھی التفات نہ کرے۔ اس دنیا میں جب کوئی بیمار ہوتا ہے تو وہ اپنے علاج کے لئے کسی نہ کسی ڈاکٹر یا کسی نہ کسی طبیب کی طرف رجوع کرتا ہے تو کیا کسی بیمار آدمی کا کسی حکیم یا کسی ڈاکٹر کے مطب میں جانا اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کی علامت ہے؟

ایک آدمی کو اپنے روزگار کے سلسلے میں کسی بڑے آدمی کی سفارش کرانی ہے اور اس لئے وہ لاکھ جتن کرکے کسی بڑے آدمی کا دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اور اس سے جاکر یہ گزارش کرتا ہے کہ وہ فلاں محکمہ یا فلاں دفتر میں اس کی سفارش کردے تو کیا کوشش اور کیا یہ کسی کے لئے کسی کی سفارش شرک ہے؟ کیا جدوجہد کرنا اللہ پر بھروسہ نہ کرنے کی علامت ہے؟

ایک انسان اپنا پیٹ بھرنے کے لئے بازار جاتا ہے، آٹا خرید کر لاتا ہے، سبزیاں لاتا ہے پھر گھر والے اس آٹے کی روٹیاں اور اسی سبزی کی ترکاری بناکر اس کے سامنے رکھ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنا پیٹ بھر سکے۔ کیا یہ تمام چلت پھرت اور کیا یہ تمام کوشش منجملہ کفر وشرک ہے، کیا اس کو یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس طرح کی بھاگ دوڑ کرنے والا انسان توحید وایمان سے محروم ہے۔ میرے بھائی سچ یہ ہے کہ یہ دنیا دارالاسباب ہے اور اس دنیا میں سارے اسباب اللہ تعالیٰ کے پیدا کردہ ہیں۔ جو لوگ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کی قدرتوں پر یقین رکھتے ہیں وہ ان اسباب کو اختیار کرتے ہیں، ان اسباب کی قدر کرتے ہیں اور ان اسباب کو اختیار کرتے ہوئے بھی ان کا بھروسہ اُس وحدہٗ لاشریک ہی پر ہوتا ہے، جس کی مرضی کے بغیر اور جس کے اذن کے بنا اس دنیا میں کسی کو کسی بھی طرح کی کوئی کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ ہوائیں چلتی ہیں اس کی مرضی سے باغوں میں پھول آتے ہیں، اس کی مرضی سے زمین اپنا سینہ چیر کر اناج پیدا کرتی ہے، اس کے حکم سے بادل پانی برساتے ہیں، اس کے حکم سے سمندر ٹھاٹھیں مارتا ہے، اس کے حکم سے اور سمندر ساکت وصامت ہوجاتا ہے، اسی کے حکم کی یہ دولت تعویذ ہو یا دوا اللہ کی مرضی کے بغیر کسی کو شفا کی دولت عطا نہیں ہوتی، جو لوگ تعویذوں سے للّٰہی بغض رکھتے ہیں وہ دواؤں اور جڑی بوٹیوں کے بارے میں اپنی زبان کیوں نہیں کھولتے، جو لوگ ڈیکسا پر، ٹیٹرا کیپسول پر، ایول پر یا خمیرہ مروارید پر، جوشاندے پر یا سونا مکھی پر پر یقین رکھتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ان ہی دواؤں اور غذاؤں کی بہ دولت انہیں شفا اور صحت نصیب ہو رہی ہے، ان کے خلاف ان کی زبان کیوں نہیں چلتی۔ حق تو یہ ہے کہ کسی دوا پر اندھا بھروسہ کرنا بھی شرک ہی ہے لیکن سچ یہ بھی ہے کہ کوئی بھی اللہ کا بندہ کسی بھی دوا اور کسی بھی غذا کے بارے میں یہ یقین نہیں رکھتا کہ اسی دوا اور غذا کی وجہ سے اس کی جان بچ گئی ہے، ہر مریض اور محتاط قسم کا مریض دوا اپنے حلق میں دوا انڈیلتے ہوئے اللہ شافی پڑھتا ہے کیوں کہ اس کو یہ یقین ہوتا ہے کہ محض دوا کھانے سے کچھ بننے والا نہیں ہے، دوا اسی وقت فائدہ کرے گی جب اللہ کی مرضی شامل حال ہوگی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جب کوئی شخص دوا کھاتا ہے تو دوا اس کے حلق میں داخل ہونے سے پہلے اپنے رب سے یہ سوال کرتی ہے کہ میں اس شخص کے مرض کو گھٹاؤں یا بڑھاؤں، پھر جو اللہ کا حکم ہوتا ہے دوا وہی کام کرتی ہے۔ ہم نے ہزار بار اس دنیا میں یہ دیکھا ہے کہ تریاق کھاکر لوگ مر گئے اور زہر کھاکر لوگوں کو زندگی مل گئی۔ بے شک تریاق انسان کو زندگی دینے کا موجب بنتا ہے مگر تب جب اللہ کا حکم ہو اور زہر انسان کو ہلاک کردیتا ہے لیکن تب جب اللہ کی مرضی ہو۔

تعویذوں کے بارے میں بھی ہمارا یقین یہی ہے کہ تعویذ بھی محض کاغذ کا ایک ٹکڑا ہے اگر اللہ کی رضا اس کو حاصل نہیں ہے اور اللہ کی

رضا شامل حال ہو جائے تو تعویذ بھی وہی کام کرتا ہے جو قیمتی دوائیں کیا کرتی ہیں بلکہ تعویذ تو وہاں بھی باذن اللہ اپنا اثر دکھاتا ہے جہاں دوائیں اپنا اثر دکھانا چھوڑ دیتی ہیں۔

جو لوگ تعویذوں پر ایسا یقین رکھتے ہیں کہ تعویذ فی نفسہ مؤثر ہے تو بے شک وہ شرک میں مبتلا ہیں کیوں کہ تعویذ کسی کو فائدہ اور نقصان پہنچانے میں اللہ کی مرضی کا محتاج ہے۔ لیکن تمام سقراط و بقراط کو یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ اس دنیا کی سب سے قیمتی دوا بھی کسی مریض کو فائدہ پہنچانے میں اللہ کی مرضی اور اللہ کے اشارے کی محتاج ہے جو فلسفی قسم کے حضرات صرف تعویذ پر یقین رکھنے کو شرک بتاتے ہیں ان کی عقلوں پر مخالفت کا ایک کالا بادل چھایا ہوا ہے اور یہ کالا بادل اسی وقت چھٹ سکتا ہے جب اصل توحید و سنت کی دولت ان کے ہاتھ لگ جائے، محض بسم اللہ کی گنبد میں قیام کر لینے یا ناقص عقل کے جنگلوں میں بھٹکنے سے انسان توحید پرست نہیں ہو جاتا، شاید ہمارا جواب کچھ تلخ ہو گیا لیکن اس میں پھر بھی اتنی تلخی نہیں ہے جتنی تلخیاں ان لوگوں کے الفاظ سے ٹپکتی ہیں جو تعویذ گنڈوں کی بے جا مخالفتوں میں مبتلا ہیں اور جو کسی کی سننے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ ایسے لوگوں سے آپ دور رہیں، یہ توحید و سنت کے نام پر آپ کو گمراہی میں مبتلا کر دیں گے اور آپ کو اتنے بڑے خسارے سے دوچار کر دیں گے کہ آپ کو اس کا احساس تک نہیں ہو سکے گا۔

اگر آپ کو بخار بار بار چڑھتا ہو تو پھر آپ یہ کریں کہ قرآن حکیم کی آیت قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۲۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، انشاء اللہ اگر آپ اس عمل کو صرف تین دن تک کر لیں گے تو آپ کو بار بار بخار کی شکایت سے نجات مل جائے گی۔

ہم دعا کریں گے کہ اللہ آپ کو ہر بیماری سے نجات دے اور آپ کے جسم میں پھرتی اور قوت پیدا کرے۔ جسمانی قوت کے لئے آپ روزانہ مغرب کی نماز کے بعد ''یا قوی'' ۱۱۶ مرتبہ پڑھ لیا کریں، انشاء اللہ آپ زبردست طاقت سے بہرہ ور ہوں گے۔

اثر اور جسمانی کمزوری

سوال از: عرفان ــــــــــ مالی گاؤں

میں طلسماتی دنیا کا قاری ہوں، میرا نام عرفان ہے، میری ماں کا نام رحیمہ بی ہے، والد کا نام شیخ عباس ہے۔

عرض گزارش ہے کہ میرے دماغ کی مین لینس کی حرکت سوکھ گئی ہے، جس کی وجہ سے میرے دونوں ہاتھ لوز ہو گئے اور سیدھے ہاتھ کی انگلی بند رہتی ہے۔ کلائی بھی لٹک گئی ہے، دونوں ہاتھ کام نہیں کر رہے ہیں، انگلیاں بھی کام نہیں کر رہی ہیں اور حرکت بھی نہیں کر پا رہی ہیں، بدن کا گوشت بھی ڈھیلا ہو گیا ہے، طاقت بھی ختم ہو گئی ہے، جسم میں تھرتھراہٹ رہتی ہے، پانچ سال ہو گئے سیدھا ہاتھ نیند میں آ گیا تھا، جمعرات کی رات زحل کی آخری ساعت میں درد ہوا تھا، الٹا ہاتھ میں تین چاک کی سائیکل پر گر گیا تھا۔ بدن پر معمولی زخم لگا تھا، یہ دن بدھ کا تھا، زحل کی ساعت تھی وہاں سے دونوں ہاتھ لوز ہو گئے۔ ڈیڑھ سال سے ایک جگہ ہوں۔ مہربانی کر کے آپ میرا علاج کیجئے، کرنی کرتوت ہے یا بیماری اس کا دیکھ کر علاج کرو، مجھے ایسا لگتا ہے کہ مجھ رات دن کوئی وار کرتا ہے۔ ڈاکٹری علاج بھی کئے اور یونانی بھی اور روحانی علاج بھی کئے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ہم نے آب شفا کا پانی منگایا مگر آپ کے منیجر نے نہیں بھیجا، میری حالت ایسی نہیں کہ میں وہاں آ سکتا ہوں آپ پانی تعویذ، پوسٹ کے ذریعہ بھیج دیجئے۔

جواب

''آب شفا'' ڈاک سے بھجوانا ابھی ممکن نہیں ہے کوئی آنے جانے والا ہو تو آپ اس سے منگا سکتے ہیں، جب تک آب شفا آپ تک نہ پہنچے آپ روزانہ صبح شام ''یاسلام'' ۱۳۱ مرتبہ پڑھا کریں اور دونوں وقت پانی پر دم کر کے پی لیا کریں، انشاء اللہ آپ کے اوپر جو بھی اثرات ہوں گے ان سے آپ کو نجات مل جائے گی۔ اگر سات مرتبہ ''یاسلام'' لکھ کر تعویذ بنا کر اپنے گلے میں ڈال لیں تو بہتر ہے۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو ہر قسم کے اثرات سے نجات دے اور صحت کی دولت سے آپ کو سرفراز کرے آمین۔

ناتوانی سے پریشانی

سوال از: آصف ــــــــــ جلگاؤں

مولانا صاحب میں ۱۵ سالوں سے طلسماتی دنیا کا رسالہ مسلسل پڑھ رہا ہوں اور آپ کے سبھی نمبر میرے پاس موجود ہیں۔

مولانا صاحب میں مسلسل ۵ سالوں سے ٹینشن جیسے حالات سے گزر رہا ہوں، جس کی وجہ سے میرے دماغ کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ (برین ڈیج) جیسی شکایت کا سامنا کر رہا ہوں، سر میں درد، چکر، چڑچڑا پن، جلن، کمزوری جیسی تکلیفوں کا سامنا کر رہا ہوں، کئی بار سوچا کہ خودکشی کرلوں، مگر ایک ہی اولاد ہے، ایک بیٹا ہے، جس کی محبت نے زندہ رکھا ہے۔ نیورولوجسٹ سے رابطہ قائم کرنے پر ڈاکٹر نے کہا کہ دماغ کو لے کر علاج کافی مہنگا ہے، میں مزدور ہوں، کمانے سے معذور ہوں، دماغی تکلیف کو سوچ سوچ کر ساتھ ہی ہائے بی پی کا بھی مرض لاحق ہوگیا ہے، روزانہ گولیاں، دوا کھانی پڑتی ہے جس کے نتیجہ میں گردے پر اثرات شروع ہوگئے، میں بہت گھبرا گیا ہوں۔

میں ابھی جینا چاہتا ہوں، میں ابھی مرنا نہیں چاہتا، کوشش یہ ہے کہ بیٹے کو اچھی سی نوکری مل جائے، میرے سامنے میرے بیٹے کی شادی ہوجائے آمین۔

سنا ہے اللہ رب العزت نے موکل اور فرشتوں کو ہر کام میں ذمہ داری پر مقرر کیا ہے؟ سنا ہے کہ موکل یا فرشتہ جس کسی بیمار انسان پر نظر کردے یا سر پر جسم پر ہاتھ رکھ کر دعا کردیں تو اس انسان کی تمام بیماریاں دفع ہوجاتی ہیں اور انسان صحت یاب ہوجاتا ہے۔

اس خط میں جوابی لفافہ ساتھ بھیج رہا ہوں امید ہے کہ کوئی ایسا عمل روانہ کریں گے جو موکل یا فرشتہ سے وابستہ ہو اور کبھی خطا نہ کرتا ہو۔ میرے مقصد کی نسبت سے عمل جلد از جلد روانہ کریں، اگر کمپیوٹر کاپی مل جائے تو بہتر نہیں تو تحریر بھی چلے گی، جتنی جلدی ہوسکے میں منتظر ہوں، کم عملی کی وجہ سے کوئی جملہ غلط لکھا گیا ہو تو معافی چاہتا ہوں۔

اللہ آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے آمین آپ کے اہل وعیال کو ہر بری نظر سے بچائے۔

جواب

آپ کا یہ فرمانا کہ میں ابھی مرنا نہیں چاہتا ایک عجیب سی بات ہے۔ اس دنیا میں ہر انسان کو زندگی مرنے کے لئے ہی ملی ہے، ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے اور موت کسی کی مرضی سے نہ آتی ہے اور نہ ٹلتی ہے، موت کا ایک وقت متعین ہے اور موت اپنے طے شدہ وقت پر آجاتی ہے۔ قرآن حکیم میں فرمایا گیا ہے کہ جب موت کا وقت آجاتا ہے تو پھر ایک منٹ کی بھی تقدیم یا تاخیر نہیں ہوتی۔ ہمارا یہ سوچنا اور یہ کہنا کہ ہم ابھی مرنا نہیں چاہتے کہ فضول سی بات ہے اور اس بات کی کوئی حقیقت نہیں ہے۔ ہر آدمی کی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے بچوں کی شادی اس کی زندگی میں ہوجائے لیکن ہر آدمی کی ہر خواہش پوری نہیں ہوتی، جتنی بھی خواہشات پوری ہوجائیں ان پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے۔

اللہ نے جو بھی زندگی انسان کو عطا کی ہے اس زندگی میں ایسے کارنامے انجام دینے چاہئیں کہ جن کی وجہ سے انسان کا نام دیر تک اس دنیا میں گشت کرتا رہے۔ صحابہ کرام، اولیاء اللہ دنیا میں نہیں رہے وہ بھی اس دنیا سے عام انسانوں کی طرح رخصت ہوگئے لیکن ان کا نام آج بھی زندہ ہے اور ان کے ذکر سے آج بھی محفلیں اور مجلسیں پرنور رہتی ہیں۔

بے شک اللہ اس کائنات کے نظام کو چلانے کے لئے رجال الغیب اور فرشتوں کو بے شمار ذمہ داریاں سونپی ہیں لیکن اس کائنات کا اصل حکمراں اللہ تعالیٰ ہے۔ فرشتے بھی اس کے حکم پر سونپی ہوئی ذمہ داریاں ادا کررہے ہیں۔ فرشتے اللہ کے حکم سے انسانوں کے کام بھی آتے ہیں، ان کی مدد بھی کرتے ہیں اور ان کے سروں پر اپنا دست شفقت بھی رکھتے ہیں اس لئے اگر ہم سب اپنا دامن اللہ کی بارگاہ میں پھیلائیں رکھیں تو اچھا ہے، اللہ راضی تو فرشتے بھی راضی۔

ہم اللہ سے آپ کے لئے یہ دعا کریں گے وہ آپ کو صحت کاملہ کی دولتوں سے سرفراز کرے اور مردان غیب کو یہ حکم دے کہ وہ غیب سے آپ کو کمک پہنچائیں۔ اگر آپ روزانہ ایک بار سورۂ یٰسین کی تلاوت اس طرح کریں کہ ہر مبین پر ۱۳۱ مرتبہ پر ''یا سلام'' پڑھا کریں اور سورۂ یٰسین کے اول وآخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا کریں تو انشاء اللہ آپ کے راستوں کی رکاوٹیں ختم ہوں گی، غیب سے آپ کی مدد ہوگی اور آپ اپنی زندگی میں راحت وفرحت محسوس کریں گے۔

ہم یقین رکھتے ہیں کہ اس عمل کی برکت سے آپ ان دواؤں سے بے نیاز ہوجائیں گے جن کو خریدنے کی آپ میں طاقت نہیں ہے، اللہ آپ کو تمام بیماریوں سے نجات دے آپ کو مسائل کے لئے وسائل بخشے اور ایسی طاقت عطا کرے کہ دیکھنے والے رشک کرنے پر مجبور ہوں۔



قرآن حکیم کی صورتوں کے ذریعہ مصیبتوں کا علاج

سورۃ الماعون (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۷)

دشمن کے بربادکے لئے

اگر کسی کا دشمن اس قدر خطرناک ہے کہ اس سے ہر وقت جان ومال کی بربادی کا خوف لگا رہتا ہو یا کوئی غنڈہ جو ہر وقت لوگوں پر ظلم کرتا ہے ایسے دشمن کی بربادی کے لئے اندھیری رات میں متواتر بلا ناغہ تیس رات پابندی کے ساتھ باوضو سورۃ الماعون ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور نیت دشمن کے ہلاک کی ہو تو دشمن ہلاک ہوگا جائز مقصد کے لئے کرے ناجائز طور پر نہ کرے یا بلا وجہ کسی کو حسد کی وجہ سے نقصان نہ پہنچائے ورنہ خود کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوگا اس لئے احتیاط ضروری ہے۔

سورۃ الکوثر (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۸)

درد سر کے لئے

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اور کسی طرح آرام نہ آتا ہو تو سورۃ الکوثر سات مرتبہ باوضو پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ دردسر سے آرام حاصل ہوگا۔

دفع دشمن کے لئے

دشمن کو دفع کرنے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے باوضو اول وآخر درود شریف گیارہ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد تین سو تیرہ مرتبہ سوۃ الکوثر تلاوت کرے اور جب آیت اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ پر پہنچے تو ہر بار دشمن کے دفع کا تصور کرے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا۔

استحاضہ (کثرت حیض)

اگر کسی عورت کو استحاضہ کا مرض ہو یا حیض کی کثرت کے سبب پریشانی ہوتی ہو تو اس کے لئے روزانہ باوضو سورۃ الکوثر کو تین سو تیرہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کر کے پلائے بارش کا پانی نہ ملے تو نہر کا یا کنویں کا یا دریا یا نل کا پانی لے لیں انشاء اللہ تعالیٰ استحاضہ اور کثرت حیض کے مرض سے شفا حاصل ہوگی۔

بے اولاد کے اولاد ہونے کے لئے

اگر کوئی شخص اولاد سے محروم ہو تو سورۃ الکوثر کو باوضو پانچ سو بار پڑھا کرے اور پابندی کے ساتھ یہ عمل کرے مکمل تین ماہ تک کرے انشاء اللہ تعالیٰ صاحب اولاد ہو جائے گا۔ اگر ہزار بار اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھا کرے اس نیت سے کہ حضور کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو تو انشاء اللہ تعالیٰ زیارت فیض بشارت سے کامیا ہوگا۔ نزول باران رحمت کے وقت ایک سو بار پڑھیں جو دعا کریں گے قبول ہوگی۔ اگر کسی دشمن نے گھر میں جادو دفن کردیا ہو، اس سورۃ کا ورد کرنے سے جادو دفن کرنے کی جگہ معلوم ہو جائے گی اور جادو کا اثر دور ہو جائے گا۔

سورۃ الکافرون (پارہ ۳۰ سورۃ ۱۰۹)

شرک وبداعتقادی سے حفاظت

جو شخص اس سورۃ کو نماز فجر کے بعد ایک سو مرتبہ ہمیشہ تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شرک اور بداعتقادی سے محفوظ رہے گا۔

ہر قسم کی حاجت روائی کے لئے

جو شخص اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت دس مرتبہ باوضو یہ سورۃ پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے جو حاجت طلب کرے گا، اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے اس کی ہر قسم کی حاجت کو پورا کرے گا۔

بیمار کی صحت یابی کے لئے

جو شخص بیماری میں مبتلاء ہو اور کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو یا ایسا مرض ہو جس کی دوا معلوم نہ ہو، اس مریض پر دم کرے اور پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مریض جلد صحت یاب ہوگا۔

کرے انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب میں خون آنا بند ہو جائے گا چند دن عمل کرنا ضروری ہے۔

بچہ کا سوکھا اور دبلا پن

جو بچہ سوکھا دبلا اور کمزور ہو اور روز بروز سوکھتا جارہا ہو اس کے موٹا تازہ ہونے کا یہ عمل بہت مفید ہے، گائے کا دودھ لے کر دہی جما کر چھاچ بلو کر گھر میں نکالا گیا ہو، مکھن آدھ پاؤ (سوگرام) لے کر کانسی کی تھالی (یا جو برتن میسر ہو) میں ڈالے اور باوضو ایک سو مرتبہ سورۃ القریش مکمل پڑھ کر اس مکھن پر دم کرے اور اس مکھن میں پانی ڈال کر دونوں ہاتھوں سے اس پانی اور مکھن کو خوب ملائے۔ پھر اس کا پانی نتھارے (پانی نکال دے) اور مکھن کسی برتن میں رکھ کر اس مکھن میں تھوڑا سا مکھن لے کر روزانہ بچے کے بدن پر ملے اس طرح کہ بدن کا کوئی حصہ خالی نہ رہے اگر گرمی کا موسم ہو تو مالش کے بعد نہلا کر کپڑے پہنا دے (صابن نہ لگائے)

کاروبار میں ترقی کے لئے

جس آدمی کا کاروبار ٹھپ ہو چکا ہو اور روز بروز نقصان ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ سورۃ القریش بعد نماز مغرب باوضو اکتالیس مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

برائے دفع دشمن

موذی دشمن کے دفع ہونے کے لئے سورۃ القریش بعد نماز مغرب باوضو اکتالیس مرتبہ روزانہ پابندی کے ساتھ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن دفع ہوگا اور اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ جنگل میں رہزن، لٹیروں کا خطرہ ہو خطرناک دشمن کا سامنا ہو تو: قافلہ کے ساتھ جانے والوں کو جنگل بیابان میں رہزن و لٹیروں کا خطرہ ہے یا کسی کو کسی سخت دشمن کا ڈر ہے یا جانی دشمن اچانک سامنے آ گیا ہے قافلے کی حفاظت کے لئے اول و آخر درود شریف تین مرتبہ پڑھے پھر ایک سو ایک بار سورۃ القریش پڑھے اور عاجزی سے دعا کرے دشمن کے دفع ہونے کے لئے تو انشاء اللہ دشمن دفع ہوں گے مگر لفظ اٰمَنَھُمْ مِنْ خَوْفٍ پر اس دشمن کا تصور کرتا رہے اگر جانی دشمن سامنے آجائے تو سورۃ القریش جس قدر ممکن ہو اس کی تلاوت کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ دشمن بلا نقصان پہنچائے دفع ہوگا۔

زہر کے نقصان سے حفاظت

اگر کسی نے غلطی سے زہر پی لیا ہو یا کسی دشمن نے کھلا دیا ہو ایسی صورت میں سورۃ القریش ایک مرتبہ پڑھ کر کھانے پر دم کرے اور کھانا کھائے انشاء اللہ تعالیٰ زہر کے اثر سے محفوظ رہے گا اگر جو کھانا کھا رہا ہے اس میں زہر ہے یا اس کا اثر ہے تب بھی اس کے اثر سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے محفوظ رہے گا۔

سفر کے دوران سواری کا حصول

اگر کوئی سفر کر رہا ہو لیکن راہ میں سواری ملنے کا امکان نہ ہو اور نہ کوئی سواری کا بندوبست ہو تو ایسی حالت میں راستہ میں کھڑے ہو کر سورۃ القریش بکثرت تلاوت کرے انشاء اللہ تعالیٰ سواری کا انتظام ہوگا اور منزل مقصود پر بآسانی پہنچ جائے گا۔

دشمنوں کے دفع کرنے کے لئے

اگر کسی شخص کا کوئی جانی دشمن ہو اور ہر وقت نقصان و تکلیف پہنچانے کی فکر میں رہتا ہو تو اس کے دفع کے لئے بعد نماز فجر روزانہ باوضو سورۃ القریش ایک سو بار پڑھے۔ اول و آخر درود شریف سات سات بار پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل ہوگا اور دفع ہوگا۔

☆ قافلہ کو ڈاکوؤں سے خطرہ ہو یا سخت دشمن سے ڈر ہو یا دشمن اچانک سامنے آ گیا ہو تو سورۃ القریش خطرہ کے وقت جتنا ہو سکے پڑھے اور دوسرے معاملہ میں ایک صد و ایک بار اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھ کر عاجزی سے دشمن کے دفع کی دعا کرے انشاء اللہ تعالیٰ دفع ہو جائے گا مگر لفظ اٰمَنَھُمْ مِنْ خَوْفٍ پر اس کا تصور کرتا رہے اور اگر غریب اور بے روزگار ہے تو اکتالیس بار اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھے اور کلمہ اَطْعَمَھُمْ مِنْ جُوْعٍ پر بھوک اور غریبی کے دفع کا تصور کرتا رہے اور سنتوں میں پڑھتا رہے تو ہر بلا سے امن و امان رہے گا (انشاء اللہ)

یہ سورۃ کھانے پر دم کرے خوب برکت ہوگی۔

☆ اگر کسی شخص نے زہر پی لیا ہو تو یہ سورۃ زعفران اور گلاب سے چینی کی طشتری پر لکھ کر پانی سے دھو کر زہر خودہ کو پلائیں زہر دور ہو جائے گا۔

مجربات عملیات

چور کی گرفتاری

اگر کسی کا مال چوری ہو گیا ہو اور چور کا پتہ نہ چلتا ہو تو ایک نابالغ لڑکے کو طلب کرے اور اس کے دونوں کی ہتھیلیوں پر تیل لگا کر کالی روشنائی یا توے کی سیاہی مل دے۔ پھر ماش (کالا ثابت) کے دانے یا جو کے دانے لے کر ان میں سے ایک دانہ پر ایک عزیمت پڑھ کر دم کرلے اور اس لڑکے یا لڑکی کو جس کے ہاتھوں پر سیاہی لگائی ہے مارے اسی طرح دانے مارتا رہے ساتواں یا نواں دانہ مارنے پر چور کی صورت اسی بچہ کی ہتھیلیوں میں ظاہر ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْنَ فَتَحُوْنَ فَتَحُوْنَ جَنُتَكَ جَنُتَكَ شَفِيْعاً شَفِيْعاً شَفِيْعاً عَطِيْشاً عَطِيْشاً عَطِيْشاً سُرُوْراً سُرُوْراً سُرُوْراً قُلُوْراً قُلُوْراً قُلُوْراً سَهلاً سَهلاً سَهلاً نَهلاً نَهلاً نَهلاً اُحْضُرُامِنْ جَانِبَ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ بَحَقِ سُلَيْمَانَ بِنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ قُوَّۃً۔

چور کی بابت معلومات

جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو کہ انہوں نے چیز چرائی ہے ان سب لوگوں کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھیں اور ان ناموں کے کاغذ کو علیحدہ علیحدہ گیہوں کے آٹے کے گولوں میں ڈال دیں، اور ایک تھال میں پانی بھرلیں اور اس کے بعد وضو آیت الکرسی ایک مرتبہ اور چاروں قل (یعنی قل یایھا الکافرون، قل ھو اللہ احد، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) یعنی چاروں سورتوں کو شروع سے آخر تک پڑھیں اور ان گولوں پر دم کر کے پانی میں ڈال دیں بحکم خدا چور کا گولہ اوپر آجائے گا اور باقی گولے پانی میں ڈوب جائیں گے۔

چور کی واپسی

اگر چور کسی کا مال لے گیا ہو اور بھاگ گیا ہو تو ثابت ماش لے کر مندرجہ ذیل کلمات پڑھے اور ایک ایک دانے پر دم کر کے آگ میں ڈال دے چور کے پیٹ میں درد ہوگا اور واپس لوٹ کر آئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَللّٰهُ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَارَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ يَا حَقُّ شَهِيْدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّاهُوَ بِسْمِ اللّٰهِ مَاشَآءَ لِلّٰهِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّ اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

بھاگے ہوئے کو واپس بلانا

تالا (قفل) لے کر سورۃ یٰسین سات مرتبہ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ تک پڑھے اور آخر میں بھاگے ہوئے کا نام لے کر تالے پر دم کر دے اور پھر اس کو بند کرے اور ایک ہانڈی میں پانی ڈال کر اندھیری جگہ میں رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بھاگا ہوا فوراً حاضر ہوگا اگر دور ہے تو چند دن میں آجائے گا۔ اس کے آتے ہی ہانڈی کو نکال کر تالا کھول دے اگر ایسا نہ کیا تو پھر بھاگ جائے گا۔

چیز کی حفاظت اور گمشدہ چیز کا مل جانا

اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو بیس مرتبہ ''یَاحَافِظُ'' پڑھیں تاکہ وہ چیز محفوظ ہو جائے اور آئندہ مل جائے

گم شدہ (کھوجانے والے) اور مفرور بھاگے ہوئے کے لئے

ذیل کا تعویذ باوضو لکھے اور لفظ فلاں کی جگہ مفرور بھاگے ہوئے یا گمشدہ (کھوجانے والے) کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھ کر ایک کپڑے میں لپیٹ کر کسی کھونٹی میں بلند جگہ جس مکان سے مفرور ہوا ہے اسی مکان میں لٹکا دیا جائے ان شاء اللہ تعالیٰ مفرور یا گم شدہ واپس آجائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. عَسَی اللّٰہُ اَنۡ یَّاۡتِیَنِیۡ بِھِمۡ جَمِیۡعاً. اِنَّہٗ ھُوَ الۡعَلِیۡمُ الۡحَکِیۡمُ. یَا مُعِیۡدُ یَا مُعِیۡدُ یَامُعِیۡدُ. اَعِدۡ اَعِدۡ اَعِدۡ فَلَان بِنۡ فَلَان.

خاکہ تعویذ گراف:

۷۸۶

یا	م	ع	ی	د
م	ع	ی	د	یا
ع	ی	د	یا	م
ی	د	یا	م	ع
د	یا	م	ع	ی

صلی اللہ علیٰ سیدنا محمد و آلہ وصحبہ اجمعین برحمتك یا ارحم الرحمین

برائے واپسی مفرور

سورۃ الم نشرح اور اس کے بعد العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ لکھ کر اس کے ساتھ فلاں بن فلاں (مفرور یا گمشدہ کا نام اور اس کے والد کا نام، لکھ کر قرآن شریف میں جس جگہ سورۃ الم نشرح ہے وہاں یہ تعویذ بنا کر رکھ دے اور جس مکان سے مفرور فرار ہوا ہے یا لڑکی لڑکا گم ہوئے ہیں۔ اس مکان میں وہ قرآن کریم رکھ دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مفرور واپس آجائے گا۔ یا گمشدہ مل جائے گا۔

برائے حاضر کردن دزد (چور کا پتہ لگانا)

بر برنج ساہی (چاولکی سٹھی) یا چاول پر سات بار پڑھے اور جن لوگوں پر شبہ ہو پکا ریا کچا کھلائے چور کے حلق سے چاول نیچے نہ اتریں گے وہ آیت معظمہ یہ ہے۔

فَلَوۡلَآ اِذَا بَلَغَتِ الۡحُلۡقُوۡمَ وَاَنۡتُمۡ حِیۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ.

برائے مفرور بھاگے ہوئے کے لئے

مندرجہ ذیل درود شریف لکھ کر دروازے پر لٹکا دے اور کاغذ کے پیچھے (پشت پر) بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھ دے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً حاضر ہو جائے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلۡفَ اَلۡفَ مَرَّۃٍ. وَاَلۡفَ اَلۡفَ مَرَّۃٍ. آمین.

اقوال زرّیں

☆ مشکلات کا مقابلہ کرنے کا نام زندگی، اور ان پر غالب آنے جانے کا نام کامیابی ہے۔

☆ دولت کی دیوی دیانتداری کے مندر میں رہتی ہے۔

☆ دکھ، سکھ، غم وشادی، بیماری، تندرستی، کامیابی، وناکامی زندگی کے ناہموار راستے پر سفر کرنے والے کے لئے مختلف منزلیں ہیں جو چار وناچار سب کو پیش آتی ہیں۔ پس جس شخص کا دل دنیا میں رہنے کو چاہتا ہے اسے یہاں کی تکالیف بھی برداشت کرنی ہوں گی۔

☆ انسان دنیا کے سمندروں میں تنکے کی طرح بہا چلا جانے کے لئے پیدا نہیں ہوا ہے، بلکہ اس لئے بھیجا گیا ہے کہ ملاح کی طرح موجوں کا مقابلہ کرتا ہوا اوروں کو پار اتارنے کی کوشش کرے۔

☆ بہاؤ کے خلاف تیر کر مصائب کے چشمے کو بند کرنا کسی پیراک ہی کا کام ہے۔ ورنہ کوڑا کرکٹ تو دھارے کے ساتھ بہہ کر تباہی کے غلیظ گڑھے میں جا ہی گرتا ہے۔

☆ بزدل اور ڈرپوک اپنے غیر معمولی نرم برتاؤ سے زبردست کو دلیر اور زبردست کو گستاخ کر لیتا ہے۔

☆ جس طرح پست گدھے پر سب کوئی چڑھ جاتا ہے اسی طرح نالائق، نرم مزاج شخص پر سب حکومت کرتے ہیں۔

☆ ترقی کی راہ میں سرپٹ دوڑنے والے ٹھوکر کھا کر گر جاتے ہیں یا دم اکھڑ کر پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس میدان میں وہی سمجھ کر چلنے والے آگے بڑھتے ہیں جو آہستہ آہستہ استقلال کے ساتھ منزل مقصود تک چلے جاتے ہیں۔ کامیابی کی دوڑ میں وہ گھوڑا نہ بنوں جو میدان جیت کر وہیں سرد ہو جائے۔

☆ زیادہ نرم ہو کر کسی کے منہ کا نوالہ نہ بنو۔ دیکھو نرم لکڑی کو ہی کرم کھا جاتے ہیں۔

☆ کسی حالت میں اپنے دل کو مت گراؤ۔ دیکھو لوگ گرے ہوئے مکان کی اینٹیں بھی اٹھا کر لے جاتے ہیں، لیکن کھڑی ہوئی عمارت کو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا۔

☆ مزاح گفتگو کی نمکینی ہے، خوراک نہیں۔

تبدیلی موسم میں خود کو بھی تبدیل کریں

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی، ریح، تبخیر اور تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لئے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پییں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ غذا کو مستقل ہضم کریں۔

لیجئے برسات بھی اب رخصت ہونے کو ہے اور اب سردیوں کی ابتداء ہے۔ برسات کے بعد کی سردی کو معمولی سردی سمجھنے والے نزلہ، زکام، کھانسی، نمونیہ، پٹھوں اور جوڑوں کے درد کا شکار ہو جاتے ہیں۔ موسم تبدیل ہو رہا ہے اگر ہمیں صحت مند رہنا ہے تو ہمیں خود کو بھی بدلنا ہوگا۔

آج کل رات کو کافی خنکی ہو جاتی ہے اس لئے رات کو پنکھے کا استعمال اور خاص طور پر باہر سونا بند کر دیں۔ رات کو چادر اوڑھ کر سوئیں۔ برف، لسی اور ٹھنڈے مشروبات ترک کریں۔ کولر اور فریج کا ٹھنڈا پانی بھی ہضم میں رکاوٹ کا باعث ہوتا ہے بعض حضرات آج کل دن کو پنکھا مکھیاں اڑانے اور رات کو مچھر بھگانے کے لئے استعمال کرتے ہیں، یہ عقلمندی کی بات نہیں ہے موسم کی تبدیلی میں چست نرم گرم بدن میں دردستی اور اکڑاؤ ہوتا ہے پنکھے سے جو پسینے کی کمی ہو گی اس پسینے کو لانے کے لئے چائے اور دردوں کی گولیاں کھانی پڑتی ہیں۔ جرابیں استعمال کریں۔ روزانہ تازہ پانی سے غسل کریں اور غسل کرنے کے بعد سرسوں کے تیل سے بدن کی خوب زوردار مالش کر کے تولئے سے چکنائی رگڑ کر صاف کر لیں۔ یہ ہلکی تیل کی مالش جلد کی قوت بخش غذا ہے، کپڑے صاف رکھنے کے خبط میں بدن اور جلد کو غذا یعنی تیل سے محروم نہ رکھیں۔ آپ کا بدن خدا کی امانت ہے۔ اس لئے برف، سگریٹ، تمباکو، کیمیکلز، مسکن دواؤں سے خراب نہ کریں ایسا نہ ہو کہ اس کا مالک ناراض ہو جائے اور نظام جسم درہم برہم ہو جائے۔ صبح کی سیر ورزش، پی ٹی، دوڑ عمر کی مناسبت سے ضرور کریں۔ نزلہ زکام کا ڈر ہو تو ٹھنڈے شبنم والے گھاس پر چلنا درست نہیں، اس کے لئے فلیٹ بوٹ پہنیں مالش اور ورزش جسم میں خون کا دوران بحال کرتی ہیں بدن کو چست اور ہشاش بشاش رکھتی ہیں جسم میں توازن پیدا کرتی ہے۔ اس موسم میں گلا خراب، نزلہ زکام کی شکایت عام ہوتی ہے اس لئے اچار چٹنی، برف اور ٹھنڈی غذائیں بند کر دیں۔

اس کے لئے گرمی اور صفرا سے ہونے والے نزلہ زکام جس کی نشانی یہ ہے کہ آنکھ، ناک، منہ سے گرم ہوا اور حلق اور ناک میں خراش سوزش چھینکیں گرم پانی بہتا ہے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ ھوالشافی: بیدانہ ۴ردانہ، لسوڑیاں ۴ردانہ ابال کر صبح وشام پییں۔ حلق میں خراش ہو تو لعوق سپستاں (لسوڑیوں کی چٹنی) آدھے سے ایک چمچ تک دن میں متعدد بار چاٹیں حلق کا کوا گر جائے تو حلق میں مسلسل خراش رہتی ہے جس کی وجہ سے کھانسی کی تحریک ہوتی ہے اس کے لئے مازو پانچ گرام، پھٹکری دس گرام باریک پیس کر چھان کر ڈبی میں رکھ لیں۔ دائیں بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو نم آلود کر کے یہ سفوف انگوٹھے پر لگا کر حلق میں اوپر اور دائیں بائیں جانب اچھی طرح سے لگائیں حلق سے لیس دار ریشہ نزلہ خارج ہو کر سکون ہوگا۔

دوران غذا ٹھنڈا پانی نظام ہضم کو ٹھنڈا اور ہاضم رطوبات کو پتلا کر کے بدہضمی، ریح، تیزابیت کا باعث بنتا ہے اس لئے غذا سے ایک گھنٹہ پہلے اور دو تین گھنٹے بعد حسب خواہش پانی پییں۔ صرف دوا ہی سے نہیں بلکہ ورزش سے غذا کو مستقل ہضم کریں۔

ضروری بات: آج کل بیجا نفاست نے ہمیں کہیں کا نہیں چھوڑا، سفید آٹے کے خبط میں ہم نے اپنے لئے وہ چیز اپنا لی ہے جو سوائے کمزوری بیماری اور قوت مدافعت کی کمی کے کچھ نہیں دے گی۔ گندم ہماری بنیادی غذا ہے اس میں سے سوجی میدہ اور چھان بورہ لیا جائے تو صرف پیٹ بھرنے اور غذا نگلنے کا عمل باقی رہ جاتا ہے جسم کو بنیادی غذا اور ضرورت سے محروم مت کریں۔ غذا میں آٹے کا چھان شامل کیجئے یہ قبض کشا، ہاضم اور مقوی بدن ہے۔ یہ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے۔

گرم مصالحہ اور مرچ: چونکہ موسم کے ساتھ ساتھ ان چیزوں کا استعمال بھی بڑھ جاتا ہے تو یہ معدہ آنتوں جگر گردوں میں سوزش پیدا کر کے پیچش، زخم معدہ اور بواسیر کا سبب بنتا ہے زیادہ مرچ مصالحے گھی

لذت کا معیار نہیں ہیں جب کھائی جانے والی چیز کو اپنی لذات اور ذائقہ محسوس نہ ہو تو کھانے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے اور چیز اپنی تاثیر اور لذت سے محروم ہو جاتی ہے۔ چینی اور بناسپتی گھی دونوں صحت کے لئے اچھے نہیں اگر ممکن ہو تو چینی کی بجائے گڑ اور بناسپتی گھی کی بجائے دیسی گھی استعمال کریں۔ ستمبر میں دن کے اوقات میں تو ہلکی سی گرمی ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے رات کو ہلکی سی سردی ہوتی ہے گرمی ہوتی ہے تو ٹھنڈے مشروبات کا استعمال زیادہ ہوتا ہے رات کو ہلکی سی سردی ہوتی ہے تو چائے کا اور تمباکو کا استعمال ہوتا ہے جو کہ مناسب نہیں۔ چائے سے گرمی اور چستی نہیں آتی بلکہ حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے۔ اس کا بہترین نعم البدل کھجور، بادام، چنے اور گڑ وغیرہ ہیں۔

چائے کے بہترین نعم البدل: چونکہ آگے جیسے جیسے موسم تبدیل ہو رہا ہے سردی بڑھتی جائے گی اور چائے کا استعمال بھی بڑھتا چلا جائے گا اس لئے ہم آپ کے لئے لائے ہیں چائے کے کچھ نعم البدل تاکہ آپ چست بھی رہیں اور تندرست بھی۔

۱۔ ایک پاؤ گرم میٹھے دودھ میں آدھا چھوٹا چمچ پسی ہوئی ہلدی گھول دیں۔ مقوی اعضاء رئیسہ بہترین ٹانک ہے۔

۲۔ کیکر کی پھلی کے قہوے میں مناسب دودھ شامل کیجئے چائے مشابہ اور بہترین چائے تیار ہوگی۔

۳۔ بوہڑ کی ڈاڑھی کا قہوہ چائے کا بہترین نعمل البدل ہے۔

جسے بیماری میں بدپرہیزی مضر ہے ایسے ہی صحت کی حالت میں پرہیز کرنا یا دہم کرنا مناسب نہیں۔ انسان کا صحیح مزاج اور معیار زندگی وہی ہے جس کا اللہ پاک نے حکم دیا اور انبیاء وصحابہؓ نے عمل کیا ہم ہر چمکدار خوشنماء چیز میں نہ کھو جائیں کہ جسمانی طور پر کمزور پڑ جائیں۔ اچھے اعمال سے روح خوشبودار اور صحت و بہار دی پیدا ہوتی ہے۔ برے اعمال سے روح بدبودار سیاہ کمزور ہوتی ہے جو کہ خسارے کا سودہ ہے۔

قدرت کی تقسیم پر راضی بہ رضا رہیں، حسد، گلا، رنج و غم، ناشکری، بے صبری کو دل و دماغ سے نکال دیں کیونکہ اس سے عصبی کھچاؤ اور معدہ آنتوں میں انقباض پیدا ہوتا ہے اور قوت نہیں آتی دل کو طاقتور کرنے کے لئے ان چھ باتوں پر عمل کیا جائے جو روح اور جسم کی محافظ ہیں۔

۱۔ کلمہ اقرار بندگی ہے۔ ۲۔ نماز اظہار بندگی ہے۔ ۳۔ اکرام مسلم حقوق بندگی ہے۔ ۴۔ علم قانون بندگی ہے۔ ۵۔ نیت کا ٹھیک کرنا اساس بندگی ہے۔ ۶۔ اچھے کاموں کی دعوت دینا وظیفہ بندگی ہے۔

اقوالِ امام غزالیؒ

☆ اپنے تئیں بڑا جاننا برا ہے۔ حقیقت میں یہ خدائے پاک کے ساتھ خصوصیت ہے کیونکہ دراصل بڑائی اسی کو سزاوار ہے، فسق فجور سے بچنا تاوقت کہ نظر کی حفاظت نہ کی جائے، دشوار ہے۔

☆ تمسخر اکثر قطع دوستی، دل شکنی اور دشمنی کا باعث ہوتا ہے۔ اس سے دل میں حسد پیدا ہوتا ہے۔

☆ بعض لوگ توکل کے یہ معنی لیتے ہیں کہ حصولِ معاش کی کوشش اور تدبیر نہ کریں۔ مگر یہ خیال جاہلوں کا ہے۔ کیوں کہ یہ شریعت میں سراسر حرام ہے۔

☆ برے کاموں سے بچنے کے لئے صفائے دل ضروری ہے اور صفائے دل کے لئے باطنی تقویٰ ضروری ہے۔

☆ اگر دل پاک ہے تو جسم پاک ہے۔ اگر دل صاف نہیں تو تمام جسم میں فساد ہوگا۔

☆ تین چیزیں خباثتِ قلب کو ظاہر کرتی ہیں (۱) حسد (۲) ریا (۳) عجب۔ عقل مندوں کو ان سے بچنا چاہئے جو شخص ان سے محفوظ رہے گا، وہ دوسری مصیبتوں سے محفوظ رہے گا۔

☆ اپنے کو عظمت اور دوسروں کو حقارت کی نظر سے دیکھنے کا نام عجب ہے۔

☆ نیک نصیحت کے ماننے کی طرف طبیعت کا مائل نہ ہونا اور اپنی باتوں کی تردید سے رنجیدہ ہونا کبر ہے۔ عجب و کبر اور فخر نہایت مہلک بیماریاں ہیں۔

☆ دوست جو صرف تمہاری اچھی حالت کا دوست ہو اور آڑے وقت کام نہ آئے، اس سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ وہ سب سے بڑا دشمن ہے۔

☆ علم دین وہ ہے جو خدائے تعالیٰ کا خوف زیادہ کرے۔ ذاتی برائیوں سے واقف کرے۔ خدا تعالیٰ کی عبادت کا شوق دل میں پیدا کرے، دنیا کی طرف سے ہٹائے، دین کی طرف لگائے اور برے افعال سے مجتنب کرے۔

۲۰۱۶ء علم الاعداد کی روشنی میں

یہ سال آپ کے لئے کیسا رہے گا؟

ہر شخص یہ جاننے کا خواہاں ہوگا کہ قسمت کے اعتبار سے ۲۰۱۶ء اس کے لئے کیا لائے گا؟ آیئے اس راز پر سے پردہ اٹھائیں۔

سب سے پہلے آپ علم الاعداد کی روشنی میں اپنے نام کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں، مثلاً محمد اقبال۔

م ح م د ا ق ب ا ل

۴ ۸ ۴ ۴ ۱ ۱ ۲ ۱ ۳ = ۲+۸ = ۱۰ = ۱-۱

سال ۲۰۱۶ء کا مفرد عدد ۹ حاصل ہوا، محمد اقبال کے نام کا مفرد عدد ایک حاصل ہوا، دونوں کو جمع کیا اور حاصل عدد ایک۔ محمد اقبال کا ۲۰۱۶ء کا عدد ایک حاصل ہوا، اس کے مطابق مندرجہ ذیل کے سامنے درج حالات پڑھ لیں۔ آپ اپنے نام کے عدد کے مطابق اپنی قسمت کا حال معلوم کریں۔

عدد نمبر ایک: اگر آپ تبدیلیوں کے خواہاں ہیں تو یہ سال آپ کے لئے مبارک ثابت ہوگا، رہائشی یا معاشی جو بھی تبدیلی آپ چاہیں بصد شوق بروئے کار لائیں، فائدہ مند ثابت ہوں گی، سفر کرنے کا موقع بھی آپ کو ملے گا جو مادی لحاظ سے کامیاب ثابت ہوگا، تعلیم کامیابی نصیب ہوگی۔ جو لوگ ادویات کا کاروبار کرتے ہیں وہ لوگ کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے، گزشتہ دور کی لاحق پریشانیوں اور مصیبتوں سے چھٹکارا نصیب ہوگا اور معاشی حالات بہتر ہونا شروع ہو جائیں گے۔ ماہ جون جولائی خوش بختی لائے گا۔

ماہ جون تا ستمبر کے ایام نکاح وشادی کے لئے مبارک ثابت ہوں گے، پرانے دوستوں سے دوبارہ روابط قائم ہوں گے اور ان کی اعانت سے بعض اہم امور کی انجام دہی ہوگی، دریں سال صحت کا خیال رکھیں، نظام ہضم میں نقص پڑنے کا اندیشہ ہوگا، مارچ تا مئی اوزار آگ اور بجلی کے استعمال کے وقت محتاط رہیں، حادثہ کا خطرہ ہوگا۔

عدد نمبر ۲: اگر آپ کا عدد ۲ ہے تو یہ سال آپ کو تکمیل خواہشات دے گا، مالی حالات میں بہتری پیدا ہوگی، آپ اپنی فنی وانتظامی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں، انشاء اللہ معاشی ترقی نصیب ہوگی۔

اگر آپ زندگی کے کسی شعبہ میں بھی تبدیلی کی ضرورت محسوس کریں تو بصد شوق زیر عمل لائیں وہ آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی، دریں سال معاشی ترقی وتوسیع کے لئے کی گئی کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہوگی، موسم بہار کے آغاز سے مادی فوائد کے حصول کی راہیں ہموار ہوں گی۔

اس سال آپ اپنی خوارک کا معیار ومقدار حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق مقرر کریں، خاص طور پر موسم گرما میں بے اعتدالی وبدپرہیزی سے قطعی گریز کریں، ورنہ طویل وپیچیدہ بیماری میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

نکاح وبیاہ کے لئے سال رواں کے ابتدائی ماہ سعد ثابت ہوں گے، خاص طور پر ماہ جنوری بعض حالتوں میں شادی اچانک اور غیر متوقع طور پر ہوگی، ازدواجی حالات بہتر ہوں گے۔

سفر مادی اعتبار سے کامیاب ثابت ہوگا جب موقع ملے بصد شوق کریں، اس سال تعلیمی سلسلہ میں قدرے رکاوٹیں پیش آئیں گی، جن کو سعی وکوشش سے دور کیا جاسکے گا۔

عدد نمبر ۳: اس سال آپ کو کئی سنہری مواقع ملیں گے، لیکن آپ ان سے صرف اسی صورت میں مستفید ہوسکیں گے جب آپ ہر موقع کو فوری طور پر ہاتھ میں لینے کی کوشش کریں گے، ورنہ موقع ہاتھ سے نکل جانے پر کف افسوس ملنا پڑے گا، یہ مواقع معاشی ترقی سفر، دولت کے حصول کے ہوں گے۔

فنون لطیفہ قدیم اشیاء کی خرید وفروخت زیبائش وآرائش سے

متعلقہ اصحاب کافی مالی فائدہ حاصل کریں گے، معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اگست کا عرصہ بہترین ثابت ہوگا۔

سارا سال نکاح وشادی کے لئے مبارک ہے، شادی شدہ حضرات کو گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا نصیب اور حالات سازگار رہیں گے۔ تعمیر مکان یا جائیداد کے واضح امکانات موجود ہیں۔

تبدیلی جائے رہائش یا کاروبار کی ضرورت اگر محسوس کریں تو اسے بروئے کار لانے میں کوئی حرج نہیں لیکن وہ زیادہ سودمند ثابت نہیں ہوگی۔ سفر پہلی یا تیسری سہ ماہی موزوں رہے گا، تعلیمی امور میں کامیابی نصیب ہوگی، صحت کے لحاظ سے موسم سرما احتیاط طلب ہوگا، بلغمی ریاحی امراض میں مبتلا ہونیکا اندیشہ رہے گا، صحت کی سخت حفاظت لازم ہوگی۔

عدد نمبر ۴: وہ اصحاب جو ادب اور فنون لطیفہ سے تعلق رکھتے ہیں یا سیاست سے وہ اس سال ترقی کی منزل کو پالیں گے، دولت اور عزت وشہرت قدم چومے گی، رفاہی کاموں میں حصہ لینے سے قدر ومنزلت بڑھے گی۔

یہ سال مالی فوائد تو دے گا لیکن اخراجات میں کچھ اضافہ بھی ہوگا اگر آپ نے آمدنی وخرچ میں توازن قائم نہ رکھا تو مالی دقتیں پیش آئیں گی، آمدنی کے لحاظ سے دوسری وتیسری سہ ماہی بہتر ثابت ہوں گی۔

اس سال متعدد سفر پیش آئیں گے، کاروباری غرض کے تحت بھی اور دیگر مقاصد کے تحت بھی، یہ سفر وسیلہ ظفر ہوں گے، یہ سفر میل ملاقات بھی دیں گے، یہ سال تعلیمی شعبوں میں کامیابی دے گا۔

ماہ اپریل تا ستمبر شادی ونکاح کے لئے سعد اوقات ہیں۔ بعض حضرات کی شادی محبت کا نتیجہ ہوگی، ازدواجی حالات گزشتہ سالوں کی نسبت بہتر رہیں گے، وراثتی مسائل حل ہوں گے، رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

عدد نمبر ۵: اگر آپ کا عدد ۵ ہے تو یہ سال کاروباری ملازمتی اور تعلیمی، بہتری دے گا، آپ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر ترقی کی منزل سے ہمکنار ہوسکیں گے، شراکتی کاروبار میں حصہ لینے والے حضرات خصوصی مالی فوائد حاصل کریں گے۔

اس سال آپ کو مختلف تبدیلیوں سے واسطہ پڑے گا، اگر تبدیلیاں کسی ٹھوس منصوبہ کے تحت زیر عمل لائی گئیں تو فائدہ مند ثابت ہوں گی ورنہ نقصان دہ رہیں گی، سفر کے لئے موزوں اوقات ماہ مارچ تا اگست ہیں، حصول مقاصد کا باعث ہوگے، میل ملاپ کا ذریعہ بھی بنیں گے۔

حلقہ احباب میں تھوڑے مگر مخلص اشخاص شامل ہوں گے، جن کے تعاون سے بعض اہم مسائل طے کئے جائیں گے۔ اس سال گھریلو حالات بہتر رہیں گے، نکاح وشادی خوش کن ماحول میں ہوں گے، وراثتی امور میں قدرے رخنہ اندازیوں کا احتمال ہوگا، جن کے ازالہ کے لئے قانونی مدد کی ضرورت ہوگی۔

موسم خزاں میں صحت کی ہر ممکن حفاظت کریں، غفلت بے پرواہی اور بدپرہیزی کی صورت میں شدید علالت کا شکار ہونا پڑے گا۔

عدد نمبر ۶: اگرچہ گزشتہ سال آپ اپنی محنت کا صحیح معاوضہ حاصل نہ کرسکے تھے، لیکن اس سال آپ محرومیوں کا شکار نہیں ہوں گے، آپ اپنی اللہ داد صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر توقع سے زائد صلہ پائیں گے، معاشی لحاظ سے بہترین اوقات ماہ فروری تا مئی اور ستمبر تا نومبر ہوں گے۔

شادی ونکاح غیر متوقع اور اچانک ہوں گے لیکن بہتر ازدواجی زندگی کی بنیاد بنیں گے، شادی شدہ حضرات کی ازدواجی زندگی بھی سکون بخش ہوں گی، سماجی تعلقات بڑھیں گے، رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔ ماہ مئی وجون اور ستمبر واکتوبر معاشی یا رہائشی تبدیلیاں دے سکتے ہیں جو سودمند ثابت ہوں گی، ان اوقات میں معاشی اغراض کے تحت کئے جانے والے سفر حصول مقاصد کا باعث ہوں گے، لیکن دوران سفر صحت کی حفاظت لازم ہوگی، ہر ممکن حفاظت کریں۔

اس سال تعلیمی سلسلہ کی کئی کوششیں کامیاب ثابت ہوں گی، ادب وشاعری اور فنون لطیفہ سے متعلق اصحاب خصوصی مادی فوائد حاصل کریں گے، سائنسی شعبہ سے متعلقہ افراد بھی ترقی پائیں گے۔

عدد نمبر ۷: اگر آپ کا عدد ۷ ہے تو یہ سال بغیر محنت کئے آپ کو ترقی کے مواقع شاذ ہی دے گا، پہلے دو ماہ مایوسی وناامیدی کی نظر ہو جائیں گے ماہ مارچ سے حالات بہتری کی طرف مائل ہوں گے اور محنت وکوشش کا نتیجہ مادی فائدہ کی صورت میں ملے گا۔

سال رواں کی پہلی سہ ماہی کے بعد ازدواجی الجھنیں دور ہوں گی اہم امور کی انجام دہی ہوگی، وراثتی معاملات طے کرلئے جائیں گے،

نکاح وشادی خوش کن ماحول میں ہوگی، عزیزوں سے مراسم بہتر ہوں گے، بعض حضرات کو رہائشی تبدیلیاں پیش آئیں گی، ماہ جون وستمبر بہتر اوقات ہوں گے۔

ماہ مئی وجون اور ستمبر واکتوبر میں ترقی وتوسیع کے مواقع ملیں گے، ان اوقات میں کئے جانے والے سفر وسیلہ ظفر ثابت ہوں گے، تعلیمی شعبہ میں کامیابی نصیب ہوگی۔ اس سال لاٹری وغیرہ سے نقصان کا اندیشہ ہوگا۔

صحت کی حفاظت آپ کے حق میں بہتر ثابت ہوگی، بے اعتدالی وبدپرہیزی سے طویل وپیچیدہ بیماری کا شکار ہونے کا اندیشہ ہوگا۔

عدد نمبر ۸: اگر آپ کا عدد ۸ ہے تو یہ سال آپ کے لئے گزشتہ سالوں کے بہ نسبت مادی لحاظ سے بہتر ثابت ہوگا، آپ معاشی طور پر ترقی کریں گے، ذہنی وجسمانی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے سے دولت اور عزت وشہرت حاصل ہوگی، ماہ اپریل تا ستمبر بہترین اوقات ثابت ہوں گے۔

ازدواجی زندگی میں بہتری پیدا ہوگی، گھریلو امور بطریق احسن انجام پذیر ہوں گے، بیاہ ونکاح کی رسوم کی ادائیگی بخیر وخوبی ہوگی، بعض حضرات اپنی پسند کی شادی کریں گے، رہائشی سہولتوں میں اضافہ ہوگا۔

سال رواں میں غیر ملکی سفر کا موقع ملے تو بصد شوق کریں، نیا ماحول اور نیا ذریعہ معاش آپ کو موافق آئیں گے، اس سال تعلیمی کامیابی بھی نصیب ہوگی، بعض تبدیلیاں ''قسمت میں تبدیلی'' ثابت ہوں گی، صحت بہتر رہے گی، ذاتی اثر ورسوخ میں اضافہ ہوگا، عزت وشہرت بڑھے گی۔

عدد نمبر ۹: یہ سال زندگی کے ہر شعبہ میں ترقیاتی رجحان دے گا، معاشی اسکیموں کو بروئے کار لانے سے مادی بہتری پیدا ہوگی، معاشی لحاظ سے ماہ اپریل تا اکتوبر سعد اوقات ہوں گے، عزت وشہرت فزوں تر ہوگی، گھریلو امور کی حسب منشا انجام دہی سے سکون واطمینان نصیب ہوگا، تعمیر مکان یا جائیداد کی خرید کا غالب امکان ہے، رہائشی تبدیلی بھی ممکن ہے، غیر شادی شدہ حضرات حسب منشاء ازدواجی زندگی کی تکمیل میں کامیاب ہوں گے، دوسری چوتھی سہ ماہی خوش کن واقعات لائیں گے۔

سفر بھی پیش آئیں گے، یہ سفر مادی لحاظ سے بہترین ثابت ہوں گے، بعض حضرات معاشی تبدیلیوں سے دوچار ہوں گے جو سود مند ثابت ہوں گے، حلقہ احباب واعزا میں اضافہ ہوگا، تعلیمی شعبہ میں قدرے رخنہ اندازیوں کے راستی پیدا ہوگی، سماجی مصروفیتیں بڑھیں گی۔

دوستوں سے مفاد ملے گا لیکن ''آزمودہ وآزمودن جہل است'' کے مصداق غیر مخلص دوستوں پر اعتماد ہرگز نہ کریں، ورنہ دھوکہ دہی کا شکار ہوں گے، صحت بہتر رہے گی۔ (واللہ اعلم)

آیت قرآنی سے روحانی علاج

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ قرآن مومنین کے لئے شفا ہے۔ کسی متقی پرہیزگار شخص سے آیت شفا زعفران، عرق گلاب سے چینی کے برتن یا صاف کاغذ پر لکھ کر چینی کے برتن میں صبح نہار منہ ۴۱ روز بلا ناغہ پلائیں۔ اگر پھر بھی افاقہ نہ ہو تو تا شفا پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قرآن کی برکت سے شفا ملے گی۔

آیت شفا درجہ ذیل ہے

یَا شَافِیْ یَا کَافِیْ یَا سَلَامُ بِحَقِّ وَ یَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ. وَشِفَاءٌ لِّمَا فِیْ صُدُوْرِ. تَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّمَا فِیْ صُدُوْرِ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَشِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ. وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنَ. قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًوَّشِفَاءٌ.

مزید اس کے ساتھ سات سلام بھی لکھ دیں مریض کو جلد شفا ہوگی۔

دعائے عافیت: ناطق قرآن مولا علی امیر المومنین نے فرمایا اے ابن عباس اگر کسی کو کوئی مشکل ہو یا مال میں کچھ نقصان ہو یا اہل وعیال میں کوئی بیماری ہو تو حضور وخشوع کے ساتھ اس کو چاہئے کہ دعا مذکورہ پڑھے اور تفرع وزاری کے ساتھ اپنی حاجت طلب کرے۔ خدوند عالم اس کی حاجت برلائے گا۔ (نہج الاسرار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ وَاَهْلِ الْبَیْتِ الَّذِیْنَ اخْتَرْتَهُمْ عَلَی الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ ذَلِّلْ لِیْ صَعُوْبَتَهَا وَاکْفِنِیْ شَرَّهَا فَاِنَّكَ الْکَافِیْ وَالْمُعَافِیْ وَالْغَلِبُ وَالْقَاهِرُ. ترجمہ: بارالہا تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم رحمت ہیں اور ان کے اہل بیت کا واسطہ جن کو تونے تمام عالم پر فوقت دی ہے۔ میں تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ اس مصیبت کی سختی کو میرے لئے آسان کردے اور مجھ کو اس شر سے بچالے اس لئے کہ تو ہی بچانے والا ہے اور غالب وقاہر ہے۔

دعائے امراض قلب: اول وآخر تین مرتبہ درود شریف کی تلاوت ۱۴ مرتبہ یہ دعا پڑھ کر دم کریں۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ.

پھوڑے پھنسی اور خارش کے لئے: سفید چینی اور سرسوں کے تیل پر سورۃ فاتحہ بمع بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ: ۱۱ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر ان کلمات کو ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اس چینی کو دن میں چند بار تھوڑی تھوڑی مریض کو کھلائیں اور تیل کو متاثرہ مقام پر لگائیں مرض سے شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا.

فقر وفاقہ سے محفوظ: حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز صبح وشام یہ کلمات طیبات سو مرتبہ پڑھے گا وہ فقر وفاقہ سے محفوظ رہے گا۔ غنا کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔ دعا یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ.

دیگر: صبح صادق کے بعد سورج نکلنے سے پہلے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ. سو مرتبہ پڑھیں ہمیشہ بعد از نماز عشا اور وآخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر یَاوَهَّابُ پڑھ کر ۱۰۰ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ یَاوَهَّابُ هَبْ لِیْ مِنْ نِّعْمَةِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

نافرمان اولاد کے لئے: سرکش نافرمان اولاد ہو یا بیوی سب کے لئے اس آیت مبارکہ کو اول وآخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ کر ۱۴ مرتبہ کسی میٹھی چیز وغیرہ پر دم کر کے سب کو کھلائیں انشاء اللہ کلام پاک کی برکت سے باز رہے۔ قرآن پاک پارہ نمبر ۵ سورۃ النساء آیت نمبر ۸۰ مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ

حضرت سید علی بن عثمان ہجوری المعروف داتا گنج بخش لاہوری رحمتہ اللہ علیہ کی لکھی ہوئی شہرآفاق اور لازوال کتاب

کشف المحجوب

تحریر: ستّار طاہر

کتاب کی تصنیف وتالیف اور جمع کرنے کا کوئی مقصد نہیں ہوتا سوائے اس کے کہ مصنف کا نام زندہ رہے اور پڑھنے اور تعلیم پانے والے اس کے لئے دعا کرتے رہیں۔

یہ الفاظ صاحبِ کشف المحجوب حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کے ہیں۔ انھوں نے کتاب کی تصنیف وتالیف کے حوالے سے جو بات کہی ہے اس میں یہ نکتہ بے حد اہم ہے کہ اس کتاب کے منظر عام پر آنے کا ایک بڑا مقصد یہ بھی ہونا چاہئے کہ اسے پڑھنے اور اس کتاب کے ذریعے سے تعلیم پانے والے مصنف کے لئے دعا کرتے رہیں۔ یعنی وہ کتاب انسانی فلاح اور انسان کی ذہنی اور باطنی تربیت کے لئے اتنی مفید اور اہم ہو کہ اسے جو پڑھے اس کے دل سے مصنف کے لئے دعا نکلے کہ اس نے ایسی کتاب تصنیف کی جو انسان کو بھلائی، خیر اور سچائی کا راستہ دکھاتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ کشف المحجوب ایسی ہی ایک کتاب ہے جو اس کے مصنف کے اپنے قائم کردہ معیار پر پوری اترتی ہے اور یہ کتاب زمانوں پر حاوی ہے اور اپنے موضوع پر بے مثل ہے اور سرچشمہ خیر ہے جو سدا جاری رہے گا۔

حضرت داتا گنج بخش ہجویریؒ کا مزار لاہو میں ہے۔ اسی نسبت سے لاہور داتا کی نگری کہلاتا ہے اور صدیوں سے یہ مزار مرجع خاص وعام ہے اور صدیوں سے اس کتاب سے لوگوں نے فیض اٹھایا ہے اور ہمیشہ فیض اٹھاتے رہیں گے۔

سید ابوالحسن علی المعروف داتا گنج بخش رحمتہ اللہ علیہ محمود غزنوی کے دور میں غزنی کے ایک محلہ ہجویر میں ۴۰۰ھ کے ماہ ربیع الاول میں پیدا ہوئے۔ ہوش سنبھالتے ہی تعلیم حاصل کرنے لگے اور مختلف مدارج اور منازل طے کرنے کے بعد ابوالفضل رحمتہ اللہ علیہ کو پیر طریقت بنایا۔ ان ہی کے حکم پر تبلیغ وتشہیر اسلام کے لیے عازم لاہور ہوئے۔ آپ رحمتہ اللہ علیہ نے اکیلے ہی کٹھن اور جاں گسل منازل طے کیں اور لاہور پہنچے جہاں اس وقت کوئی اسلام کا نام لیوا نہ تھا۔ ایک ویران جگہ پر جھونپڑی بنا کر ڈیرہ ڈال دیا اور تبلیغ دین میں مصروف ہوگئے۔ بلاشبہ ان گنت انسانوں نے آپ رحمتہ اللہ علیہ سے متاثر ہوکر دین حق قبول کیا۔ ان میں لاہور کا نائب حاکم رائے راجا بھی شامل تھا۔ جو اب داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کے مزار کے احاطے میں دفن ہے۔ اس کی اولاد ہی مجاور اور جانشین بنی۔ حضرت داتا صاحب رحمتہ اللہ علیہ کی حیات اور ان کے وصال کے بعد ان گنت لوگوں نے آپ رحمتہ اللہ علیہ سے فیوض حاصل کئے۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ نے بھی یہاں اعتکاف کیا اور وہ شعر ارشاد فرمایا جو آج زبانِ زدِ عام ہے۔

گنج بخش فیض عالم مظہر نورِ خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کا سن وصال ۴۶۵ھ ہے۔ کشف المحجوب، فارسی زبان میں تصوف پر پہلی کتاب ہے اور تصوف کی کتب میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کتاب کی وجہ تصنیف یہ ہے کہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کے ایک عزیز شاگرد حضرت ابوسعید ہجویری رحمتہ اللہ علیہ آپ رحمتہ اللہ علیہ سے بسلسلہ تصوف سوالات کیا کرتے تھے۔ ان ہی سوالات کے جواب اور وضاحت کے ضمن میں یہ کتاب معرضِ تخلیق میں آئی اور یہ وہ کتاب ہے جس کو ہر دور کے صوفیائے کرام نے خراج تحسین پیش کیا ہے اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمتہ اللہ علیہ نے تو یہاں تک فرمایا کہ

جس کا کوئی مرشد نہ ہو، اس کتاب کشف المحجوب کی برکت سے اسے مرشد مل جائے گا۔

کشف المحجوب کے قلمی نسخوں اور اشاعت کا احوال بھی خاصا دلچسپ ہے۔ اے جے آربری نے انڈیا آفس لائبریری کی فارسی کتب کی فہرست میں یوں اندراج ہے: کشف المحجوب، از ہجویری، صفحات ۲۶۷، لیتھو، مطبوعہ لاہور ۱۸۷۲ء کشف المحجوب کا پہلا اردو ترجمہ مولوی فیروز الدین نے کیا جس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر نکلسن نے اس کا پہلی بار انگریزی ترجمہ ۱۹۱۱ء میں شائع کیا۔ سمرقندی نسخے کے کئی ایڈیشن مختلف ممالک سے شائع ہو چکے ہیں۔

کشف المحجوب کا مستند ترین ایڈیشن روسی ماہر شرقیات دانشین ژوکوفسکی کا طویل دیباچہ بھی شامل ہے۔ ژوکوفسکی نے اسے ترتیب دینے پر کئی برس صرف کئے۔ ۱۹۰۵ء میں کتاب کا متن ترتیب دے کر معہ سات ضمیمہ جات شائع کروایا۔ آٹھواں ضمیمہ ۱۹۱۴ء میں شائع ہوا، مگر روس کے اندرونی انتشار اور سیاسی حالت کی بنا پر اس کی جزبندی نہ ہوسکی اور یہ منظر عام پر نہ آسکا۔ ۱۹۰۸ء میں ژوکوفسکی کا انتقال ہو گیا تھا۔ ۱۹۱۸ء میں جب روس میں کچھ امن ہوا تو سویت حکومت نے ۱۹۱۴ء میں تیار ہونے والے نئے ایڈیشن کو ۱۵ مارچ ۱۹۲۶ء کو دو صفحوں پر پیش لفظ کے اضافے کے ساتھ شائع کر دیا۔

ژوکوفسکی نے کشف المحجوب کے اس نسخہ کی تکمیل و تدوین کے لئے متعدد قلمی نسخوں سے مدد لی تھی۔ بہر حال یہ نسخہ مستند ترین تسلیم کیا جاتا ہے۔ کشف المحجوب کے کئی قلمی نسخے لینن گراوڈ، سمرقند، تاشقند، لندن، پیرس کی لائبریریوں میں موجود ہیں۔ ایل ایس ڈگن نے اس سلسلے میں جو کام کیا ہے وہ بہت اہم ہے۔

اردو میں جن لوگوں نے کشف المحجوب کا ترجمہ کیا ہے ان میں مولوی فیروز الدین، شاہ ظہیر احمد ظہیری، خورشید احمد، محمد الدین بن منشی میراں بخش مزنگوی، محمد حسین مناظر حسین، علامہ ظہیر الدین بدایونی، مفتی غلام معین الدین نعیمی، کپتان واحد بخش، سیال چشتی صابری اور میاں طفیل محمد شامل ہیں۔

کشف المحجوب کی مقبولیت کے بارے میں کچھ لکھنا بے معنی ہوگا۔ کہ اس کے بارے میں ہم سب جانتے ہیں کہ اس ایک کتاب نے انسانوں کی زندگیوں میں کیسے کیسے انقلاب پیدا کئے ہیں۔ یہ کتاب فیض و برکت کا ایک ایسا سرچشمہ ہے جو ہمیشہ جاری رہے گا۔

کشف المحجوب سے اقتباسات

☆ جس شخص کو معرفت کا علم نہیں اس کا دل بسبب جہالت بیمار ہے۔

☆ علم اگرچہ بے عمل ہی ہو، باعث عزت اور شرف ہوتا ہے۔

☆ علم کا ترک کرنا بھی جہالت ہے۔

☆ آگ پر قدم رکھنا آسان ہے، علم کی صحیح مطابقت اور موافقت مشکل ہے۔

☆ ......عزت درحقیقت وہ ہوتی ہے جو بندے کو خدا کے دربار میں حاضر کردے۔ اور ذلت وہ ہے جو بندے کو خدا سے غائب اور غافل کردے۔

☆ درویش اپنے تمام معانی میں غیر اللہ سے بے تعلق اور تمام اسباب سے بیگانہ ہے۔

☆ جب دل دنیا کے علائق سے آزاد ہو تو اس کی تمام کدورت جاتی رہے گی اور یہ صفت ایک حقیقی صوفی میں ہوتی ہے۔

☆ صوفی وہ ہوتا ہے جو اپنے آپ سے فانی اور حق کے ساتھ باقی ہو۔ تصوف کا حقیقی تقاضا ہے کہ صوفی مشاہدۂ ذات حق کے لئے عالم ظاہر اور عالم باطن دونوں میں سے کسی کو نہ دیکھے۔

☆ مشائخ دلوں کے طبیب ہوتے ہیں۔

☆ دنیا میں اللہ تعالیٰ کے خاص بندے ملامت کے لئے مخصوص ہوا کرتے ہیں۔

☆ باطل پر راضی ہونا باطل ہوتا ہے۔

☆ جب مصیبت آتی ہے تو غافل لوگ کہتے ہیں کہ الحمد اللہ جسم پر نہیں آئی اور دوستانِ الٰہی کہتے ہیں کہ الحمد اللہ بدن پر آئی اور دین پر نہیں آئی۔

☆ توفیق قبضۂ الٰہی میں ہے۔

☆ جو شخص ہوائے نفسانی سے آشنا ہو وہ اللہ تعالیٰ سے جدا ہوتا ہے۔

☆ مخلوق کا مخلوق سے مدد مانگنا بالکل ایسے ہے جیسے قیدی سے مدد مانگے۔

☆ ایک سانس عبادت الٰہی میں بہتر ہے کہ خلقت تمہاری فرماں

برداری کرے۔

☆دل کے اعمال اعضا کے اعمال سے زیادہ فضیلت رکھتے ہیں۔

☆درویشی کی عزت کو خلقت سے پوشیدہ رکھ۔

☆درویشی کی غذا حالت وجد ہے اس کا لباس تقویٰ ہے اور مسکن غائب ہے۔

☆لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں۔ایک اپنے نفس کے عارف، سوان کا شغل مجاہدہ اور ریاضت ہوتا ہے دوسرے عارف حق، ان کا شغل مجاہدہ اور اس کی عبادت اور رضاجوئی ہوتی ہے۔

☆شوق اور خوف ایمان کے دوستوں میں سے ہیں۔

☆جس نے تمام اشیا کو اللہ کی طرف سے جانا وہ ہر چیز میں اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے نہ کہ چیزوں کی طرف۔

☆محبت سے بڑھ کر کوئی چیز نازک نہیں۔

☆جب کوئی شخص یوں کہے کہ فاضل ہوں یا ولی تو وہ شخص فاضل رہتا ہے نہ ولی۔

☆ولی کرامت سے آپ ﷺ (رسول کریم ﷺ) کی نبوت کو بھی ثابت کرتا ہے اور اپنی ولایت کو بھی۔

☆جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اس کا کلام کم ہو گیا اور اس کی حیرت ہمیشہ کے لئے ہوگئی۔

☆ولی کی طہارت کا طریقہ دنیا کی حیرانی میں تدبر اور تفکر کرنا ہے۔

☆دوست دوست کی بلا سے بھاگا نہیں کرتے۔

☆محبت تو یہ ہے کہ اپنے کو بہت تھوڑا جانے اور اپنے دوست کے تھوڑے کو بہت۔

☆ولایت کی شرط سچ بولنا ہے، جھوٹا ولی نہیں ہوسکتا۔

☆کرامت کی شرط پوشیدہ رکھنا اور معجزے کی شرط ظاہر کرنا ہے۔

☆اچھا کلام اگرچہ سخت ہو، اچھا ہوتا ہے۔

☆آدمی سامان کی زیادتی سے دنیادار نہیں ہوجاتا اور اس کی کمی سے درویش نہیں ہوجاتا۔

☆شریعت کا رد کرنا الحاد اور حقیقت کا رد کرنا شرک ہے۔

☆جب عالم بگڑ جائے تو عبادت الٰہی اور شریعت کے امور میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ جب امیر بگڑ جائے تو انتظام معاش بگڑ جاتا ہے اور جب فقیر بگڑ جائے تو مذہب اور خلاق بگڑ جاتا ہے۔

☆بندہ سوائے مخالفت نفس کے حق تعالیٰ کی طرف راہ نہیں پاسکتا۔

☆بہشت رضائے الٰہی اور دوزخ اس کے غضب کا نتیجہ ہے۔

☆حق کی تدبیر درست اور خواہش کی تدبیر خطا۔

☆جیسے مشاہدہ بغیر مجاہدے کے حاصل نہیں ایسے ہی مجاہدہ بھی بغیر مشاہدے کے محال ہے۔

☆کرامت کا اظہار جھوٹے کے ہاتھ پر محال ہے۔

☆ولی کرامت سے مخصوص ہوتا ہے، نبی معجزہ سے۔

☆علم یقین مجاہد سے ہوتا ہے۔

☆عین الیقین عارفوں کا مقام ہے، اس لحاظ سے کہ وہ موت کے لئے بالکل مستعد ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اقوال زرّیں

☆اگر پہاڑ کو سرکانے کی خواہش ہے تو پہلے ذروں کو سرکانا سیکھو۔

☆اپنی تمام طاقتوں کو جمع کر کے ایک مرکز پر لگاؤ۔

☆دنیا ان کو انعام میں لے گی جو مستعد، محنتی اور سرگرم ہوں۔

☆محنتی کے سامنے پہاڑ کنکر ہیں اور سست کے سامنے کنکر پہاڑ۔

☆شرمیلا پن انسانیت کی زینت ہے، لیکن کاروباری آدمی کے لئے عیب ہے۔

☆کامیابی کا زینہ ناکامیوں کے ڈنڈوں سے تیار ہوتا ہے۔

☆جس کام پر ہاتھ ڈالو، مضبوط اور مردانہ وار ڈالو۔ دریا کی پیروی کرو، سمندر میں پہنچ جاؤ گے۔

☆تذبذب اور دودلی سے کوئی کام نہیں ہوتا۔

کام محنت سے لیا کب دل، ناداں تونے
اپنی ناکامیوں پہ اشک بہانے بے سود ہے

☆ہر کام میں دوسروں کا سہارا ڈھونڈنے کے برابر کوئی بے عزتی نہیں۔

☆آدمی صرف اسی وقت مغلوب ہوتا ہے جب وہ اپنے آپ کو مغلوب سمجھے۔

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا ردراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا ردراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دور اندیشی ہوگی۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

اس نمبر پر رابطہ قائم کریں 09897648829

دنیاوی پریشانیوں کا قرآنی علاج

بدن پر داغ دھبہ

کسی کے بدن پر ناسور ہو یا کوئی داغ دھبہ ہو تو اکتالیس مرتبہ دوا یا مرہم پر یہ آیت پڑھ کر پھونکیں اور پھر استعمال کریں، انشاء اللہ العزیز داغ دھبہ دور ہو جائے گا۔

مُسَلَّمَةٌ لَا شِيَةَ فِيهَا. (پارہ۱، سورۃ البقرہ آیت ۷۱)

ترجمہ : بے عیب ہے، کوئی داغ نہیں اس میں۔

دین سے غفلت

جو دین سے غافل ہو سیدھے راستے سے بھٹک جائے یا برے افعال میں مبتلا ہو تو اس کو پانی پر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اکتالیس دن تک پلائیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (پارہ۱، سورۃ البقرہ آیت ۵)

ترجمہ : وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی لوگ کامیاب ہیں۔

ہر قسم کی بیماری سے شفا

ہر قسم کی بیماری سے شفاء حاصل کرنے کے لئے سات یا گیارہ مرتبہ جس جگہ تکلیف ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھیں اور تھتھلا دیں۔

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

(پارہ۷، سورۃ الانعام، آیت ۱۷)

ترجمہ : اور اگر اللہ تمہیں کوئی سختی پہنچائے تو کوئی دور کرنے والا نہیں اس کو اس کے سوا اور اگر وہ کوئی بھلائی پہنچائے تمہیں تو وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

گردے اور پتے کی پتھری دور کرنے کے لئے

گردے اور پتے کی پتھری دور کرنے کے لئے اکتالیس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس وقت تک پلائیں جب تک کامیابی حاصل نہ ہو۔

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ. (پارہ۱، سورۃ البقرہ، آیت ۷۴)

ترجمہ : اور بے شک بعض پتھروں سے نہریں پھوٹ نکلتی ہیں اور بے شک ان میں سے بعض پھٹ جاتے ہیں تو نکلتا ہے ان سے پانی اور ان میں سے بعض اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ اس سے بے خبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

مقدمہ میں کامیابی

مقدمہ میں کامیابی کے لئے روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۳۳ مرتبہ پڑھیں، حق پر ہو تو پڑھے، ناحق پڑھنے والا خود مصیبت میں گرفتار ہو سکتا ہے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا. (پارہ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۱)

ترجمہ : اور کہہ دیں حق آیا اور باطل نابود ہو گیا، بے شک باطل ہے ہی مٹنے والا (نیست و نابود ہونے والا)۔

شوگر سے نجات کے لئے

شوگر کی موذی بیماری میں مبتلا اس دعا کو اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھا کریں، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے افاقہ ہوگا۔

رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا.

(پارہ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۰)

ترجمہ : اے میرے رب مجھے سچی طرح داخل کر اور سچی طرح باہر لے جا اور مجھے اپنی طرف سے مددگار غلبہ دے۔

(پارہ۱۵، سورہ بنی اسرائیل، آیت ۸۰)

☆☆☆

تحریر: سید سبطین حیدر گیلانی

نایاب اعمال

لاکھوں میں ایک عمل: یہ عمل ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ کی زبان بھی سیف ہو جائے گی بلکہ آپ جو بھی جائز ناجائز بات منہ سے نکالیں گے پوری ہوگی لیکن ہر ناجائز بات کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ اس سے ہزاروں نہیں لاکھوں کام کئے جاسکتے ہیں اور میرا ذاتی تجربہ ہے۔ میں نے ہزار دفعہ آزمایا ہے اور میں یہی عمل اکثر کرتا ہوں۔ اس کے کرنے کے بعد میں نے تمام عمل کرنے بند کر دیئے ہیں۔ ضرورت ہی محسوس نہیں ہوئی تھی اس کی خاطر میں ایک سال سائیکل پر حجرہ شاہ مقیم سے بصیر پور ۴۲/ کلومیٹر کا فاصلہ روزانہ طے کرتا تھا۔ ایک سال کی جدوجہد کے بعد مجھے یہ وظیفہ ملا ہے جو کہ میرے استاد محترم میاں راشد چھچھر نے مجھے دیا تھا بہت مجرب ہے۔ اس عمل کے آگے بہت لوگ ہیچ ہوگئے ہیں یہ صرف اس ہی کا کرم ہے کہ میں اس منزل تک پہنچ گیا ہوں۔ اس میں زبان بھی سیف ہو جاتی ہے۔ ہر کام کے لئے مجرب المجرب ہے۔ آپ جس بھی کام میں استعمال کریں انشاء اللہ پورا ہوگا۔ میرا بارہا آزمایا ہوا ہے۔ سب سے پہلے پرہیز جلالی جمالی کے ساتھ سوا لاکھ دفعہ زکوٰۃ ادا کریں۔ پھر اس کے بعد عمل کو کام لائیں۔

عمل یہ ہے: وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا۔

یہ آیت مبارکہ قرآن شریف کے سپارے نمبر ۵/ نصف کے پاس اور ۸۴/ نمبر آیت ہے اعراب لگا کر درست کریں۔ عمل کرتے وقت گیارہ گیارہ دفعہ اول آخر آیت الکرسی اور گیارہ گیارہ دفعہ درود پاک ابراہیمی پڑھ کر سینہ پر دم کریں اور پورے جسم پر دم کریں۔ کمرہ علیحدہ ہو ایک جگہ پر قائم کر کے عمل میں لائیں ورنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ پاس بخورات جلائیں۔

محبوب کو قبضہ میں لانا: پہلے زکوٰۃ واجب ہے زکوٰۃ کے بغیر کام ہو جائے مگر بعض دفعہ عمل الٹا ہو جاتا ہے میرے ساتھ کئی دفعہ ہوا ہے۔ بندہ ناچیز زکوٰۃ کے بغیر کام نہیں کرتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ نماز عشاء ادا کر کے منہ شمال کی طرف کرکے کھڑے ہو جائیں اور تیس تیس دفعہ تین بار پڑھ کر پاؤں دائیں والا سات بار زور کے ساتھ زمین پر ماریں پڑھنے کا طریقہ یہ ہے۔

وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا فلاں بن فلاں تنکیلا۔

۳۰ دفعہ پڑھیں اور سات بار زمین پاؤں زور سے ماریں اس طرح تین دفعہ کریں عمل اندھیری رات کو شروع کریں۔ ایضاً رات کو غسل کریں باوضو ہو کر منہ قطب شریف کی طرف کریں اور گیارہ سو مرتبہ پڑھیں محبوب کی تصویر پاس ضرور رکھیں دونوں طریقوں میں۔ عمل اندھیری رات کو شروع کریں۔ تصویر لازمی ہے ورنہ کام نہ ہوگا۔ پاس بخورات جلائیں۔ ایضاً اتوار منگل کے دن دوپہر کے پونے بارہ بجے شروع کریں اور بارہ بجے پورے ختم کریں۔ ۱۲۵/ عدد کالی مرچ لیں اور ہر مرچ پر مندرجہ ذیل طریقہ پر پڑھ کر پھونک ماریں اور آگ میں جلاتے جائیں جو کہ پہلے جلا کر پاس رکھی ہو ل ایک تولہ سفید صندل آگ میں جالائیں محبوب کا کپڑا بھی جلائیں پہلے دن ہی محبوب حاضر ہو کر عاجزی کرے گا اگر خدانخواستہ نہ ہوا تو پھر دوسرے دن گیارہ دن یا پھر اکیس دن کریں۔ مطلب پورا ہوگا۔

کسی کو اپنا تابع کرنا: مندرجہ بالا ہر عمل ہر نماز پنج گانہ کے بعد ۱۱۰/ دفعہ پڑھیں جس کسی کو اپنے تابع کرنا مقصود ہو تو سات دن عمل کریں۔ انشاء اللہ پہلے ہی دن آثار معلوم ہو جائیں گے۔

دشمن کو نقصان پہنچانا: مندرجہ بالا عمل سات سو دفعہ چورا ہے کی مٹی یا نمک پر پڑھ کر دشمن کے گھر پھینک دیں تاکہ دشمن کے پاؤں اوپر آجائیں۔ انشاء اللہ دشمن اپنی آگ میں خود جلتا رہے گا۔ آپ کو پوچھے گا بھی نہیں۔

دفع اٹھرا: وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا۔ ۱۰۰۱/ دفعہ پانی پر دم کر کے عورت کو خالی کوکھ شروع کریں اور پورے نو ماہ پلاتے رہیں۔

تلاش گمشدہ: وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ افلاں بن فلاں تنکیلا۔ عشاء کی نماز کے بعد لازمی پڑھیں بخورات جلائیں منہ قطب شریف کی طرف کر کے روزانہ ۴۱/ دن پڑھیں انشاء اللہ ساتویں دن غائب حاضر ہوگا۔ جب حاضر ہو جائے تو عمل بند کر دیں ورنہ مسلسل ۴۱/ دن کرنا ہوگا۔ عمل ایک جگہ پر کریں۔ مسجد میں نہ کریں تنہائی کا کمرہ ہو۔

آپ کے خواب اور ان کی تعبیر

آباد مسجد دیکھنا	دین اور اسلام کا خادم ہو، آخرت بہتر ہو۔
آب جاری دیکھنا	جو کام کرنا ہے یا ارادہ ہو یا انتظام ہو انجام خیر ہو۔
آم کھاتے دیکھنا	روزگار میں ترقی ہو غیب سے مدد ملے پریشانی دور ہو۔
آفتاب طلوع ہوتا دیکھنا	نئی زندگی کا آغاز ہو یعنی حصول دولت، عزت، سرداری ملے
آفتاب غروب ہوتا دیکھنا	بے عزت ہو مفلسی، بے روزگاری، بیماری میں مبتلاء ہو
آلو بخارا دیکھنا	موسم میں دیکھے تو حسب مراد ترقی مال و منال ہاتھ آئے۔
آٹا جو کا دیکھنا	ترقی دین کا باعث ہو نیک نام ہو غم دور ہو۔
آگ روشن دیکھنا	جس قدر روشن دیکھے بہتری ہو دولت مند ہو ترقی حاصل کرے۔
آئینہ دیکھنا	دوست یا خدمت گار رفیق ملے تمنائے دلی برآئے فکر و اندیشہ دور ہو
آسمان سفید دیکھنا	اردگرد میں دبا پھیلے۔
آسمان سرخ دیکھنا	ملک میں خونریزی ہو جنگ چھڑنے سے تکلیف درپیش آئے
آواز جانوروں کی سننا	باعث پریشانی ہے مصیبت پیش آسکتی ہے۔
اذان سننا	پرہیزگاری کی جانب توجہ ہو خوشی و کامیابی کی علامت ہے
اژدھا دیکھنا	اولیاء اللہ سے فیض نصیب ہو کامیابی کی دلیل ہے۔
اخروٹ دیکھنا	کاروبار میں اضافہ ہو۔
اخبار دیکھنا	کوئی بری خبر سنے حادثہ کی علامت ہے۔
انڈہ دیکھنا	نئی شادی کی علامت ہے ازدواجی زندگی خوشگوار ہو۔
استغفار کرنا	مراد برآئے نیکی کی جانب ذہن راغب ہوئی شادی یا اولاد پائے
اونٹ دیکھنا	دور سے دیکھے تو سفر کی دلیل ہے۔
انگوٹھی دیکھنا	نیا کام شروع کرے شادی ہو اولاد پائے۔
انگور دیکھنا	لڑکی کی پیدائش ہو، دولت کی علامت ہے۔
انار دیکھنا	فرزند کی پیدائش کی علامت ہے۔
اولیاء اللہ کو دیکھنا	ان کی ہدایت پر عمل کرلے اور توبہ کرتا رہے۔
انجیر کھانا	بیمار دیکھے تو شفاء پائے، دولت و کاروبار میں اضافہ ہو کی نشانی ہے
اندھیرا دیکھنا	ظلم و ستم ڈھائے بدی کا مرتکب ہو گمراہی کی علامت ہے
بچھو کو دیکھنا	کسی سے دشمنی پیدا ہو رنج و ملال پیدا ہو تکلیف اٹھائے۔
باجرہ دیکھنا	کسی قدر خیر و برکت کا باعث ہو۔

باغ پھل دار دیکھنا	دولت و ثروت ہاتھ آئے، کاروبار میں ترقی ہو آرام پائے۔
بارہ برج دیکھنا	باعث علوم اور حکمت حصل ہو بہت سے کاموں میں شامل ہو
بطخ سیاہ دیکھنا	کنیز ملے آرام و راحت پائے خوشی حاصل ہو۔
بوڑھا آدمی دیکھنا	درازی کی عمر کی نشانی ہے۔
بہشت میں داخل ہونا	جنتی ہونے کی دلیل ہے، دیندار ہو بزرگوں میں شامل ہو۔
بھیڑیا بکری دیکھنا	مالدار عورت ملنے کا باعث ہے خوشحالی ہو۔
بھینسا دیکھنا	مصیبت میں مبتلاء ہو یا بیماری آئے۔
پاؤں کٹا دیکھنا	مال ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔
پتے درخت سے اتارنا	مال و دولت ملے رحمت الٰہی شامل حال ہو نیک خصال ہو۔
پل صراط پر چلنا	راہ راست پر چلے مشکلات سے خلاصی پائے۔
پیاز دیکھنا	مال حرام حاصل کرے بدنام ہو غیبت و چغلی اختیار کرے۔
پیشانی پر بال دیکھنا	قرضدار ہو، غربت سے پریشان و بے قرار ہو۔
تربوز دیکھنا	دولت و عظمت کی نشانی ہے دنیاوی دولت میں بے مثل ہو۔
تلوار دیکھنا	اولاد کی خوشخبری ہے مال میں برکت ہو۔
تالاب دیکھنا	صاف پانی دیکھے تو خوشی نصیب ہو اگر گدلا دیکھے تو بیماری ہے
تاج دیکھنا	مرد دیکھے تو دنیاوی فائدہ پائے عورت دیکھے تو شادی ہو۔
تسبیح دیکھنا	علم دین میں اضافے کی دلیل ہے۔
تخت دیکھنا	بزرگی یا اعلیٰ مرتبے کے حصول کی علامت ہے۔
تنور دیکھنا	بزرگی و عزت میں اضافہ ہو۔
تل دیکھنا	ملازمت ملے عہدے میں ترقی ہو، کاروبار میں ترقی ہو۔
تیل سرسوں کا دیکھنا	اولاد میں کثرت، ہو سکھ و خوشحالی گھر میں آئے۔
ٹڈیاں دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرے۔
ٹانگہ پر سوار ہونا	کسی سفر کے لئے گھر سے باہر جانا پڑے۔
ثواب کی بات کرنا	نیک اور اچھی صحبت ملے۔
ثواب اولیاء کو پہنچانا	کسی ولی سے بیعت ہونے کی نشانی۔
جہاز ہوائی دیکھنا	سفر سے کامیابی کی دلیل ہے۔
جوتے کے تسمے ٹوٹے دیکھنا	عرصہ دراز تک سفر میں مبتلا رہے پریشانی و الم کی دلیل ہے

جائے نماز دیکھنا	اگر گھر میں دیکھے تو خیر و برکت ہو اور یاد الٰہی میں مشغول ہو۔
جج یا منصف کو دیکھنا	کسی نیک شخص سے دین و دنیا میں انصاف حاصل ہو۔
جنازے کی میت اٹھانا	بہتری حاصل ہو اعلیٰ افسران سے فائدہ اٹھائے۔
جھنڈا سیاہ دیکھنا	خرابی اور کاموں کے بگڑ جانے کی دلیل ہے۔
جہنم دیکھنا	گناہوں سے توبہ کرلے اور نیکی کی جانب مشغول ہو۔
چڑیا دیکھنا	قدر و منزلت بڑھنے کو موجب ہے۔
چنبیلی کا پھول سونگھنا	بیٹھی پیدا ہو، کنوارا دیکھے تو شادی ہو۔
چوہا دیکھنا	پوشیدہ دشمن یا بد اخلاق عورت سے تکلیف ہو۔
چاند دیکھنا	بادشاہ یا وزیر ہو، عالم یا توقیر ہو، عورت اور دولت ملے۔
چاند گرہن لگا دیکھنا	غم میں مبتلاء ہو، جان و مال کے نقصان کی علامت ہے۔
چنبیلی کا پودا دیکھنا	غلام یا کنیز فرار ہو، تکلیف بے شمار ہو، دل بے قرار ہو۔
حکیم دیکھنا	گناہوں سے تائب ہو، نیک اور باوقار ہو۔
حرم کعبہ دیکھنا	دشمنوں سے محفوظ رہے۔
حجر اسود چومنا	دین سے حاکم وقت کو فائدہ حاصل ہو۔
خچر پر سوار ہو	دنیا میں بدنام و ذلیل ہو، عاقبت خراب ہو۔
خرگوش پکڑنا	عورت ناآشنا سے واسطہ پڑے۔
خیرات دیتے دیکھنا	خیرات دینے کی علامت ہے، گھر کی سختی ٹل جائے۔
دریا شفاف دیکھنا	نیک و رحم دل افسر سے پالا پڑے بیمار ہو تو صحت یابی پائے۔
دسترخوان دیکھنا	کاروبار میں وسعت و ترقی پانے کا سبب ہے۔
دانت گرتے دیکھنا	عمر دراز ہو، راحت باز ہو، ہم نشینوں میں ترقی پائے۔
درویش دیکھنا	دین داری کی علامت ہے، دل و دماغ مسرور رہوں۔
دودھ بھینس کا پینا	بہادر ہو مگر سست رو ہو، دولت مند اور نیک کامل ہو۔
دہی کھاتے دیکھنا	سفر اختیار کرے اور مال حلال پائے۔
دوزخ کا فرشتہ دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہونے کی علامت ہے۔
دوانہ کتا دیکھنا	بیماری پڑے یا وباء پھیلے لوگ تکلیف اٹھائیں۔
ڈاکو دیکھنا	کوئی چیز چوری ہونے کی دلیل ہے۔
ڈوبتے جہاز دیکھنا	تجارت میں نقصان ہو، موجب پریشانی ہے۔
ذاکر دیکھنا	موجب خیر و برکت ہے، راہ ھدایت پائے۔
ذکر الٰہی کرنا	بزرگان دین میں شامل ہو، عبادت الٰہی زیادہ کرے۔
رسی دیکھنا	عہد و پیمان کسی سے کرے جس پر ثابت قدم رہے۔
رشوت لینا	مال ناجائز کو قبضہ میں کرے ظالم اور بدنام ہو۔

ریت اڑتے دیکھنا	افلاس و تنگی میں گرفتار ہو۔
روٹی کھانا	دولت و نعمت پائے، عیش و عشرت میں مصروف ہو۔
روٹیاں جمع کرنا	مال دولت کثرت سے جمع کرے۔
ریل گاڑی دیکھنا	کسی عزیزی کے سفر سے آنے کی خبر ہے۔
روزہ رکھنا	گناہوں سے تائب ہو عبادت الٰہی میں مصروف رہے۔
روضہ رسول ﷺ دیکھنا	خواب میں نبی کریم کی زیارت نصیب ہو، حج کرے متقی ہو۔
روضہ اولیاء اللہ کا دیکھنا	دلی مراد پوری ہو سعادت مندی اور اطمینان قلبی حاصل ہو۔
زعفران سے لکھنا	جج یا مجسٹریٹ ہو یا قاضی وقت کا ممتاز عہدہ پائے۔
زراعت کو پانی دینا	رزق بے اندازہ پائے سردار یا بادشاہ کی دولت ہاتھ آئے
زمرد کو دیکھنا	فرزند خوش بخت پیدا ہو۔
زیتون کا درخت دیکھنا	عورت تند خو بد مزاج ملے، غم و اندیشہ میں مبتلاء ہو۔
زندہ کو مردہ دیکھنا	دفع آفات ہو مریض صحت پائے۔
زمین ہموار دیکھنا	عورت دیندار پرہیز گار ملے۔
زلزلہ گھر میں دیکھنا	اہل خانہ مصیبت میں گرفتار ہوں گناہوں سے توبہ کریں
سر کے بال گرنا	قرض ادا ہو اور سود سے نجات حاصل ہو۔
سانپ چھت سے گرتا دیکھنا	حاکم یا بادشاہ سے رنجش ہو یا بزرگوں سے ناراضگی ہو۔
سونا بہت سا پانا	سخاوت اور مروت میں شہرت اور دین کے کاموں میں قوی ہو
سمندر میں تیرتے دیکھنا	شہنشاہ وقت سے عہدہ پائے اور جلیل القدر ممتاز ہو۔
سمندر میں ڈوبتے دیکھنا	شہنشاہ یا بادشاہ کے عتاب میں آئے نیست و نابود ہو جائے
سورج چمکتا دیکھنا	عزت و بزرگی پائے ترقی دولت زر و مال ہو۔
سفر نا معلوم جگہ کا کرنا	مصیبت آئے اہل و عیال سے جدا ہو۔
شعر پڑھنا یا سننا	بے محل باتیں کرے ذلالت و گمراہی کا شکار ہو۔
شادی ہوتے دیکھنا	جس کی شادی ہوتے دیکھے اس کی دلہن یا دولہا گھر انہ لایا جائے
شمع گھر میں دیکھنا	عورت خوبصورت و پاکیزہ ملے جس سے گھر آباد ہو۔
شیر حملہ آور دیکھنا	دشمن سے خوف پیدا ہو، دکھ اور درد کا اندیشہ ہو۔
صدقہ دینا	غم و اندوہ سے نجات پائے قرض سے خلاصی ہو۔
صفا و مروہ سے اترنا	دنیاوی اور دینی مقصد حاصل ہوں شاکر و صابر ہو۔
ضعیف بوڑھا دیکھنا	دنیاوی کمزوری کا باعث ہے۔
طوفان دیکھنا	اہل و عیال کی فکر میں سرگرداں و پریشان ہو۔
طلاق بیوی کو دینا	سردار قوم ہو جائے یا علم کی دولت پائے۔
عمارت بنانا	مالی فائدہ کی دلیل ہے، بیمار دیکھے تو مرض بڑھے۔

عالم کو دیکھنا	گمراہی سے بچے طالب علم دیکھے تو امتحان میں کامیابی ملے
ظروف دیکھنا	دنیاوی کاروبار میں مشغول ہو۔
ظرافت کرنا	دینا کے فضول کاموں میں حصہ لے۔
ظریف بننا	عزت وبزرگی پائے، ہم نشینوں میں عزت ہو۔
ظلمت دیکھنا	گمراہی میں پھنسے رنج وغم اٹھائے۔
ظلمت دور ہو	رنج وغم سے نجات پائے، دیندار ہوا آرام وراحت پائے۔
ظلمات دیکھنا	ناگہانی آفت میں گرفتار ہو، دکھ درد اور مصیبت اٹھائے۔
ظلم شہر میں دیکھنا	آسمانی بلائیں نازل ہوں، لوگ پریشان ہوں۔
ظلم کرنا	ظالم جابر شخص پر فتح پائے۔
ظالم بننا یا دیکھنا	شیطانی جماعتوں میں شامل ہو۔
ظالم کو ہلاک کرنا	قحط سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دوست ہو۔
ظہر کا وقت دیکھنا	قحط سالی دور ہو، نیک لوگوں کا دوست ہو۔
ظہر کا وقت دیکھنا	رزق ودولت میں قدرے کمی وقع ہو۔
ظہر کی سنتیں پڑھنا	سنت نبوی ﷺ پر عمل کرے گا۔
ظہر کی نماز پڑھنا	گناہوں سے توبہ کرے دیندار اور پرہیزگار ہو۔
عشق میں مبتلاء ہونا	پریشانی بڑھے کاروبار میں نقصان ہو۔
غسل کرتے دیکھنا	اگر بیماری تو صحت پائے قرض سے نجات حاصل ہو۔
غسل جنابت کرتے دیکھنا	جھوٹ کی راہ اختیار کرنا۔
غسل چشمہ پر کرنا	تمام مصائب سے آزاد ہو، رحمت الٰہی نصیب ہو۔
غسل کیچڑ سے کرنا	مروض ہو یا بیمار ہو یا کسی مصیبت کا شکار ہو۔
غش کھانا	دنیا کی مصیبت ومصائب سے بے خبر ہو رنج سے نجات پائے۔
غشی دور کرنا	کاروبار میں ترقی ہو مصیبت ٹل جائے اور آرام پائے۔
غصہ سے دیکھنا	اگر خواب میں دنیاوی باتوں پر غصہ کھائے تو دین سے گمراہ ہو۔
غصہ گمراہ لوگوں پر کرنا	دیندار ہو گمراہ لوگوں سے نفرت ہو۔
غصہ پی جانا	عزت ومرتبہ بلند ہو رحمت الٰہی شامل حال ہو۔
غار میں جانا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔
غار میں روشنی دیکھنا	مصیبت کے بعد راحت ملے۔
غار دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔
غار میں کسی کو جاتے دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہو پریشان حال ہو۔
غار سے باہر نکلنا	رنج وغم سے نجات پائے بیماری سے شفاء پائے۔
غائب کا دیکھنا	اگر حلال چیز دیکھے تو نعمت غیب سے پائے۔

غیبی خط کا دیکھنا	امداد پائے رحمت الٰہی شامل حال ہو۔
غبار آلود چہرا دیکھنا	کسی غم واندوہ میں پھنسے جس سے تکلیف اٹھائے۔
غبار اڑتا دیکھنا	مصیبت میں گرفتار ہونا یا فتنہ فساد پھیلے۔
غرق دریا میں ہونا	حاکم وقت سے تکلیف پائے۔
غرق شہر ہوتے دیکھنا	قہر الٰہی لوگوں پر نازل ہو لوگ تباہ برباد ہوں۔
غرق مکان ہوتے دیکھنا	مشکلات میں اگر خود کو سلامت دیکھے تو نجات پائے۔
غرق درندہ ہوتے دیکھنا	دشمن سے نجات پائے بے خوف وخطر ہو۔
غلاف قبر دیکھنا	عورت سے تعبیر ہے اگر نیا دیکھے تو کنواری عورت سے شادی ہو
غلاف قبر پھٹا دیکھنا	بیوی کی بیماری وجدائی کا سبب ہے۔
غلام دیکھنا	اگر خود کو دیکھے تو قید کی صعبت اٹھائے۔
غلام فرار ہوتے دیکھنا	تنگ دستی اور غم اندوہ میں مبتلاء ہو۔
غلام کو آزاد کرتے دیکھنا	دنیا سے جلدی کوچ کرنے کی علامت ہے۔
غلامی کرنا	ذلت وخواری ہے۔
غلہ دیکھنا	کمی رزق افلاس اور کڑے وقت کی دلیل ہے۔
غلہ خریدنا	تنگی رزق کا باعث ہے غم واندوہ میں مبتلاء ہو۔
غلہ فروخت کرنا	تندرستی وراحت پائے بے فکر ہو آزاد طبع ہو۔
غلہ کاشت کرتے دیکھنا	نیکی کی علامت ہے صالح عمل کرے۔
غلیل چلاتے دیکھنا	ظالم لوگوں میں شامل ہو۔
غلیل بنانا	ظلم وستم اختیار کرے تنگ دل ہو۔
غلیل توڑنا	گناہوں سے توبہ کرے نیکی کی راہ اختیار کرے۔
غم کھانا یا غمگین ہونا	خوشخبری پائے، شاد ہو، رنج سے آزاد ہو۔
غم سے نجات	رنج والم میں گرفتار ہو۔
غوطہ لگانا	مال ودولت کے لئے مشقت میں پڑے علم ودانش حاصل ہو
غوطہ لگا کر کچھ مال نکالنا	علم وعقل ودانش حاصل ہو عالم وفاضل ہو باتدبیر وباتوقیر ہو
غلاف کعبہ دیکھنا	عمرہ یا حج کرنے کی نشانی ہے۔
غلاف قرآن دیکھنا	تلاوت قرآن مجید کی طرف راغب ہو۔
غالب آنا دشمن کا پر	بیہودہ اور باطل امور کو ترک کرے نفس پر غالب آئے۔
فاختہ پکڑتے دیکھنا	نیک بی بی سے تعبیر ہے یا خادم وفرزند پائے۔
فاختہ پکڑتے دیکھنا	عورت غمگین ملے مگر خود کو نفع حاصل ہو۔
فاختہ کی آواز سننا	عورت خوبصورت پائے جس سے دل میں عشق پیدا ہو۔
فال دیکھنا	اگر نیک فال نکلے تو دشمن پر فتح حاصل ہو۔

فال پانا یا نکالنا	دروغ گوئی سے کام لے یا مال مشکوک پائے۔
فالودہ کھانا یا پینا	پاکیزہ کلام سنے یا کہے ہدایت وتلقین کرے۔
فالودہ بنانا	محنت ومشقت میں پڑے نکتہ چین ہو۔
فالسہ کھانا	فائدہ حاصل ہو والدین یا بزرگوں سے فیضیاب ہو۔
فتنہ وفساد دیکھنا	رنج وبلا میں پڑے خلقت گمراہ ہو۔
فتنہ زائل ہوتے دیکھنا	اس مقام کے لوگوں کے ہدایت پانے کا موجب ہے۔
فقیر کو مانگتے دیکھنا	تنگدستی اور مفلسی سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے۔
فقیر دیکھنا	مفلس وقلاش ہو فکر معاش ہو۔
فقیر سے کچھ لینا	باعث خرابی ہے رنج وغم میں مبتلا ہو۔
فقیر خود کو بنا دیکھنا	لوگوں کی نظروں سے حقیر ہو کر فکر واندیشہ ہو۔
فللین کا کپڑا خریدنا	خوبصورت بیوی س پیار محبت کرے۔
فوج دیکھنا	کاروبار میں ترقی ہو عزت ملے۔
فوج میں بھرتی ہونا	سفر طویل کرے فائدہ کم وبیش ہو۔
فوج کو لڑتے دیکھنا	رزق ودولت عام ہو، خلقت باآرام ہو۔
فیروزہ پتھر دیکھنا	فتح ونصرت حاصل ہو مقصد برآئے آرام وراحت پائے
فیروزے اپنے پاس دیکھنا	صاحب توقیر باعزت ہو۔
فیروزہ گم ہونا	باعث تنزل ہے مفلس ہو اور عزت میں فرق آئے۔
فرزند پیدا ہونا	دکھ اور مصیبت میں گھر جائے باعث پریشانی ہے۔
فرزند خوبصورت پانا	مال ودولت پائے غائب سے امداد ملے۔
فرزند گم ہو جانا	غربت کی علامت ہے مصیبت میں پھنسے پریشانی اٹھائے۔
فرش پر بستر بچھانا	عورت کی تلاش میں سرگرداں ہو۔
فرش پر بیٹھنا	عزت پائے، اگر عورت دیکھے تو راحت پائے۔
فرنی کھانا	کسی دوست یا عزیز سے ملاقات ہو۔
فرنی پکتی دیکھنا	کسی کے برخلاف منصوبہ بنائے۔
فرعون سے کچھ پانا	گمراہ ہو۔
فوارہ دیکھنا	دل کو سرور ہو رنج کافور ہو۔
قاری خوش آواز دیکھنا	خوشی ہو اولاد اور دوستوں سے آرام ملے۔
قاری بد آواز دیکھنا	کوئی منحوس خبر سنے اولاد اور عزیزوں رنج ملے۔
قارون دیکھنا	روپیہ کی لالچ میں اندھا ہو، دین سے گمراہی اختیار کرے۔
قاضی دیکھنا	عدل وانصاف پائے راحت حاصل ہو۔
قاضی اپنے آپ کو دیکھنا	اگر صاحب علم دیکھے تو مرتبہ بلند ہو۔

قالب آدمی کا دیکھنا	فکروتردد دور میں پڑے یا خادم بے وفا پائے۔
قالین خریدنا	اگر بڑا خریدے تو عمر دراز ہو۔
قالین نیا خوشنما لینا	کسی کا مال یا غلام چھیننے کی کوشش کرے بدنام ہو۔
قافلہ دیکھنا	ترقی کاروبار کی علامت ہے بیوی مالدار ملے۔
قافلہ گھر میں آتے دیکھنا	رکے ہوئے تمام کام پورے ہوں راحت وآرام پائے۔
قافلہ میں شامل ہونا	موت آئے یا سفر دور کا اختیار کرے۔
قبر دیکھنا	قید خانہ سے تعبیر ہے باعث عبرت ہے توبہ کرے۔
قبر معروف دیکھنا	حصول مقصد ہو مشکلات سے نجات پائے۔
قبر کھودنا	تکلیف ومشکلا میں پڑے محنت ومشقت اٹھائے۔
قبر پر مٹی ڈالنا	بغیر توبہ کے مرے۔
قفل کھولنا	دین ودنیا کے کام بخیر وعافیت اختتام پذیر ہوں۔
قفل دیر سے کھلنا	کاموں میں مشکلات پیدا ہوا اگر کھلے تو ناکامی ہو۔
قلعہ دیکھنا	بڑے بڑے کاموں میں کامیابی حاصل ہو۔
قلعہ میں مقیم ہونا	دین میں ترقی ہو، دولت مند باتوں قیر ہو۔
قلعہ گرتا دیکھنا	خرابی اور ناکامی کا باعث ہے عزت توقیر میں فرق آئے
قلم ہاتھ میں دیکھنا	جج بیرسٹر یا آفیسر مقرر ہو۔
قلم سے لکھنا	علم حاصل کرے۔
قلم دان دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے بلند عہدہ پائے۔
قرآن کی تلاوت کرنا	اللہ کا قرب حاصل ہو۔
گڑھا کھودنا	حیلہ ومکر سے مال حاصل کرے۔
گڑھے میں چھلانگ لگانا	مشکلات میں پڑے، یا لوگوں کو فریب دے۔
گڑھے سے نکلنا	مشکلات سے نجات پائے۔
گلاب کا پودا دیکھان	تندرستی پائے، خاندان میں ترقی ہو۔
گلاب کے پھول دیکھنا	خوبصورت فرزند ہو، راحت وآرام پائے۔
گلاب کا پھول کسی سے لینا	محبت کی نشانی ہے۔
گلا کا پھول پاس دیکھنا	زندگی میں خوشحالی آئے گی۔
گلاب کا پھول کسی کو دینا	محبت کی نشانی ہے۔
گلاب پاشی کرنا	شہرت، عزت اور نیک نامی حاصل ہو، ذع وقار بزرگ ہو۔
گلدستہ باندھنا	فتنہ وفساد کرے۔
گلدستہ ہاتھ میں دیکھنا	کسی خوشخبری سے بہرور ہو، اور راحت نصیب ہو۔
گل قند کھانا	قبض کی علامت ہے۔

گل قند خریدنا	مال و دولت نصیب ہو، نعمت پائے، آرام وراحت حاصل ہو
گرد آلود چہرہ دیکھنا	رنج والم پہنچے، تکلیف سے پریشان ہو۔
گرد آلو ہوا دیکھنا	دل کی صفائی کا باعث ہے۔
گردن پر بوجھ دیکھنا	درستگی دین، اور درازی عمر کی علامت ہے۔
گردن موٹی دیکھنا	امانت دار اور دیانت دار ہو، بزرگی حاصل ہو۔
گردن پتلی کوتاہ دیکھنا	بے دین اور گمراہ ہونے کا باعث ہے۔
گرم پانی پینا	بخار میں مبتلاء ہو، یا کسی اور بیماری میں پڑے۔
گرم پانی سے نہانا	اگر بیمار ہے تو صحت پائے، یا کسی کے مال سے فائدہ اٹھائے۔
گرنا اونچائی سے	عزت ومرتبہ میں کمی واقع ہو، عہدے سے معزول ہو۔
گرنا ٹھوکر سے	تنگ دستی و بیماری کا باعث ہے۔
گرنا راہ چلتے میں	دین سے بے بہرہ ہو۔
گروہ میں شامل ہونا	فتنہ وفساد میں شامل ہو، اگر اس سے علیحدہ ہو تو سلامتی پائے
گالی دینا	ذلت وخواری کا موجب ہے، حیران و پریشان ہو۔
گانا سننا، یا سنانا	بیہودگی بے حیائی بے غیرتی اور مصیبت کا باعث ہے۔
گانا سازوں کے ساتھ سننا	رنج وغم میں مبتلاء ہو، بے وجہ فکر و اندیشہ میں پڑے۔
گاؤں دیکھنا	اگر گاؤں آباد دیکھے تو راحت و آرام پائے۔
گاؤں ویران دیکھنا	پریشانی پائے، کاروبار میں کمی آئے۔
گاؤں نامعلوم میں جانا	کسی مصیبت میں گرفتار ہو، اگر باہر نکلے تو رہائی پائے۔
گاؤں زبان کھانا	جنگ وجدل سے تعبیر ہے، کسی سے لڑائی جھگڑا کرے۔
گائے فربہ دیکھنا	کام میں ترقی ہو، دولت رزق آسائش حاصل ہو۔
گائے کمزور دیکھنا	جتنی پتلی کمزور دیکھے، اسی قدر تنگدستی ہو۔
گائے زرد پیلی دیکھنا	بیمار و بیکار ہو، مصیبت میں لاچار ہو۔
گھوڑا دیکھنا	قدر ومنزلت اور دولت سونا چاندی پائے
گھوڑا سیاہ دیکھنا	صاحب ولایت یا سردار ہو، حاکم فرمانبردار ہو۔
گھوڑا ابلق دیکھنا	مشہور ہو، جرأت وبہادری میں نامور ہو۔
گھوڑا اسفید یا زرد دیکھنا	بیماری آئے یا بزدل ونامرد ہو جائے۔
گھوڑا دوڑانا	مراد حاصل ہو، علم میں کامل ہو، سردار قوم ہو۔
گھوڑی دیکھنا	بیوی ملے، جس قدر خوبصورت دیکھے، اسی قدر حسینہ عورت پائے
گھوڑی کا دودھ پینا	بادشاہی ومال کی بشارت ہے بیماری سے صحت پائے۔
گھی خریدنا یا کھانا	مال ونعمت پائے، مگر دل پریشان ہو۔
گھی فروخت کرنا	لوگوں میں مشہور اور معزز ہو، مال ودولت پائے۔

گیدڑ کا گوشت کھانا	مال حرام کھائے، بیماری اور تنگدستی ہو۔
گیند بلا کھیلنا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت ومرتبہ پائے۔
گوڈری پہننا	دنیاوی جستجو میں کامیاب ہو، عزت ومرتبہ پائے۔
گور دیکھنا	دنیا سے نفرت اور دین کی طرف رغبت حاصل ہو۔
گور کشادہ وصاف دیکھنا	آخرت اچھی ہو، صالح و بزرگی ہو مکان بنائے آرام پائے
گور تنگ وتاریک دیکھنا	غم واندوہ اور تکلیف میں مبتلاء ہو۔
گور میں اپنے آپ کو دیکھنا	عزیز واقارب سے کنارہ کش ہونا۔
گولی دوائی کی کھانا	اگر بیمار گولی کھائے تو صحت پائے۔
گوندھا آٹا گندم کا دیکھنا	تجارت یا کاروبار میں نفع حاصل ہو۔
گوندھا بیسن یا آٹا جو کا	ترقی، رزق اور مال حلال پائے، کام میں منفعت پائے۔
گونگا پن ہونا	حق بات سے کنارہ کرے دین سے گمراہ ہو۔
گونگا کسی کو دیکھنا	موجب تکلیف وذلت وخواری ہے، مصیبت آئے۔
گنا پانا، یا کھانا	مال ونعمت حاصل ہو اگر گنے فروخت کرے تو خیر وبرکت پائے
گنوں کا رس نکالنا	مال تجارت میں نفع ہو، یا دین کی سمجھ عطاء ہو۔
گنوں کا رس پینا	منفعت سے راحت پائے یا دین میں بزرگ پائے۔
گنبد دیکھنا	بلند بخت ہو، یا عورت نیک مشہور ملے، علم وحکمت پائے
گنبد شکستہ دیکھنا	تنزلی کا باعث=
گینڈا کو مارنا	دشمن پر فتح ہو، مصیبت سے آزاد ہو۔
گیہوں کا آٹا دیکھنا	مال حلال پائے اور مشقت سے ہاتھ آئے۔
گیہوں کے خوشے دیکھنا	اگر سبز خوشے دیکھے، تو خوشحالی ہو، اگر خشک دیکھے تو قحط سالی ہو
گیہوں بھنے ہوئے کھانا	نعمت ودولت پائے، خوشحالی ہو۔
گدھی کا دودھ پینا	سمجھداری کی نشانی ہے، بیماری سے صحت پائے۔
گدھا کو دیکھنا	مال امانت یا مدفون شدہ چیز کھو جائے تکلیف اٹھائے۔
گدھے کو گھوڑا بنا دیکھنا	بادشاہ ہو، یا حاکم کا مال ملے، ذی جاہ وحشمت ہو۔
گدھے کو خچر بنا دیکھنا	سفر میں نفع ہو، مالداروں میں شامل ہو۔
گدھے کی آواز سننا	برے کاموں میں مبتلاء ہو۔
گدھے کا پیشاب دیکھنا	مرض عظیم سے افاقہ ہو، مگر کسی کام میں بدنامی ہو۔
گل سرخ دیکھنا	اگر باغ میں دیکھے، تو فرزند پیدا ہو، یا عورت پاکیزہ ملے
گنج دیکھنا	علم ومنفعت اور ولایت کی نشانی ہے، دولت لازوال ملے۔
گوشت پختہ دیکھنا	مال ودولت پائے، آرام وراحت ملے، کام میں برکت ہو
گھاس دیکھنا	خیر برکت کی نشانی ہے باعث دفع پریشانی ہے۔

لشکر دیکھنا	رحمت خداوندی ہو باران رحمت ہو، آسودہ حال ہو جائے
لشکر کو لڑتے دیکھنا	مصائب وبلا سے خلاصی پائے، راحت وآرام ہو۔
لشکر غیر کو کافر دیکھنا	مصیبت وبلا میں پھنسے بیماری عام ہو۔
لشکر کا فتح پانا	بیماریوں سے نجات حاصل ہو، قحط سالی دور ہو۔
لعل ٹوپی یا دستار میں دیکھنا	بادشاہوں، یا قوم کا سردار ہو، ذی وقار باعزت ہو۔
لعل ٹوٹنا یا گم جانا	عورت یا فرزند کی موت آئے، عہدہ بادشاہی سے معذور ہو
لاٹھی دیکھنا	کسی کو دوست پائے۔ لاٹھی پر ٹیک لگائے تو امداد پائے۔
لاٹھی ہاتھ میں دیکھنا	باعزت اور بزرگ ہو عہدہ یا سرداری پائے۔
لاٹھی لمبی مضبوط دیکھنا	دل کی مراد پوری ہو ارادہ مضبوط ہو۔
لباس سبز پہننا	کسی بزرگ سے روحانی فیض حاصل ہو۔
لباس سفید پہننا	عزت وبزرگی پائے دولت ہاتھ آئے سنجیدہ مزاج ہو۔
لباس زرد پہننا	دین ودنیا کی دولت وبزرگی پائے۔
لباس سیاہ پہننا	منفعت وبزرگی دولت وبزرگی پائے۔
لحاف اوڑھنا	اگر کنوارا ہو تو شادی کرے۔
لحاف سرخ اوڑھنا	چالاک حسینہ سے شادی کرے اگر لحاف صاف ستھرا ہو تو بیمار ہو
لڑائی لڑنا	کسی مرض میں مبتلاء ہو اگر غالب آئے تو مرض سے صحت پائے
لڑائی میں مغلوب ہونا	مرض یا مصیبت میں گرفتار ہو۔ دل آزار ہو۔
لڑائی شہر میں دیکھنا	وبا یا طاعون کی علامت ہے۔ ہلاکت کا اشارہ ہے۔
لڑتے بادشاہ کو دیکھنا	غلہ ومال میں زیادتی کی دلیل ہے۔
لڑکی حسینہ دیکھنا	نعمت وراحت پائے دولت ورزق ملے۔
لڑکی حسینہ گھر لانا	دولت بے اندازہ پائے۔ کاروبار میں ترقی ہو۔
لڑکا چھوٹا دیکھنا	خوش خبری پائے فرزند سے سرفراز ہو رنج دور ہو۔
لڑکی اجنبی کمزور دیکھنا	بیماری فتنہ وفساد وتنگدستی میں گرفتار ہو رنج وملال پائے۔
لڑکا آشنا دیکھنا	دشمن اور اندیشہ وغم کی نشانی ہے۔
لڑکا بالغ وحسین دیکھنا	بہتری حال وزیادتی مال ہو۔ فکر وفاقہ سے آزاد ہو۔
لڑکا حیوان جیسا دیکھنا	دشمن قابو میں آئے۔ منفعت وکامیابی پائے۔
لسی مکھن والی پینا	نعمت پائے۔
لکڑی جوڑنا	اخوت وہمدردی پیدا کرے اگر آرہ سے چیرتے دیکھے تو منافق ہو
لکڑی میں رندا لگانا	کاروبار کا میدان ہموار کرے، ہم پیشہ رقیبوں پر فتح یاب ہو۔
لکھنا کوئی چیز	اگر زیر مطلب لکھے تو مقصد حاصل ہو۔
لکھنا اور نہ سمجھنا	غم واندوہ کی نشانی ہے۔
لکھنا خط	جس کی طرف لکھے اس سے دولت پائے یا مقصد حاصل ہو

لکھائی قرآن کی دیکھنا	موجب برکت ورحمت ہے رشد وہدایت پائے بزرگی ملے۔
لوٹنا مال غنیمت کا	اگر لشکر اسلام کے ساتھ مال لوٹتے دیکھے تو دین کی دولت ہاتھ آئے
لوٹنا گھر مالک کا	علم وحکمت سکھائے یا تندرستی پائے۔ اگر بے علم ہو تو سخاوت کرے
لوٹا دھات کا دیکھنا	تانبے کا لوٹا دیکھے تو غلام پائے۔
لوح فتح (تختی) دیکھنا	علم وحکمت اور دیانت وذہانت پائے راست پر چلے۔
لوح پڑھنا	اگر لکھا ہوا پڑھ لے تو علامہ وقت یا سیاست دان ہو۔
لوح قرآنی دیکھنا	نیک ہونے کی نشانی ہے۔
لونگ خریدنا	رشد وہدایت پائے یا لوگوں میں تعریف وتوصیف سے مشہور ہو
لونگ کھانا	غم واندوہ میں مبتلا ہو۔ تکلیف پائے۔
لومڑی کو مارتے دیکھنا	دشمن مکار پر فتح یاب ہو، لومڑی کو حملہ آور دیکھے تو دھوکہ کھائے
لومڑی خریدتے دیکھنا	عیاری ومکاری، فریب ودھوکہ دہی سے مقصد میں کامیاب ہو
لاش دیکھنا	صحت وتندرستی کی علامت ہے، اگر بیمار دیکھے تو جلد شفاء پائے
لیموں کھانا یا خریدنا	تکلیف ومصیبت پائے۔ کوئی پریشانی اٹھائے۔
لیموں دیکھنا	مرد عالم کی نشانی ہے۔ باعث فرحت وکامرانی ہے۔
ہاتھا پائی کرنا	اگر دشمن کو مضبوطی سے پکڑے دیکھو تو حالات اپنے موافق پائے
ہاتھا پائی عورت سے کرنا	اگر غیر عورت ہو تو ذلیل وخوار ہو، اگر منکوحہ ہو تو لڑائی جھگڑا ہو
ہاتھی سفید دیکھنا	عزت ودولت پانے کا سبب ہے، فرزند نیک پائے۔
ہاتھی خوبصورت دیکھنا	بادشاہ یا حاکم سے دولت ونعمت پائے یا خود سردار حکمراں ہو
ہاتھی سیاہ خونخوار دیکھنا	آفت آئے یا ایسا فتنہ ہو جس سے لوگ خوفزدہ ہوں۔
ہار پھولوں کا پہننا	اپنی بیوی سے محبت وپیار کرے اور عیش وآرام پائے۔
ہار پھولوں کا پرونا	خوبصورت لڑکی سے شادی کرنے کی دلیل ہے۔
ہار موتیوں کا دیکھنا	فرزند ومال ودولت پائے، فرحت وراحت ہاتھ آئے۔
ہار ٹوٹنا یا گم ہونا	بیوی سے جدائی ہونے کی نشانی ہے، باعث پریشانی ہے
ہدہد دیکھنا یا پکڑنا	امارت حاصل ہو، علم وحکمت اور منصب عہدہ پائے۔
ہدہد کی آواز سننا	خوشخبری پائے یا عورت حسینہ جمیلہ سے شادی کرے۔
ہدیہ پسندیدہ دیکھنا	عورت صاحب جمال ہو، یا فرزند با اقبال پیدا ہو، شہرت پائے
ہدیہ دیتے دیکھنا	اگر لینے والا بزرگ ومشہور ہو تو عزت ودولت وآرام پائے
ہدیہ والدین کو دینا	خاندان کی آنکھوں میں ممتاز ہو، بزرگوں جیسی عزت پائے
ہل چلاتے دیکھنا	کامیابی کی دلیل ہے، رزق حلال وپاکیزہ ملے۔
ہنسنا کھلکھلا کر	غم واندوہ سے تعبیر ہے، فکر واندیشہ میں مبتلاء ہو۔
ہنسنا اتنا کہ آنسو نکل پڑیں	غم واندوہ سے جلد نجات پائے، راحت وخوشی نصیب ہو
ہوا میں اڑنا	اگر آسمان کی طرف اڑتا دیکھے تو ناکامی وبیماری کا انتظار کرے

قسط نمبر ۵

دنیا کے عجائب وغرائب

حضرت امام غزالیؒ

سمندر کے وجود میں حکم واسرار

ارشادالٰہی ہے۔ وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا. (نحل:۱۴)

اور اللہ وہ ہے جس نے مسخر کیا دریا کو تمہارے لئے تا کہ تم اس سے تازہ گوشت کھاؤ۔

خالق عالم نے سمندروں کو پیدا فرمایا اور ان کو بڑی وسعت دی کیوں کہ ان کے نفعے بے شمار تھے، ان کی وسعت کا یہ حال ہے کہ انہوں نے زمین کا زیادہ تر حصہ ڈھک رکھا ہے اور اگر پانی سے کھلی ہوئی پوری زمین کا مقابلہ سمندر کی ڈھکی ہوئی زمین سے کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ بہت بڑے سمندر میں چھوٹا سا ایک ٹیلہ بیچ میں آگیا ہے۔ اب جس طرح خشکی کی زمین کو تری کی زمین سے بڑائی چھوٹائی میں نسبت ہے، بس وہی نسبت ان دونوں کی مخلوقات کو آپس میں ہے۔ خشکی کی کائنات کا حال تو آپ معلوم کر چکے ہیں، اسی سے آپ سمندر کی مخلوقات کا اندازہ اس کی وسعت کے مطابق لگا لیجئے۔

درحقیقت سمندری حیوانات جواہر اور خوشبو وغیرہ میں خشکی کی ان مخلوقات سے کئی گنا زائد ہیں، یہ سمندر کی کشادگی کی نشانی ہے کہ اس میں بعض حیوانات اور چوپائے ایسے عظیم الخلقت ہوتے ہیں کہ اگر وہ اپنی پیٹھ سطح سمندر پر ظاہر کردیں تو دیکھنے والا ان کو کوئی جزیرہ یا پہاڑ خیال کرے، خشکی پر جو بھی حیوانات ہیں کیا انسان و پرندے اور کیا گھوڑے اور گائیں وغیرہ یہ سب ہی مخلوقات سمندر میں پائی جاتی ہیں، بلکہ بعض سمندری مخلوقات ایسی بھی ہیں جو خشکی میں کبھی دیکھی نہ گئیں۔

غرض اللہ سبحانہ نے جس جس کی ضرورت سمجھی اس کو پیدا فرمایا، اگر سب کو بیان کی روشنی میں لانے کی کوشش کی جائے تو اس کے لئے بڑی بڑی جلدیں بھی ناکافی ہیں۔ ذرا ملاحظہ کیجئے کہ پانی کی گہرائی میں سیپی کے پیٹ میں اللہ سبحانہ نے کیسا چمکتا ہوا گول موتی اور بڑی بڑی چٹانوں کی جڑوں میں کیسا دلفریب مرجان پیدا فرمایا۔ خداوند قدوس نے اپنی مخلوق پر احسان جتاتے ہوئے فرمایا:

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ. کہ ان دونوں سے موتی اور مرجان نکلتے ہیں۔ (سورۂ رحمٰن آیت:۲۲)

بعض کا خیال ہے کہ قرآن پاک میں ''مرجان'' سے مراد باریک موتی ہیں، پھر ارشاد ہوا۔ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ. یعنی تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ ساتھ ساتھ کشتیوں پر بھی نظر ڈال کر عبرت حاصل کیجئے کہ اللہ تعالیٰ نے پانی پر اس کو کیسے ٹھہرایا؟ لوگ اپنے مالوں کو لے کر ان کے ذریعہ کیسے آسمان سے پانی پر راستہ طے کرتے ہیں اور دوسری غرضیں بھی اپنی پوری کرتے ہیں، دراصل کشتیاں بھی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بڑی نشانیاں ہیں، اس لئے فرمایا۔ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ کہ کشتیاں چلتی ہیں سمندر میں ان چیزوں کو لے کر جن میں لوگوں کے لئے نفع ہے۔

(سورۂ بقرہ آیت:۱۶۴)

یہ محض قدرت الٰہی ہے کہ ان سے ہر طرح کا کام لینا ہمارے لئے آسان فرمایا، یہ ہم کو بھی اٹھاتی ہیں اور ہمارے بوجھوں کو بھی، ان کے ذریعہ ہم ایک ملک سے دوسرے ملک جاتے ہیں، یہ جانا آنا بغیر کشتیوں کے ممکن ہی نہ تھا، اگر بغیر ان کی مدد کے ارادہ بھی کیا جائے تو بڑی دقت ومشقت سے شاید خود ہی پہنچ جائیں لیکن مال واسباب دور دراز شہروں میں کیسے لے جائیں؟

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جب اس راہ میں بندوں پر احسان کا ارادہ فرمایا تو لکڑی کو ایک پولی مسامات والی چیز بنایا تا کہ وہ پانی پر تیر سکے اور نہ صرف خود تیرے بلکہ بوجھ بھی اٹھا سکے۔ پھر بندوں کو کشتیاں بنانا سکھایا، ادھر ہوا کو خاص مقدار سے اس وقت چلایا جب کہ کشتیاں ایک

جگہ سے دوری جگہ چلیں۔ نیز کشتیاں چلانے والوں کو ہوا کے چلنے اور رکنے کے اوقات سمجھائے سکھائے تاکہ وہ کشتیوں پر اسی وقت روانہ ہوں جب کہ ان کا بادبان ہوا سے بھر جائے اور ہوا اس کو لے کر چلے۔

پھر پانی کی حقیقت بھی بھلا دینے کے قابل نہیں، اس نے قدرت سے کیسا لطیف جسم پتلا بہنے والا ملے ہوئے اجزاء والا بنایا ہے کہ گویا وہ منفصل شئے ہے، پھر ایسا باریک ترکیب والا اور جلد کٹ جانے والا بھی ہے کہ گویا وہ منفصل اور جدا اجزا والا ہے۔ ہر عمل کو قبول کر لیتا ہے، مل بھی جاتا ہے، جدا بھی ہو جاتا ہے اس لئے کشتیوں کا اس پر چلنا آسان ہوتا ہے۔ تعجب ہے اس شخص پر جو خداوند قدوس کی ان نعمتوں کو دیکھ کر بھی قدرت کی کارسازیوں سے غافل رہے جب کہ عالم کی یہ ساری چیزیں خالق عالم کی بے پناہ طاقت پر کھلی گواہی دے رہی ہیں۔ اس کی قدرت پر صاف اور واضح دلیلیں پیش کر رہی ہیں، زبان حال سے گویا ہیں اور ہر دیکھنے والے سے مخاطب ہیں کہ خدارا آنکھیں کھول کر ہماری صورت وشکل ہماری ترکیب وساخت ہماری صفائی ورونق ہماری تبدیلیاں اور ہمارے بیش از بیش فوائد پر نظر عبرت ڈال اور معرفت الٰہی کے زینہ پر قدم رکھ کیا ان کائنات عالم کو دیکھ کر کوئی عقل سلیم اور فہم مستقیم رکھنے والا یہ خیال کر سکتا ہے کہ یہ تمام اشیاء خود بخود بایں خوشنمائی ورعنائی وجود میں آگئیں یا انہیں جیسی کسی چیز نے ان کو وجود بخشا؟ نہیں نہیں عقل پکار پکار کر کہہ رہی ہے کہ یہ صرف خدائے قہار اور عزیز وجبار کی کارفرمائی اور کارسازی ہے۔

ف: خشکی سے نظر ہٹا کر تری پر نگاہ ڈالے تو حیران ہو جائے کہ ہمارا مسکن زمین بھی اپنی لمبائی اور چوڑائی کے باوجود اس کے سامنے ایک حقیر سا خشکی کا ٹکڑا ہے، سمندر نے اس کو چاروں طرف سے آگھیرا ہے، آبادی کے لئے صرف ایک چوتھائی چھوڑا ہے، یہ قدرت الٰہی کا زبردست نمونہ ہے، ہمارے نفعوں سے یہ مالا مال ہے۔ فائدوں سے یہ بھرپور ہے، حکم ومصالح کا یہ خزانہ ہے، مفاد ومنافع کا یہ منبع ہے۔ کشتیوں کے ذریعہ ہم اس پر ہزاروں میل کی راہ طے کرتے ہیں اور تجارتی دھندے اور ملکوں سے لین دین کے معاملات چلاتے ہیں، یہ قدرت خداوندی کا زبردست مظاہرہ ہے ورنہ ذرا سمندر کی ہوشربا ہولنا کی پر نظر کیجئے، ٹھاٹھیں مار رہا ہے، پہاڑ جیسی موجیں اٹھا رہا ہے، میلوں گہرا ہے، اس کے سامنے نہ ہماری اور نہ ہماری زمین کی کوئی حقیقت ہے، پھر ایک چھوٹی سی ہلکی سے کشتی جو درخت کے پتہ کیطرح پانی پر پڑی ہے، اشارے میں اِدھر اُدھر ہوتی ہے۔

یہ کون سی طاقت ہے جو اس کو تھامے ہوئے ہے؟ نہ ٹوٹتی ہے بلکہ لدی پھندی مال واسباب سے بھری، موجوں کو پھاندتی، ہواؤں سے ٹکر لیتی غرض سخت خطرات سے کھیلتی چلی جا رہی ہے، نہ موج اس کا کچھ بگاڑتی ہے، نہ سمندر کی مہیب مخلوقات اس کو گزند پہنچاتی ہے، یہ صرف قدرت الٰہی ہے جو یہ کرشمہ دکھا رہی ہے۔

سمندر نہ صرف ہمارے سفروں کی راہ بنتا ہے بلکہ ہماری بہترین غذا بھی فراہم کرتا ہے، یہ سخت کھاری سمندر جس کا پانی منہ تک نہ جا سکے، بدن پر لگ جائے تو کاٹ ڈالے، اس سے میٹھی تروتازہ مچھلی نکالئے اور کھائیے اور سارے گوشتوں کو بھول جائیے، پھر سمندر اپنے دامن میں بے بہا دولت چھپائے ہوئے ہے۔ انمول موتی اس کی تہہ میں پڑے ہوئے ہیں جو ہمارے سینوں پر آکر چمکتے ہیں، چٹانوں کی جڑوں میں مرجان کا باغ لگا ہے جو ہماری زینت اور زیبائش کا سبب بنتا ہے۔

سُبحَانَ مَآ اَعظَمَ شَانَہٗ

راہِ طریقت

آخری قسط

تصوف وسلوک

ازقلم: حضرت مولانا پیر ذوالفقار علی نقشبندی مدظلہ العالی

سوال نمبر ۲۶: قیوم کسے کہتے ہیں؟

جواب: عالم تجلیات صفات الٰہی کا مظہر ہے۔ اب تجلیات ذات کا مظہر بھی کسی کو ہونا چاہیے اس کو قیوم کہتے ہیں کہ عالم کا قیام مادی وسائل پر نہیں بلکہ ذکراللہ پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حدیث میں ہے کہ قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ زمین پر ایک بھی اللہ اللہ کرنے والا ہوگا۔ مشائخ چونکہ ذکراللہ کرتے ہیں اور اسکے سلسلہ کو جاری کرتے ہیں لہٰذا ان میں سے کسی خاص کو قیوم بنادیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲۷: دست غیب سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض مشائخ کو روزانہ مصلے کے نیچے سے یا کسی اور طرح سے رزق مل جاتا ہے یہ دست غیب کہلاتا ہے، یہ بھی دست غیب ہے کہ بلاتوقع کوئی ہدیہ پیش کرے۔

سوال نمبر ۲۸: بزرگوں کے ختم شریف پڑھنے کی کیا اصل ہے؟

جواب: کوئی آیت یا عبادت جسے کسی شیخ کی زندگی اور کیفیات سے مناسبت کاملہ ہو ان کے ایصال ثواب کے لئے پڑھنا ختم شریف کہلاتا ہے۔ بعض مشائخ خود متعین کرتے ہیں اور بعض کی وفات کے بعد متوسلین مقرر کردیتے ہیں۔

سوال نمبر ۲۹: خواب، واقعہ اور مشاہدہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: نیند میں جو کچھ نظر آئے خواب کہلاتا ہے۔ مراقبہ میں بیٹھے بیٹھے سوجائے اور کچھ دیکھے تو واقعہ کہلاتا ہے۔ اگر مراقبہ میں بقائم وہوش وحواس کچھ دیکھے تو مشاہدہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۳۰: قبض وبسط سے کیا مراد ہے؟

جواب: بعض اوقات سالک کو عجیب وغریب انشراح اور کیفیات محسوس ہوتی ہیں، یہ بسط کہلاتا ہے۔ بعض اوقات یہ کیفیات ایسے دب جاتی ہیں جیسے کچھ بھی نہ تھا، یہ قبض کہلاتا ہے۔ قبض وبسط دونوں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں، ہم اپنی کمزوریوں کے باعث صرف بسط مانگتے ہیں جس طرح درخت کو کاشتکار پانی دیتا ہے پھر کچھ عرصہ پانی خشک وجذب ہونے کے لئے چھوڑ دیتا ہے، ہر وقت پانی کھڑا رہے تو نقصان دہ ہے اس طرح وقفے وقفے سے پانی دینے سے درخت سرسبز وشاداب ہوتا ہے، یہی حقیقت قبض اور بسط کی ہے، ان کیفیات کے ذریعہ سالک کی تربیت کی جاتی ہے۔

سوال نمبر ۳۱: فنافی الرسولؐ سے کیا مراد ہے؟

جواب: جب طبعی امور پر سنت کی اتباع ہونے لگے تو اس کیفیت کا نام فنافی الرسول ہے۔

سوال نمبر ۳۲: یادداشت سے کیا مراد ہے؟

جواب: چھوٹے بچے کو ترتیب سے اے بی سی یاد ہوتی ہے بڑے کو اتنی تیزی سے پڑھنا نہیں آتا مگر بوقت ضرورت صحیح انگلش لکھ سکتا ہے، یا ہم مسجد میں جانے کا ارادہ کرتے ہیں راستے میں ادھر اُدھر دیکھتے ہیں، دوستوں کو سلام کرتے ہیں مگر مسجد میں جانا نہیں بھولتے۔ اس کو یادداشت کہتے ہیں، سالک بھی دنیا کے کام کرتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کو ہرگز نہیں بھولتا۔

سوال نمبر ۳۳: نقشبندیہ سلسلہ اور چشتیہ سلسلہ میں بنیادی فرق کیا ہے؟

جواب: دونوں میں کاملین اولیاء اللہ گزرے ہیں، فرق صرف طریق کار کا ہے۔ حضرت حاجی امداداللہ مہاجر مکیؒ سے کسی نے پوچھا، میں سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہوں یا سلسلہ چشتیہ میں۔ فرمایا اس کی مثال

یوں ہے کہ ایک زمین میں جھاڑیاں ہیں، اس میں کاشت کرنے کے دو طریقے ہیں، ایک تو یہ کہ اس میں سال چھ مہینے صفائی کرو پھر کاشت کرو، دوسرا یہ کہ جتنا صاف ہوا تنا کاشت کرتے جاؤ اس نے کہا کہ مجھے دوسرا طریقہ پسند ہے موت کا کیا پتہ کب آجائے، فرمایا پھر تمہیں سلسلہ نقشبندیہ میں بیعت ہونا چاہیے۔

سوال نمبر ۳۴: کیا وجہ ہے کہ حنفی المسلک ممالک مثلاً پاکستان، ہندوستان، بنگلہ دیش، وسط ایشیاء کی ریاستیں، ترکی اور شام وغیرہ میں سلاسل صوفیہ زیادہ رائج ہیں؟

جواب: تمام دین کا نچوڑ چار فقہیں ہیں اور یہ چار بھی سمٹ کر دو میں آجاتی ہیں، حنفی و شافعی۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا ہے کہ حنفی المسلک میں کمالات نبوت غالب ہیں اور شافعی المسلک میں کمالات ولایت غالب ہیں، حنفی المسلک ممالک میں اتباع سنت زیادہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۳۵: نماز میں وساوس اور خیالات بہت آتے ہیں؟

جواب: ہر وسوسہ خیال ہے جب کہ ہر خیال وسوسہ نہیں ہوتا، وسوسہ وہ خیال ہے جو مقصد میں حائل ہو لیکن فقط خیال مقصد میں حائل نہیں ہوتا، خیالات کا آنا مضر نہیں، خیالات کا لانا مضر ہے۔ ہمیں نماز میں دنیا کے خیالات آتے ہیں جو اسفل ہے اور اکابرین کو خیالات آتے ہیں دین کے جو اعلیٰ ہیں جیسے حضرت عمرؓ نماز میں جہاد کی صفیں درست فرماتے تھے، ایسے خیالات محمود ہیں اور حضور قلب کے خلاف نہیں ہیں۔

سوال نمبر ۳۶: بعض مشائخ کو نماز میں اس قدر استغراق نصیب ہوتا ہے کہ اردگرد کا پتہ بھی نہیں چلتا کہ کیا ہو رہا ہے، ہماری نمازیں کیوں ایسی نہیں ہیں؟

جواب: نماز میں اس قدر استغراق حاصل ہونا لازمی امر نہیں ہے، حضور قلب سے مراد نماز میں توجہ الی اللہ ہے نبی علیہ السلام نے ایک بچے کے رونے پر نماز کو مختصر کر کے سلام پھیر دیا تھا۔

سوال نمبر ۳۷: سنا ہے وسوسہ آنے پر منتہی کی گرفت ہوتی ہے؟

جواب: صرف اس وسوسہ پر گرفت ہوتی ہے جو منتہی کو غافل کر دے جو وسوسہ آئے اور گزر جائے اس پر گرفت نہیں ہوتی۔

سوال نمبر ۳۸: ظن اور الہام میں کیا فرق ہے؟

جواب: انسان جب نیت و ارادے کے ساتھ ایک رائے قائم کر لیتا ہے اس کو ظن کہتے ہیں اور جب خود بخود قلب میں کوئی خیال وارد ہوتا ہے اسے الہام کہتے ہیں۔

سوال نمبر ۳۹: عالم خلق اور عالم امر سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے کائنات کو دو طرح سے پیدا کیا ہے جسے کن کہہ کر پیدا کیا وہ عالم امر کہلاتا ہے جسے بتدریج پیدا کیا وہ عالم خلق کہلاتا ہے۔

سوال نمبر ۴۰: ساز اور باجوں کے ساتھ کسی قسم کا گانا حتی کہ حمد و نعت بھی ناجائز ہے، بغیر مزامیر کے چند شرائط کے ساتھ جائز ہے، مثلاً۔

(۱) اشعار فاسقانہ مضامین پر مبنی نہ ہوں۔

(۲) مجلس میں محرم، غیر محرم کا اختلاط نہ ہو۔

(۳) سامعین کو اتنی رغبت ہو جیسے بھوک میں کھانے کی۔

سوال نمبر ۴۱: سنت اور بدعت کی کیا پہچان ہے؟

جواب: سنت عمل آفاقی ہوتا ہے، بدعت علاقائی ہوتی ہے یعنی سنت عمل ہر جگہ اور ہر ملک میں یکساں ہوگا، مثلاً دسویں محرم کا روزہ رکھنا سنت ہے، یہ ہر جگہ ہر ملک میں رکھا جاتا ہے، دسویں محرم کا "منانا" بدعت ہے اسی لئے ایران میں منانے کا طریقہ اور پاکستان میں اور عراق میں اور ہندوستان میں اور ہے۔

سوال نمبر ۴۲: امت کا ایک بہت بڑا طبقہ تصوف کو اچھا نہیں سمجھتا یہ کیوں ہے؟

جواب: بعض لوگ ڈھونگی پیروں کی باتیں سن کر متنفر ہو جاتے ہیں یہ نہیں سوچتے کہ آج تو ہر معاملہ میں کھوٹا کھرے سے ملا ہوا ہے۔ نکھارنا تو ہمارا کام ہے۔ علماء میں بھی بعض نفس پرست دنیادار لوگ شامل ہو جاتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب تو نہیں کہ علم حاصل کرنا بند کر دے۔ تصوف پر اعتراض کرنے والوں کی مثال ہندہؓ کی سی ہے جسے آکل الاکباد کہتے ہیں۔ مسلمان ہونے سے پہلے کتنی پکی دشمن تھی، مسلمان ہونے

کے بعد کہنے لگی "یارسول اللہ"؟ اب آپ سے بڑھ کر کسی چیز سے محبت نہیں۔ "معترضین پر تصوف کی حیثیت کھل جائے تو ان کا یہی حال ہو۔

سوال نمبر ۴۴: تصوف میں عروج کن چیزوں سے ہوتا ہے؟

جواب: چار چیزوں سے (۱) بعض مشائخ کی زبان سے "انا الحق اور سبحانی ما اعظم شانی" وغیرہ کے الفاظ کیوں نکلے؟

جواب: یہ الفاظ غلبہ حال میں نکلے اس حالت میں انسان معذور ہوتا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سامنے اگر درخت سے آواز نکل سکتی ہے۔ "اننی انا اللہ" تو کیا عجب ہے کہ کسی انسان کی زبان سے انا الحق کے الفاظ نکلیں تاہم صاحب ہوش آدمی ایسے الفاظ کہے گا تو جوتے پڑیں گے۔

سوال نمبر ۴۵: اکثر گناہوں کا سبب کیا ہوتا ہے؟

جواب: اکثر گناہ "حب جاہ" "یا قوت باہ" کی وجہ سے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر ۴۶: حضرت مجدد الف ثانیؒ نے لکھا ہے کہ آخر میں حقیقت کعبہ اور حقیقت محمدیہ ایک ہو جائیں گے؟

جواب: کعبہ تجلیات ذاتی کا مرکز ہے اسی لئے وہ مسجود الیہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قلب مبارک بھی آخر میں دائمی طور پر تجلیات ذاتی کا مرکز بن جائے گا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو ایک نبی حضرت یعقوب علیہ السلام نے سجدہ کیا، حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا گیا۔ "لا یسعنی ارضی ولا سمائی ولکن یسعنی قلب عبد مومن" کعبہ بھی تجلیات ذاتیہ کا مرکز ومومن کا قلب بھی، فرق اتنا ہے کہ کعبہ دائمی تجلیات کا مرکز مگر مومن پر کبھی ہیں کبھی نہیں۔

سوال نمبر ۴۷: بعض بزرگوں سے مروی ہے کہ حضرت علیؓ ایک رکاب میں پاؤں رکھتے تو بسم اللہ پڑھتے، دوسرے پر پاؤں رکھتے تو والناس پڑھتے، یہ کیسے ممکن ہے یا بعض بزرگ اپنے شہر سے دوسری جگہ پہنچے شادی کی، بچے ہوئے واپس آئے چند گھنٹے ہی گزرے تھے کیا ایسا ہو سکتا ہے؟

جواب: زمانہ کا ایک طول ہوتا ہے، ایک عرض ہوتا ہے، عام مشہور یہی ہے کہ زمانہ کا صرف طول ہے عرض نہیں ہے، ممکن ہے اللہ تعالیٰ خواص کے ایسے کام زمانہ کے عرض میں کروا دیتے ہیں جیسے واقعہ معراج۔

سوال نمبر ۴۸: مبداء تعین کسے کہتے ہیں؟

جواب: ہر سالک کے لئے اللہ تعالیٰ کے اسماء وصفات میں سے ایک مبداء تعین ہوتا ہے اس سالک کی رسائی اپنے مبداء تعین تک ہی ہوتی ہے اگر کسی کو اس سے اوپر سیر نصیب ہو تو وہ نظری ہوتی ہے قدمی نہیں (مقام نہیں بنے گا) جیسے گھر لاہور میں ہے یہ اصل مقام ہوا، اب جہاں گھوم پھر آؤ مقام یہی رہے گا۔

سوال نمبر ۴۹: تعین اول کونسا ہے؟

جواب: حدیث پاک میں ہے۔ "کنت کنزاً مخفیاً فاحببت ان اعرف فخلقت الخلق" (میں مخفی خزانہ تھا پس میں نے پسند کیا کہ میں پہچانا جاؤں، پھر میں نے مخلوق کو پیدا کر دیا) بعض مشائخ نے کہا کہ خدا کا پہلی بار مخلوق کو پیدا کرنے کا علم تعین اول ہے۔ بعض نے کہا ارادہ (تخلیق) تعین اول ہے لیکن حضرت مجدد الف ثانیؒ نے فرمایا جب (یہ چاہنا کہ مجھے پہچانا جائے) تعین اول ہے یہ "حب" ہی نبیؐ کا مبداء تعین ہے اس سے اوپر لاتعین کا مقام ہے۔

سوال نمبر ۵۰: صوفیائے کرام فقط مصلے پر بیٹھ کر تسبیحات پھیرتے رہتے ہیں جہاد میں حصہ کیوں نہیں لیتے؟

جواب: جہاد کا لفظ قرآن مجید میں کئی مقامات پر وارد ہوا ہے، مثلاً۔ (۱) جہاد بالمال یعنی اپنے مال کو اللہ کے راستے میں خرچ کرنا۔ "وجاھدوا باموالکم" پر دلیل ہے۔

(۲) جہاد بالنفس یعنی اپنی جانوں پر احکام شریعت نافذ کرنا، فرمان الٰہی ہے۔ "وتجاھدو فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم" اسی لئے حدیث پاک میں بھی وارد ہے۔ "المجاھد من جاھد نفسہ فی طاعۃ اللہ"

(۳) جہاد بالقرآن یعنی کفار کے سامنے اعلائے کلمۃ اللہ کی خاطر اسلام کی دعوت پیش کرنا۔ "وجاھدھم بہ جھادا کبیرا" اس کی دلیل ہے۔

(۴) جہاد بالسیف یعنی کفار کے ساتھ قتال کرنا جیسے فرمان الٰہی ہے۔ "یٰایُّھا النَّبِیُّ جَاھِدِ الْکُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِیْنَ وَاغْلُظْ عَلَیْھِمْ"

صوفیائے کرام عام طور پر جہاد کی پہلی تین صورتوں میں فعال رہتے ہیں، اس کی مثالیں اظہر من الشمس ہیں۔ رہی بات جہاد بالسیف

کی تو جب دین اسلام کی سربلندی کے لئے جہاد فرض عین ہو جاتا ہے تو یہ حضرات کفن بردوش ہو کر میدان میں نکل آتے ہیں اور کفار کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار یعنی بنیان مرصوص بن جاتے ہیں۔ چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱) ساتویں صدی ہجری میں تاتاریوں نے جب جلال الدین خوارزم شاہ کی واحد اسلامی سلطنت اور عباسی خلافت کا چراغ گل کر دیا تو یہ ضرب المثل بن گئی تھی۔

''اذا قیل لك ان التاتار انهزموا فلا تصدق ''(اگر کوئی کہے کہ تاتاریوں نے شکست کھائی تو یقین نہ کرنا)

ایسی عجیب صورت حال میں حضرت محمد دربندیؒ جیسے حضرات نے تاتاری شہزادوں کے دلوں کی کایا پلٹ دی اور تیس سال کے بعد یہی شہزادے مسلمان ہو گئے اور دنیا میں اسلام کی عظمت کا پھریرا لہرانے لگا، علامہ اقبالؒ نے کہا۔

ہے عیاں آج بھی تاتار کے افسانے سے
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

(۲) ہندوستان میں جب اکبر بادشاہ کی وجہ سے دین الٰہی کی آندھی اٹھی تو حضرت مجدد الف ثانیؒ نے احیاء دین کا علم بلند کیا اور وقت کے بڑے بڑے فوجی جرنیلوں مثلاً شیخ فرید اور خاں خاقان کے دلوں پر توجہات ڈالیں حتی کہ وہ وقت آیا کہ رسومات بدعات کا قلع قمع ہوا اور دنیا میں ''یحی الارض بعد موتها '' کا نقشہ پیش ہوا، اورنگزیب جیسا دیندار بادشاہ انہی کی محنت کا ثمرہ تھا۔

(۳) روس نے داغستان پر حملہ کیا تو غازی محمد شہیدؒ حمزہ بےؒ اور شیخ شاملؒ جیسے مشائخ طریقت نے ۱۸۱۳ء سے ۱۸۵۹ء تک ۴۶ سال جنگ لڑی اور کمیونسٹوں کے ساتھ قتال کیا۔

(۴) طرابلس کی جنگ میں شیخ احمد الشریف سنوسی نے اپنے مریدین کو اطالویوں کے سامنے صف آراء کیا اور انہیں پندرہ سال ناکوں چنے چبوائے، صحرائے اعظم افریقہ کی سنوسی خانقاہ آج تک مشہور ہے۔

(۵) انیسویں صدی عیسوی میں الجزائر میں امیر عبدالقادر نے فرانسیسیوں سے ۱۸۳۲ء سے لے کر ۱۸۴۷ء تک ۱۵ سال جنگ کی یہ شیخ طریقت تھے۔

(۶) ہندوستان میں تحریک خلافت کے سلسلہ میں جہاد شاملی کے حافظ فیاض شہیدؒ اور انگریز سے آزادی کے حصول کے لئے سید احمد شہیدؒ اور شاہ اسماعیل شہیدؒ کے ناموں کو تاریخ میں نمایاں مقام حاصل ہے۔

(۷) افغانستان میں سید جمال الدین افغانیؒ، ہندوستان میں شیخ الہند اسیر مالٹا حضرت محمود الحسنؒ اور سلسلہ شاذلیہ کے حسن البناء وغیرہم یہ سب حضرات مشائخ طریقت تھے، ان سب نے جہاد بالسیف کیا، ان عظیم قربانیوں کے بغیر تاریخ اسلام نامکمل ہے۔

(۸) سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے شیخ حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہیدؒ نے اپنے مریدین میں ایسا جذبہ جہاد بھرا کہ ایک خاتون اپنے دو بیٹوں کو مخاطب ہو کر کہنے لگی۔

بولی اماں محمد علی کی جاں بیٹا خلافت پہ دے دو

بتایئے حضرت مولانا محمد علی جوہرؒ اور مولانا شوکت علیؒ میں جذبہ جہاد کس نے بھرا تھا، وہی شیخ جو خود بھی ایک ظالم کے ہاتھوں شہید ہوئے، آج بھی ان کی قبر مبارک کے قریب یہ اشعار لکھے ہوئے ہیں۔

بہ لوح تربت من یافتند از غیب تحری
کہ ایں مقتول را جز بے گناہی نیست تقصیرے

حضرت مولانا محمد علی جوہرؒ مسلمانوں کی آزادی کے لئے اپنے گھر سے ہجرت کر کے لندن چلے گئے تاکہ مسلمانوں کی آواز انگریز کے ایوانوں تک پہنچا سکیں، قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں اور جب جان سے مار دیئے جانے کی دھمکی دی گئی تو ''افضل الجهاد كلمة حق عند سلطان جائر '' کے مطابق کفر کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر کہا۔

تم یوں ہی سمجھنا کہ فنا میرے لئے ہے
پر غیب میں سامان بقا میرے لئے ہے
پیغام ملا تھا جو حسین ابن علیؓ کو
خوش ہوں کہ وہ پیغام قضا میرے لئے ہے
اللہ کے رستے کی جو موت آئے مسیحا
اکسیر یہی ایک دوا میرے لئے ہے
توحید تو یہ ہے کہ خدا حشر میں کہہ دے
یہ بندہ دو عالم سے خفا میرے لئے ہے

☆☆☆☆☆

قسط نمبر: ۴۵

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

مختار بدری

ربوا

سود، اس کے معنی زیادتی اور اضافہ کے ہیں، قرض کے بدلہ ایک طے شدہ شئے اصل کے علاوہ وصول کرنے کو اہل عرب ربوا کہتے ہیں، قرآن میں آیا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یَاْکُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا کَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا.

جو لوگ سود کھاتے ہیں وہ نہیں اٹھیں گے مگر اس شخص کے مانند جس کو شیطان نے اپنی چھوت سے باؤلا بنادیا ہو، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے کہا تجارت بھی تو سود ہی کی طرح ہے، درحالانکہ تجارت کو خدا نے حلال ٹھہرایا ہے اور سود کو حرام قرار دیا ہے۔ (۲:۲۷۵)

شاہ ولی اللہ نے احکام القرآن میں لکھا ہے۔ "ربوا وہ قرض ہے جو اس شرط پر بھی کہ مقروض قرض خواہ سے جتنا لیا ہے اس سے زیادہ یا اس سے بہتر واپس کرے۔ حقیقی ربوا تو یہی ہے مگر شریعت اسلامیہ نے ناجائز فائدہ کی دوسری صورتوں کو بھی ربوا قرار دیا ہے، فقہ حنفی کی رو سے ہم چیزوں کے باہمی تبادلہ میں زیادتی کے بلاعوض لیں وہ بھی ربوا ہے، گویا زیادتی کے ربوا ہونے کی شرط یہ ہے کہ دو چیزیں جن کا تبادلہ کیا جارہا ہے موزوں اور ہم جنس ہوں، چنانچہ ایک سیر گیہوں کا تبادلہ سوا سیر گیہوں سے کیا جائے تو پاؤ سیر کی زیادتی ربوا ہے۔ یہ ابوالفضل کہلاتا ہے، اسی طرح یہ تبادلہ اگر دست بدست نہ ہو تو ربو النساء کہلائے گا۔

امام رازیؒ نے ممانعت ربوا کی حکمتوں پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے کہ (۱) سودی کاروبار کی حرمت کی وجہ یہ ہے کہ اس میں ایک انسان کی دولت بغیر کسی عوض کے دوسرے کے پاس چلی جاتی ہے حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آدمی کے مال کی حرمت اس کے خون کی حرمت کی مانند ہے۔ اگر یہ شبہ کیا جائے کہ سودی قرضہ ہی قرض دار کو جو مہلت ملتی ہے وہ نفع سے خالی نہیں، وہ اس مدت میں اس روپئے سے نفع کماتا ہے۔ لہٰذا یہ سود نفع کے بدلہ میں ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ نفع امر موہوم ہے، کبھی حاصل ہوتا ہے کبھی نہیں اور سود کی ادائیگی امر یقینی ہے۔ لہٰذا دونوں کا مبادلہ صحیح نہیں۔ (۲) دوسری وجہ یہ ہے کہ سود، سود خواروں کو زندگی کی جدوجہد میں حصہ لینے سے روک دیتا ہے، وہ کسب ہنر اور تجارت وصنعت سے بے تعلق ہوجاتا ہے اور عام لوگ ان کے فوائد سے محروم ہوجاتے ہیں۔ (۳) تیسری وجہ یہ ہے کہ سود کی وجہ سے صلہ رحم، ہمدردی اور احسان کے جذبات مفقود ہوجاتے ہیں۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ. فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ.

مومنو خدا سے ڈرو اور اگر ایمان رکھتے ہو تو جتنا سود باقی رہ گیا ہے اس کو چھوڑ دو اگر ایسا نہ کروگے تو خبردار ہوجاؤ (کہ تم) خدا اور رسول سے جنگ کرنے کے لئے (تیار ہوئے ہو) (۲:۲۷۸،۲۷۹)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ اور دوسرے صحابہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، دینے والے، سودی کاروبار لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والے سب پر لعنت کی ہے اور فرمایا ہے کہ گناہ میں سب برابر ہیں۔ (مسلم)

حضرت عمرؓ سود کے حکم کی شدت کے پیش نظر فرماتے تھے کہ ربوا (سود) اور ربیہ (شبہ) دونوں چھوڑ دو، یعنی سود بھی چھوڑ دو اور جس میں سود کا شائبہ اور شبہ پایا جائے اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

ربیع الآخر

چوتھا اسلامی قمری مہینہ، جس وقت مہینوں کے نام تجویز ہوئے اس

وقت یہ بہار کے آخری دنوں میں آیا تھا اس لئے اس کا نام ربیع الثانی یا ربیع الآخر رکھ دیا گیا۔ اس ماہ میں شیخ الاسلام حضرت غوث الاعظم شیخ سید محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ نے وفات پائی تھی۔

ربیع الاول

تیسرا اسلامی قمری مہینہ، ربیع کہتے ہیں، موسم بہار کو اور جس وقت مہینوں کے نام تجویز ہوئے اس وقت اس مہینہ میں موسم بہار آیا ہوا تھا اس لئے اس کا نام ربیع الاول پڑ گیا، اس مہینہ کو سب سے بڑا شرف یہ حاصل ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اسی مہینے رونق فزائے دنیا ہوئے، اسی مہینہ کی بارہویں تاریخ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی۔

رجب

ساتواں اسلامی قمری مہینہ، رجب کہتے ہیں تعظیم کو اہل عرب اسے اللہ کا مہینہ کہہ کر بڑی تعظیم کیا کرتے تھے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رجب بہشت کی ایک ندی ہے۔ جس کا پانی شیریں اور برف سے زیادہ سرد ہے جو شخص اس ماہ روزے رکھے اس ندی کے پانی سے سیراب ہوگا۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رجب اللہ کا مہینہ ہے۔ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رجب ہی میں حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی پر سوار کرایا تھا اور یہ کشتی چھ ماہ بعد عاشورہ کے دن کنارے آ لگی تھی۔ رجب کی ستائیسویں رات بڑی بابرکت رات ہے۔ اس رات میں عبادت کرنے والوں کو سو برس کی حسنات لکھی جاتی ہے۔ اس مبارک شب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم معراج کے لئے تشریف لے گئے تھے۔

رجس

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ.

بلاشبہ شراب، جوا، بت اور فال شیطان کے اعمال کی گندگی ہے۔
(۵:۹۰)

رجعت: بازگشت، واپسی، طلاق کا وقت گزرنے سے پہلے بیوی سے دوبارہ رجوع کر لینا، دوسرے معنی میں نکاح کا تسلسل قائم رکھنا۔

رجم

پتھراؤ، سنگساری، رجم کے لغوی معنی پتھروں سے مار ڈالنا اور سنگسار کرنا ہیں، نیز لعنت کرنا اور مردود کر دینا بھی ہیں۔ اسلام نے شادی شدہ زانی مرد اور شادی شدہ زانی عورت کی سزا رجم تجویز کی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع ۱۰ ہجری میں تقریباً سوا لاکھ صحابہ کرام کے روبرو سزائے رجم کا اعلان فرمایا۔ الولد للفراش وللعاهر الحجر. بچے کا نسب اس سے ثابت ہوگا جس کے بستر (گھر) پر وہ پیدا ہوا ہو اور بدکار کے لئے پتھر ہیں۔ (بخاری) بیہقی میں حضرت حسن سے مروی ہے کہ عورتوں کی پہلی حد دیہ تھیں کہ انہیں گھروں میں قید کر دیا جاتا تھا۔ یہاں تک سورۂ نور کی آیت الزَّانِيَةُ وَالزَّانِي نازل ہوئی اور عبادہ بن الصامتؓ نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھ سے لے لو، مجھ سے لے لو، اللہ نے ان کے لئے سبیل فرمادی ہے کہ کنواری کنوارے کے لئے زنا پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی اور شادی شدہ سے زنا پر سو کوڑے اور پتھروں سے رجم۔

ماعز بن مالک اسلمی ایک یتیم تھے جنہوں نے نعیم بن ہزال کے ہاں پرورش پائی تھی وہیں ایک آزاد کردہ باندی سے ملوث ہو گئے۔ وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اعراض فرمایا، وہ گھوم کر دوسری جانب آئے اور کہا۔ میں نے زنا کیا ہے، آپؐ نے پھر اعراض کیا، وہ گھوم کر دوسری جانب آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے زنا کیا ہے۔ آپؐ نے پھر اعراض کیا، غرض چوتھی بار کے اعتراف کے بعد آپؐ نے انہیں بلا کر پوچھا کہ کیا تم مجنوں ہو، انہوں نے کہا۔ نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ اسے لے جاؤ اور رجم کر دو اور وہ محصن تھا۔ اس روایت کو حضرت ابو ہریرہؓ کے علاوہ جابر بن عبداللہؓ، ابن عباسؓ، جابر بن سمرہؓ، ابوسعیدؓ، ابونفرہؓ، سلیمان بن بریدہ اور کئی صحابیوں نے بیان کیا ہے۔

حضرات بشیر بن المہاجر، ابوبکر عمران بن حصین، سلیمان بن بریدہ

دغیرہ نے ایک عورت غامدیہ کا واقعہ بیان کیا ہے۔ غامد قبیلہ جہنیہ کی ایک شاخ تھی، اس عورت غامدیہ نے بھی حضرت ماعز کی طرح خدمت اقدس میں حاضر ہوکر اپنے جرم کا اعتراف کیا، چونکہ وہ حاملہ تھی اس لئے آپؐ نے فرمایا کہ جب ولادت ہوجائے تو پھر آنا، ولادت کے بعد وہ پھر آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بچہ روٹی کھانے کے قابل ہوجائے تب آنا، اس کے بعد وہ آئی تو آپؐ نے ایک صحابی کو اس کے بچہ کی پرورش کی ذمہ داری سونپی اور اس عورت کو رجم کا حکم صادر فرمایا۔

عسیف (اجیر) کا واقعہ بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے بروایت حضرت ابوہریرہؓ، زید بن خالد الجہنی اور شبلی بن معبد سے روایت ہے کہ ایک لڑکا ایک عورت کے یہاں ملازم تھا اور وہاں پر اپنی مالکہ کے ساتھ ملوث ہوگیا، اس کا باپ اسے لے کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، آپؐ نے فرمایا کہ میں کتاب اللہ سے فیصلہ کروں گا، تیرے لڑکے کو کوڑوں کی سزا ہوگی اور ایک صحابی انیس کو حکم دیا کہ تم اس عورت کے پاس جاؤ اگر وہ اعتراف کرے تو اسے رجم کردو، چنانچہ انیس گئے اور اس نے اعتراف جرم کرلیا اور اسے رجم کردیا گیا۔

حضرت عمرؓ کے سامنے ایک شامی شخص نے اپنی بیوی پر زنا کا الزام لگایا، آپؓ نے ابوواقد اللیثی کو اس کے پاس بھیجا، اس نے اعتراف جرم کیا، اس پر آپؓ نے سزائے رجم کا حکم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔ اسی طرح حضرت عثمانؓ نے ایک عورت کے رجم کا حکم فرمایا اور اسے رجم کیا گیا۔

(بیہقی)

حضرت علیؓ کی خدمت میں شراحہ ہمدانیہ نامی ایک عورت لائی گئی آپ نے اسے پہلے تازیانہ لگائے اور بعدازاں سزائے رجم جاری کی اور فرمایا کہ میں نے قرآن کے مطابق حد جاری کی اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق سنگسار کیا۔

(ماخوذ از سزائے رجم، قرآن وسنت کی روشنی میں)

رجیم: پھینکا ہوا، مارا ہوا، دھتکارا ہوا، جو شخص ذلیل وخوار ہوجائے اور مقام عزت سے گرجائے اس کے لئے یہ لفظ مستعمل ہے۔ قرآن مجید میں شیطان کو رجیم کہا گیا ہے اور اسے مردود اور دھتکارا ہوا قرار دیا ہے، جب تم قرآن شریف پڑھنا شروع کرو تو پہلے **اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم** پڑھ لیا کرو۔

رحم

رحم وہ جذبہ ہے جس سے یتیموں کی غمخواری، بیکسوں کی تسکین، بیماروں کی تسلی، غریبوں کی امداد، مظلوموں کی حمایت اور زیردستوں کی اعانت ہوتی ہے۔ اسلام نے آپس میں ہمدرد وغم خوار بنے رہنے کی تعلیم دی ہے۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم اللہ کے بندوں پر رحم کھاؤ، تم پر رحمت کی جائے گی۔ تم لوگوں کے قصور معاف کردو، تمہارے قصور معاف کئے جائیں گے۔ حضرت ابن عباسؓ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو اپنے چھوٹوں پر رحم نہ کھائے اور ہمارے بڑوں کی توقیر نہ کرے۔ (ترمذی) دنیا میں رحم وکرم کے جو آثار پائے جاتے ہیں وہ سب رحمت الٰہی کا پرتو ہیں۔ مسلمانوں میں باہمی وصف یہ قرار دیا گیا کہ وہ کفار پر زور آور ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں۔ (سورۂ فتح) پھر یہ رحم دلی صرف اور صرف مسلمانوں ہی کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ان کا دائرہ وسیع ہے اور اس میں تمام مخلوقِ خدا شامل ہوجاتی ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اس کی مدد سے باز رہتا ہے۔ جو شخص اپنے بھائی کی کسی حاجت کو پورا کرنے میں لگا ہوگا اللہ جل شانہ اس کی حاجت کی تکمیل کرے گا اور جو شخص کسی مسلمان کو کسی مصیبت سے چھٹکارا دلائے گا اللہ تعالیٰ یوم حشر کے مصائب میں سے کسی مصیبت سے اسے نکال دے گا اور جو شخص کسی مسلمان کی عیب پوشی کرے گا، قیامت کے دن اللہ جل شانہ اس کی عیب پوشی فرمائے گا۔ (بخاری اور مسلم)

رحمٰن

مہربان، اسم الٰہی۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ.

اور (لوگوں) تمہارا معبود خدائے واحد ہے، اس بڑے مہربان اور (اور) رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (۱۶۳:۲)



سنہ ۲۰۱۶ء

چینی علم النجوم کیسا گزرے گا

(۱) چوہے کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے یہ سعد سال ثابت ہوگا اور خوب جی بھر کر کما سکتے ہیں، بندر چوہے کا دوست ہوتا ہے اور اس کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

(۲) بیل کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال نحس ثابت ہوتا ہے اس لئے اس سال بیل کو کوئی بڑا کام کرنے میں احتیاط برتنی چاہئے اور زیادہ محنت ومشقت کرکے اپنی طاقت ضائع نہیں کرنی چاہئے۔

(۳) چیتے کے سال والوں کے لئے بندر کا سال وہ تمام رکاوٹیں دور کرنے کا باعث ہوتا ہے جو چیتے کی راہ میں حائل ہوں، چیتے کے سال والوں کو بندر کے سال میں اپنی مصروفیتوں میں اضافہ کرنا چاہئے مگر بندر کی سرگرمیوں پر نظر رکھتے ہوئے احتیاط بھی برتنی چاہئے اس لئے کہ چیتے کو بعض حیرت انگیز واقعات سے بھی سابقہ پڑنے کے امکانات موجود ہیں۔

(۴) بلی کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کا سال نہایت احتیاط سے گزرانے کی ضرورت ہے اس لئے کہ بندر بلی کو ان نظروں سے نہیں دیکھتا، جن سے دوسرے جانور دیکھتے ہیں وہ کسی کے تقدس کو نظروں میں نہیں لاتا، لہٰذا خبردار یہ سال احتیاط کا ہے۔

(۵) اژدہے کے سال میں پیدا ہونے والے بندر کے سال میں جلد بازی اور غیر محتاط رویہ اختیار کرسکتے ہیں، جس میں احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے اس سال اژدہے کو نفع اور نقصان دونوں ہوسکتے ہیں لیکن بہتر یہ ہوگا کہ اژدہا اس سال نفع کے لئے اور نقصان کا اندیشہ ہوتے ہی اپنا ہاتھ روک لے اس لئے کہ چالاک اور عیار بندر کسی کا نہیں ہوتا اس کو اپنے مفادات سب سے زیادہ عزیز ہوتے ہیں۔

(۶) سانپ کے سال والوں کو بندر کے سال میں کسی بڑے فائدے کی امید نہیں رکھنی چاہئے بلکہ بندر کی چالاکیوں پر نظر رکھتے ہوئے اس کی چالوں سے بچنا چاہئے۔

(۷) گھوڑے کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں اپنی سرگرمیوں کو لگام نہیں لگانی چاہئے انہیں اپنی آنکھیں کھلی رکھ کر اپنا کام جاری رکھنا چاہئے اس لئے کہ بندر گھوڑے کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

(۸) بکری کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال مشکلات کا زمانہ ہے، بکری اس پھرتی اور تیزی وطراری کا مقابلہ نہیں کرسکتی جو بندر میں ہوتی ہے، بہرحال محتاط رہ کر اپنے کام سے کام رکھنے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

(۹) بندر کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے اپنا سال سعد ہوتا ہے لیکن اس خوشخبری سے اتنا مغلوب نہیں ہونا چاہئے کہ وہ اپنی گردن تڑوا بیٹھیں، بندر کے سال والوں کو اپنے سال میں فائدہ ہوگا لیکن انہیں بے احتیاطی سے کام نہیں لینا چاہئے۔

(۱۰) مرغ کے سال میں پیدا ہونے والوں کو بندر کے سال میں حوصلے اور جرأت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے یہ سال بہت اچھا نہیں ہوتا تو بہت خراب بھی نہیں ہوگا، بہرحال احتیاط لازم ہے۔

(۱۱) لومڑی کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کے سال میں حوصلے اور جرأت سے کام لینے کی ضرورت ہے ان کے لئے یہ سال بہت اچھا نہیں ہوگا تو بہت خراب بھی نہیں ہوگا، بہرحال احتیاط لازم ہے۔

(۱۲) ریچھ کے سال میں پیدا ہونے والوں کے لئے بندر کا سال انتہائی خوش بختی لے کر آتا ہے۔ لہٰذا انہیں اپنے تمام نئے منصوبوں کو اس سال ضرور آزمانا چاہئے، ریچھ کے سال والوں کو اپنے مخصوص بے عمل طریق زندگی کو اس سال تبدیل کرنا چاہئے، حرکت میں برکت اس سال ان ہی کے لئے ہوں گی۔☆☆

اعداد کی خصوصیات

قاری منیر حسین محمدی

علم الاعداد سے دلچسپی رکھنے والے قارئین کے لئے معلومات، مختصر مگر جامع پیش خدمت ہے۔ یاد رہے کہ یہ عدد صرف نام کے اعداد سے لئے جاتے ہیں۔

(۱) اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ مدد دیتا ہے مدد لیتا نہیں ہے، یہ متاثر کرتا ہے متاثر ہوتا نہیں ہے، یہ نمبر خاص طور پر اپنے اثرات مذہب کی طرف ڈالتا ہے اس کا ورد (یامومنُ ۱۳۶) مرتبہ بعد نماز فجر (یارحمنُ ۲۹۸) مرتبہ بعد نماز مغرب (یاسمیع یا مجیب ۲۳۰) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۲) یہ نمبر درمیانہ انداز کا ہوتا ہے، اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ سب نمبروں کے ساتھ اخلاق کا اظہار کرتا ہے، یہ ٹھوس مذہب کا قائل ہوتا ہے، یہ نمبر سفر میں خاص طور فائدہ پہنچاتا ہے اس کا ورد (یاخالقُ ۲۰۰ مرتبہ بعد نماز فجر (یاھادیُ) ۲۰ مرتبہ بعد نماز مغرب (یامغنی) ۱۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۳) یہ نمبر ایک خاص خصوصیت رکھتا ہے، اپنے سن کے زمانہ میں سیاسی بحران لاتا ہے اس کے علاوہ یہ نمبر سیاست، موسیقی اور حساب اور سائنس سے خاص وابستگی رکھتا ہے، اس کا ورد (یااللہُ ۶۶) مرتبہ بعد نماز فجر (یامجیدُ ۵۷) بعد نماز ظہر (یالطیفُ ۱۲۹) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۴) یہ نمبر دوسرے نمبروں کے مقابلہ میں کمزور نمبر ہے لیکن یہ نمبر ہر ایک کو ملانے کی کوشش کرتا ہے، بالعموم اس کی کوششیں رائیگاں جاتی ہیں، یہ نمبر نئی ایجادوں کا نمبر بھی ہے، اس نمبر میں بحث ومجادلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے یہ اپنے حامل کو کج فکری میں مبتلا کر دیتا ہے، اس کا ورد (یاشھیدُ ۳۱۹) مرتبہ بعد نماز فجر (یابرُّ ۲۰۲) مرتبہ بعد نماز ظہر (یامحصی ۱۴۸) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

(۵) یہ نمبر چست وچالاکی سے تعبیر کیا جاتا ہے لیکن یہ نمبر اپنے حامل کو خودنمائی میں مبتلا کر دیتا ہے، اپنے حامل کو خوشامد پسندی پر اکساتا ہے۔ اس نمبر کے لوگ اپنی تعریف کے بھوکے ہوتے ہیں، اس کا ورد (یاوھابُ ۱۴) بعد نماز فجر (یابدیعُ ۸۶) مرتبہ بعد نماز مغرب پڑھیں۔

(۶) یہ نمبر سب نمبروں کے مقابلہ میں لکی نمبر ہے، یہ نمبر ہر دلعزیزی کی دولت سے مالا مال کر دیتا ہے، یہ شہرت ومقبولیت کے ساتویں آسمان پر پہنچا دیتا ہے۔ اس نمبر کے لوگ قابل قدر فنکار ہوتے ہیں، اس کا ورد (یاعلیمُ ۱۵۰) مرتبہ (یارحیمُ ۲۵۸) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا چاہئے۔

(۷) اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کو بہادری سے وابستہ کیا جاتا ہے۔ اس نمبر کی روحانی قوت پوشیدہ ہوتی ہے، یہ دراصل الہامی نمبر ہے اور غیبی قوتوں سے اس کا خاص تعلق ہے، یہ نمبر کسی کی رفاقت کا محتاج نہیں ہوتا۔ اس کا ورد (یاحلیمُ ۸۸) مرتبہ بعد نماز مغرب (یاکبیرُ ۲۳۲) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھنا چاہئے۔

(۸) اس نمبر کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ سب نمبروں کی مدد کرنے میں لگا رہتا ہے۔ خدمت خلق اس کا خاص موضوع ہے۔ اس نمبر کے لوگ دوسرے نمبروں کی خیر خواہی کے لئے خود کو تباہ کر دیتے ہیں لیکن قدردانی سے یہ نمبر محروم رہتا ہے۔ اس کا ورد (یاباطنُ ۶۲) مرتبہ (یارافعُ ۳۵۱) مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

(۹) یہ سب نمبروں سے زیادہ طاقت ور نمبر ہے، یہ نمبر سب نمبروں میں ضم ہو جاتا ہے۔ یہ نمبر مدد لیتا ہے اور مدد کرتا بھی ہے، موقع محل کے اعتبار سے یہ نمبر دوسرے نمبروں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کا ورد بعد نماز فجر (یاباسطُ ۷۲) مرتبہ (یاکریمُ ۲۷۰) مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

فوائد: ان وظائف کے پڑھنے سے زندگی کی مختلف رکاوٹوں سے اور اعداد کے منفی اثرات سے نجات ملے گی اور خطرات وحوادث سے بطور خاص وظیفہ پڑھنے والوں کی حفاظت ہوگی۔

☆☆☆☆

مختلف باتیں

جن دس چیزوں سے عمر کی برکت ختم ہوتی ہے وہ یہ ہیں
(۱) غصہ (۲) ہر وقت کی سوچ (۳) جہالت (۴) مسلسل غم (۵) بغض (۶) حسد (۷) نفرت (۸) مایوسی (۹) کاہلی (۱۰) بدہضمی (۱۱) بدخوابی (۱۲) رات کو دیر میں سونے کی عادت (۱۳) رات کو دیر میں کھانا کھانے کی عادت (۱۴) گھر کی گندگی (۱۵) جسم کی ناپاکی (۱۶) کچاپکا کھانا (۱۷) فقر وفاقہ (۱۸) کبھی کم کبھی زیادہ کھانا (۱۹) الٹی سیدھی چیزیں کھانا (۲۰) عبادت سے بے پرواہی۔

جن ۲۰ چیزوں سے عمر میں خیر و برکت پیدا ہوتی ہے وہ یہ ہیں
(۱) دل اور دماغ پر کنٹرول (۲) استقامت (۳) صداقت روی (۴) صبر (۵) قناعت (۶) محنت (۷) صداقت (۸) اچھی خصلت (۹) صبح اٹھنا (۱۰) روزانہ نہانا (۱۱) وقت پر کھانا کھانا۔ (۱۲) صحیح غذاؤں کا لحاظ رکھنا (۱۳) نو گھنٹے سونا (۱۴) پھل کھانا (۱۵) میوں کا استعمال کرنا (۱۶) نشے سے بچنا (۱۷) گھر میں صفائی ستھرائی رکھنا (۱۸) ہر وقت پاک صاف رہنا (۱۹) نماز کی پابندی رکھنا (۲۰) ذہن کو یکسوئی رکھنا، ہر حال میں خوش رہنا۔

حضرت علیؓ نے فرمایا

حضرت علیؓ سے ایک دن ایک شخص نے پوچھا! حضرت اعمال میں سب سے افضل عمل کونسا ہے؟ مہینوں میں افضل مہینہ کونسا ہے۔؟ اور دنوں میں سب سے افضل دن کونسا ہے؟ اس سے پہلے میں نے یہی بات عبداللہ ابن عباسؓ سے بھی پوچھی تھی۔ انہوں نے جواب دیا تھا۔ اعمال میں سب سے اچھا عمل نماز ہے۔ مہینوں میں سب سے اچھا مہینہ رمضان ہے۔ اور دنوں میں سب سے اچھا دن جمعہ ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا کہ مشرق سے مغرب تک سبھی لوگ یہی جواب دیں گے جو جواب حضرت ابن عباسؓ نے دیا ہے لیکن میرا جواب یہ ہے اعمال۔ اعمال میں سب سے اچھا عمل وہ ہے جو خدا کے یہاں قبول ہو۔ مہینوں میں سب سے افضل مہینہ وہ جس میں توبہ قبول ہوجائے اور انسان عملِ صالح کی طرف بڑھے۔ اور دنوں میں سب سے اچھا دن وہ ہے جس دن انسان دنیا کی حقیقت سمجھ کر دل کی گہرائی سے خدا کی طرف قدم بڑھائے اور پھر دنیا کی طرف مڑ کر نہ دیکھے۔

بری باتیں

اہل تجربہ کے قول کے مطابق یہ باتیں باعثِ غم ہوکرتی ہیں۔
(۱) بکریوں کے درمیان چلنا۔ (۲) بیٹھ کر عمامہ باندھنا۔ (۳) دانتوں سے داڑھی کترنا۔ (۴) رات کو سر میں کنگھی کرنا۔ (۵) دروازے کی چوکھٹ پر بیٹھنا۔ (۶) دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔ (۹) برہنہ ہوکر کھڑے ہوکر نہانا۔ (۱۰) قبرستان میں آوز سے ہنسنا۔

اچھی باتیں

اہل تجربہ کے قول کے مطابق یہ باتیں باعث خوشی ہوا کرتی ہیں۔
(۱) دبی آواز میں گفتگو کرنا۔ (۲) کھڑے ہوکر عمامہ باندھنا۔ (۳) ہر جمعہ کو ناخن تراشوانا۔ (۴) سونے سے پہلے سرمہ ڈالنا۔ (۵) عشاء کے بعد سوجانا۔ (۶) صبح کو سویرے اٹھنا۔ (۷) بائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔ (۸) دائیں ہاتھ سے کھانا کھنا۔ (۹) ہر وقت پاک صاف رہنا۔ (۱۰) راستے سے تکلیف دہ چیزوں کو ہٹادینا۔

گھریلو نسخے

☆ جھنگر دل کے مریض اور کنسیر کے لئے مفید ہے۔
☆ شہد اور لیموں کا رس ملا کر چاٹنے سے کھانسی ختم ہوجاتی ہے۔
☆ بالوں کو چمکدار بنانے کے لئے ارنڈی کا تیل لگانا چاہئے۔
☆ دانتوں کو صاف کرنے کے لئے شہد اور نمک ملا کر لگانا چاہئے۔ دانت بالکل صاف ہوجاتے ہیں۔
☆ جلنے کی وجہ سے جو زخم پڑجاتے ہیں ان پر کریلا پیس کر باندھ دینے سے زخم بھر جاتے ہیں۔
☆ کھیرے کے رس کو دودھ میں ملا کر چہرے پر لگانے سے چہرہ صاف ہوجاتا ہے۔

الّو کا پیغام انسانوں کے نام

از قلم عارف صدیقی (امروہہ)

الو ایک پرندہ ہے جس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں۔ حالانکہ اسلامی نقطۂ نظر سے یہ ایک غلط بات ہے الو کو منحوس خیال کرنا ایک جاہلانہ خیال ہے، صحیح بخاری کی حدیث میں ہے، ''رسول کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، چھوا چھوت کوئی چیز نہیں، الو میں کوئی نحوست نہیں اور ماہِ سفر کا مہینہ منحوس نہیں ''ھامہ'' کی شرح میں ملا علی قاریؒ قدس سرہٗ فرماتے ہیں ''ھامہ'' ایک پرندہ ہے جسے لوگ منحوس خیال کرتے ہیں اور اس کو بوم (الو) کہا جاتا ہے۔ صدر الشریعہ مولانا امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ ''حاشیہ بہار شریعت'' میں فرماتے ہیں ''ھامہ'' سے مراد الو ہے زمانہ جاہلیت میں اہل عرب اس کے متعلق مختلف قسم کے خیالات رکھتے تھے۔ اور اب بھی لوگ اس کو منحوس سمجھتے ہیں جو کچھ بھی ہو حدیث پاک نے اس کے متعلق ہدایت کی کہ اس کا اعتبار نہ کیا جائے۔ نفع نقصان کا مالک صرف اللہ تبارک وتعالیٰ ہے وہ جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

الو کو بوم ''ھامہ'' وغیرہ بھی کہا جاتا ہے اہل عرب کا اعتقاد تھا کہ اس مقتول کی روح جس کے خون کا بدلہ نہ لیا گیا ہو الو بن کر اس کی قبر کے پاس چلاتی رہتی ہے اور ''اسقونی، اسقوني من قاتلی کہا کرتی تھی۔ جب اس کے خون کا بدلہ لیا جاتا تو اڑ جاتی تھی اور بعض کا خیال تھا وہ سمجھتے تھے کہ مردہ کی ہڈی یا اس کی روح ھامہ (الو) بن جاتی تھی اسی کو لوگ صدی کہا کرتے تھے اس کی تفسیر میں علمائے ربانی نے اس حدیث میں مراد لی ہے ابونعیم نے حلیہ میں حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا انھوں نے کہا ایک دفعہ میں حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا اور وہاں حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ بھی موجود تھے حضرت کعب نے حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے فرمایا امیر المومنین آج میں آپ کو ایک نہایت عجیب قصہ سناؤں جو میں نے انبیاء (علیہ الصلاۃ وسلام) کے حالات کی کتاب میں رقم ہوا دیکھا ہے وہ قصہ یہ ہے ایک بار حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام کے پاس ایک الو آیا اور کہا ''السلام علیکم یا نبی اللہ آپ نے جواب دیا وعلیک السلام یا ھامہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے الو سے کچھ سوالات کئے ہر سوال کا جواب الو نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دیا حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا تو دانے کیوں نہیں کھاتا؟

الو نے جواب دیا یا نبی اللہ حضرت آدم کو اسی وجہ سے جنت سے نکالا گیا۔ آپنے پوچھا تو یہ بتا پانی کیوں نہیں پیتا؟ اس نے کہا یا نبی اللہ حضرت نوح کی قوم اس میں ڈوب کر ہلاک ہوئی، اس لئے پانی نہیں پیتا۔ آپ نے پوچھا تو نے آبادی کو کیوں خیر آباد کہہ دیا؟ اور ویرانہ میں رہنا تو نے کیوں پسند کیا؟ الو نے کہا یا نبی اللہ ویرانہ اللہ کی میراث ہے میں اللہ کی میراث میں رہتا ہوں جیسا کہ قرآن کی آیت ہے۔

وکم اهلکنا من قرية بطرت معيشتها فتلك مساكنهم لم تسكن من بعد هم الا قليلا و كنا نحن الوارثين.

حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا جب تو ویرانے میں بیٹھتا ہے تو کیا بولتا ہے؟ اس نے جواب دیا میں یہ کہتا ہوں وہ لوگ کیا ہوئے جو اس جگہ مزے سے رہتے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا جب تو آبادی سے گزرتا ہے تو کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا یا نبی اللہ میں کہتا ہوں ہلاکت ہو بنی آدم پر ان کو نیند کیسے آجاتی ہے؟ حالانکہ مصائب کے طوفان ان کے سامنے ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے الو سے پوچھا تو دن میں کیوں نہیں نکلتا؟ الو نے کہا یا نبی اللہ انسانوں کے ایک دوسرے پر ظلم کرنے کی وجہ سے میں دن میں نہیں نکلتا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے پوچھا تو برابر بولتا رہتا ہے اس میں تیرا کیا پیغام ہے؟ اس نے جواب دیا میرا یہ پیغام ہے اے غافل لوگوں زادِ راہ اور اپنے سفر آخرت کے لئے تیار ہو جاؤ اور پیدا کرنے والی ذات پاک ہے۔ اس وقت حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا کہ پرندوں میں الو سے زیادہ انسانوں کا خیر خواہ (ہمدرد) کوئی نہیں

ہے اور جاہلوں کے دلوں میں الو سے زیادہ کوئی پرندہ برا نہیں ہے۔

اس واقعہ کو کسی شاعر نے یوں نظم کیا ہے۔

حضرت سلمان علیہ السلام کا مکالمہ

الو سے سلیمان نے ایک روز یہ پوچھا
کھیتوں میں تو کس وجہ سے دانا نہیں کھاتا؟
الو نے کہا ڈرتا ہوں اے حضرت والا
جنت سے اسی دانے نے آدم کو نکالا
یہ پوچھا کہ تو ویرانے میں کیوں رہتا ہے دن رات
آباد مقاموں کی بری لگتی ہے کیا بات؟
کہنے لگا یکساں ہیں یہ دنیا کے مواطن
معمور بھی ہوجائیں کے ویرانے کسی دن
پوچھا کہ تو ویرانے میں کیا کہتا ہے اکثر؟
جو کچھ تیرا مفہوم ہے وہ ہم سے بیاں کر
بولا میری تقریر میں یہ راز نہاں ہے؟
جو رہتے تھے ان محلوں میں وہ آج کہاں ہیں؟
پوچھا تو آبادیوں میں کیوں نہیں آتا؟
بولا کہ ستم انسانوں کا دیکھا نہیں جاتا
پوچھا ہمیں سمجھا دے ذرا اس کو وہ کیا ہے؟
جو کچھ نشیمن میں تیرے تیری صدا ہے
بولا کہ نشیمن میں یہ ہے میرا ترنم
چلنا ہے تمہیں غافلوں ہشیار رہو تم
تم زادِ سفر ساتھ میں لو تاحدِ مقدور
بے فکر نہ ہو منزل مقصود ہے بہت دور

"الو سے متعلق علماء ربانی کے ارشادات"

فتاویٰ قاضی خان میں لکھا ہے کہ اگر الو کے بولنے پر کسی نے کہا کہ کوئی شخص مرجائے گا، بعض فقہاء نے کہا کہ اس جملے کا کہنے والا کفر کی حد میں داخل ہوجائے گا، لیکن دوسرے فقہا نے یہ تفصیل کی ہے کہ اگر اس نے بدفالی کی نیت سے یہ جملہ کہا ہے تو وہ کفر ہوجائے گا ورنہ نہیں۔

الو کا شرعی حکم: الو کھانا حرام ہے

الو کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر

حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا کہ الو خواب میں بادشاہ، قوی، بابیت اور ستم گر ہے کہ ہر ایک اس سے ڈرتا ہے اور اگر دیکھے کہ اس نے خواب میں الو کو پکڑا ہے یا اس کو کسی نے دیا ہے اور فرماں بردار اور مطیع ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا خاص مقرب ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو پکڑا اور ہوا میں لے گیا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کے حکم سے سفر کرے گا اور بزرگی اور نام پائے گا۔ حضرت ابن سیرین علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو کسی کوچہ میں اترا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس کوچہ میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ لوگوں نے الو مارڈالا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ مرے گا یا معزول ہوگا۔ اور اگر دیکھے کہ اس کو الو نے پکڑا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کی پناہ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکال کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ کی پناہ میں ہوگا اور اگر دیکھے کہ الو نے منہ سے کوئی چیز نکا کر اس کو دی ہے تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ کی عطاء اور بخشش پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے ہاتھ سے اڑا دھا گا یا کوئی اور چیز اس کے ہاتھ میں رہ گی ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ اس پر غصہ ہوگا اور اپنے سے اس کو دور کرے گا اور اس کا کچھ مال لے گا۔ حضرت کرمانی علیہ الرحمہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ الو سے شکار پکڑتا ہے تو دلیل ہے کہ بادشاہ کا مال اور خزانہ اس کے تصرف میں آئے گا اور اگر دیکھے کہ الو نے اس کو چونچ اور پنجے سے مارا ہے تو دلیل ہے کہ اس کو بادشاہ سے جنگ وخصومت ہوگی اور اگر دیکھے کہ الو کو کھایا ہے یا اس کے پر نوچے ہیں تو دلیل ہے کہ اسی قدر بادشاہ سے مال ونعمت پائے گا اور اگر دیکھے کہ الو اس کے سر یا چہرے پر بیٹھا ہے تو دلیل ہے کہ اس کے لڑکا آئے گا اور بادشاہ ہوگا۔

حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ الو خواب میں دیکھنا دو وجہ پر ہے اول بادشاہ ظالم ستم گر اور خونخوار، دوم عالم بددیانت اور مکار، بعض نے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ الو اس کے پاس ہے تو دلیل ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی۔

الو کے سحری خواص

☆ عاملین نے فرمایا الو کی آنکھوں کو خشک کر کے سرے میں تحلیل کر لیں اس سرے پر ۴۰ ر بار سورہ جن پڑھ کر دم کر دیں پھر جو بھی یہ سرمہ لگائے اس کو جنات تمام پوشیدہ مخلوقات نظر آئے۔ (واللہ اعلم)

☆ عاملیں سفلی راقم طراز ہیں منگل یا اتوار کو الو پکڑ کر بند کر کے اس کو تین دن، تین رات صرف شراب پلا دیں اس کے پاس بیٹھے رہیں اس کو جگائے رکھنا ضروری ہے۔ تین دن بعد الو انسانی بولی بولنے لگتا ہے، ہر سوال کا جواب دیتا ہے، اللہ کا خوف دل میں رکھیں صرف علم کی اشاعت کے لئے یہ عمل کریں۔

☆ سفلی عاملین نے لکھا جو الو کی سر کی ہڈی کا سفوف کسی کے گھر میں ڈال دے وہ گھر ویران ہو جائے۔

☆ الو کی ہڈی اور گائے کا دودھ ملا کر اس میں گائے کا گھی ڈال کر اس کا تلک لگانے سے سارے پرندے تابع ہو جائیں۔

☆ الو کی گردن کی ہڈی اور کوے کی گردن کی ہڈی کو تامبے کے خول میں رکھ کر تعویز بنا کر جیب میں رکھے کبھی جیب پیسے سے خالی نہ ہوگی۔

یہ تمام عمل سفلی عاملین کی بیاضوں سے نقل کئے گئے ہیں کوئی بھی اہل ایمان عمل کرنے سے قبل شرعی حکم حاصل کرلے اور بھی سحری خواص ہیں جو ایک سفلی عامل کی ڈائری میں رقم ہیں جن کی اشاعت کرنا مناسب نہیں ہے۔ خواہش مند حضرات فقیر سے رابطہ کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

امثال حضرت سلیمان علیہ السلام

☆ خداوند تعالیٰ کی تنبیہ کو حقیر مت جان اور اس کی تادیب سے بیزار مت ہو، کیونکہ خدا تعالیٰ جس کو پیار کرتا ہے اسے تنبیہ کرتا ہے۔

☆ اپنی نگاہ میں آپ کو دانشمند مت جان۔ خداوند تعالیٰ سے ڈر اور بدی سے باز رہ۔

☆ اپنے ہم سایہ پر بدی کا منصوبہ مت باندھ جس حال میں کہ وہ بے فکر ہو کر تیرے پاس رہتا ہے۔

☆ کسی انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر کہ اسنے تجھ سے بدی نہیں کی۔

☆ شریر کی بدکاریاں اس کو پکڑ لیں گی اور وہ اپنے ہی گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائے گا۔

☆ اے کاہل آدمی! چیونٹی کے پاس جا، اس کی روش دیکھ اور دانش حاصل کر کہ باوجود یہ کہ اس کا کوئی سردار یا حاکم نہیں۔ وہ گرمی کے موسم میں اپنے لئے خوراک جمع کرتی ہے اور سردی میں اس سے فائدہ اٹھاتی ہے۔

☆ خداوند تعالیٰ ان چھ چیزوں کو ناپسند کرتا ہے (۱) اونچی آنکھیں (۲) جھوٹی زبان (۳) وہ ہاتھ جو بے گناہ کو آزر پہنچائے۔ (۴) وہ دل جو برے منصوبے باندھتا ہے (۵) وہ پاؤں جو جلد برائی کی طرف دوڑتے ہیں (۶) وہ گواہ جو جھوٹ بولتا ہے۔ اور وہ جو بھائی کے درمیان جھگڑا برپا کرتا ہے۔ ☆

خداوند تعالیٰ کی راہ سیدھے لوگوں کے لئے ہے اور بدکرداروں کے لئے ہلاکت ہے۔

☆ وہ دولت جو بطاقت حاصل کی جاتی ہے گھٹ جاتی ہے اور محنت سے فراہم کردہ بڑھے گی۔

☆ ہوشیار آدمی کا ہاتھ حکمراں ہوگا اور سست آدمی خراج گزار ہوگا۔

☆ خداوند تعالیٰ کا خوف عمر کو دراز کرتا ہے، لیکن شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے۔

☆ ملائم جواب غصہ کو کھو دیتا ہے۔ مگر کرخت بائیں غصہ انگیز ہیں۔

☆ شکستہ خاطر کے سب دن برے ہیں، مگر وہ جو خوش دل ہے ہمیشہ شکر گزر رہتا ہے۔

☆ جب انسان کی روش خداوند کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے تو وہ دشمن کو بھی دوست بنالیتا ہے۔

☆ وہ جو مسکین پر ہنستا ہے گویا اس کے بتانے والے کی حقارت کرتا ہے اور وہ جو اوروں کی مصیبت سے خوش ہوتا ہے بے گناہ نہ ٹھہرے گا۔

شرف شمس

حصول دولت وعزت کے لئے

جب شمس برج اول عمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے، سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ پروردگار عالم نے وقت کے موقع میں عجیب قسم کی تاثیر رکھی ہے، حکمائے فلاسفر کا قاعدہ ہے کہ حصول اثر کے لئے فاعل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالم فلکی کی تاثیر کو عالم سفلی میں اتارا جاسکے اور جب ایسا مادہ کرلیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کرے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اتارلیا جاتا ہے اور وہ سب زمین پر ظہور پذیر قدرت خدا کا ہوجاتا ہے۔ چنانچہ شمس شرف کے درجہ پر فائز ہونے سے تاثیر پیدا ہوتی ہے، وہ یہ ہے کہ رجوع خلق اور فتح ونصرت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف ناواقف بڑے اور چھوٹے کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوجاتے ہیں۔ جوق در جوق آتے ہیں، شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔ لہٰذا اس وقت ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا خلقت سے عام تعلق ہے۔ سیاست داں، دکاندار، ستارہ وغیرہ کے کاروبار میں اضافہ کے لئے ایک موثر وقت ہے۔ دکاندار کے لئے خصوصاً یہ وقت موثر وقت آتا ہے اور لوگ جن کا خلقت کی آمد سے تعلق نہیں ان کے لئے تسخیر خلق کی ضرورت ہوتی ہے، یعنی اپنے اردگرد کام کرنے والوں افسران، خاندان اور قوم میں برتری ہو۔ لہٰذا اس وقت سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ شرف شمس اس سال مزید معلومات کے لئے ماہنامہ طلسماتی دنیا کا مطالعہ کریں درست معلومات حاصل ہوجائیں گی۔ قرآن کریم کی اس آیت سے فائدہ اٹھائیں، سورۂ اعراف کی آیت ۵۳

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِهِ۔

اعداد قمری نکال کر لوح ذوالکتابت تیار کریں، لیکن لوح دو تیار کریں ایک درخت انار یا زیتون میں لٹکادیں اور ایک راست بازو میں باندھیں، لوح تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کہیں سے پاک صاف اور معطر ہوں، بخور شمس جلائیں، رجال الغیب کا خیال رکھیں، سفید کاغذ پر لکھیں، مشک وزعفران سے اس کو پاس رکھیں، تاثیر ظاہر ہوگی، اس کی برکت سے جمع خلق مطیع ومسخر ہوں گی اور جماعت، خاندان، قوم یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔ دعائے خیر میں ماہنامہ طلسماتی دنیا ضرور یاد رکھیں۔

آیت کے اعداد قمری یہ ہیں۔ (۲۴۹۹)

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۷۸۶

جبرائیل

والشمس	۱۳۳	۱۵۵۲	والقمر
۱۵۵۱	۳۷۸	۴۳۶	۱۳۴
۳۷۵	۱۵۵۰	۱۳۵	۴۳۹
والنجوم	۴۳۸	۳۷۶	مسخرات بامرہ

عزرائیل

اسرافیل

☆☆☆☆☆☆

حاضرات خود دیکھیں

ایک خاص عمل

ماہر حاضرات قیصر احمد

حاضرات (خود بینی) بر آئینہ

یا الٰهی بِحُرمَتِكَ كُنْ كُنْ فَيكُونُ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ مُسْتَهِدًا بِحَقِّ حضرت سليمان بن داؤد عليه السلام.

اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود ابراہیمی، تعداد ۲۷ بار گیارہ یوم۔

پرہیز جلالی و جمالی۔

نیا آئینہ، کمرہ سفید۔

طریقہ : مندرجہ بالا حاضرات کسی کرامت، کشف والہام سے کم نہیں۔ اس حاضرات کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ گویا یہ ایک غیبی خزانہ ہے۔ جو بھی اس حاضرات کو کرے گا وہ گھر بیٹھے دنیا کے تمام حالات بتا سکتا ہے۔ چوری، اغوا، گم شدہ، مفرور، امتحان میں کامیابی و ناکامی، دلوں کا حال، امتحانی پرچہ جات، بیماری کا مرض و علاج، آئندہ رونما ہونے والے واقعات کا بتانا وغیرہ وغیرہ۔

بس یہ سمجھیں کہ یہ "الہامی حاضرات" ہے۔ آپ کو دنیا کی ہر چیز کا پتہ کشف والہام کے ذریعہ ہو جایا کرے گا۔ جب بھی حاضرات کرنی ہو تو کمرہ میں قلعی (چونا) کروائیں اور بازار سے ایک نیا آئینہ خریدیں اور اس پر عطر گلاب لگائیں اور توجہ و یکسوئی کامل سے مندرجہ بالا عزیمت بعد نماز عشاء باوضو، باطہارت، اگربتی وغیرہ سلگائیں اور عزیمت آئینہ اپنے سامنے رکھ کر اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اور ایک مرتبہ صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور آیت کو ۲۷ بار آئینہ پر نظر جما کر توجہ و یکسوئی اور دل سے پڑھیں، اس طرح روزانہ عمل کو گیارہ یوم باپرہیز پڑھیں۔ چار پانچ روز میں ہی آپ کو آئینہ میں بادل یا دھواں سا اڑتا ہوا نظر آئے گا، پھر ایک دو دن بعد آپ کو آئینہ میں بادل اڑتے ہوئے نظر آئیں گے اور ہلکی سی بارش بھی ہوتی ہوئی نظر آئے گی، پھر نویں روز یا گیارہویں روز آپ کی شکل آئینہ میں سے غائب ہو جائے گی۔ اتفاقاً اگر آپ کی شکل غائب نہ بھی ہوئے تو آپ بارہویں روز آئینہ میں دیکھتے ہوئے اور مذکورہ بالا آیت کو صرف ۲۷ مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے حاضرات کریں۔ آپ کو ایک بزرگ باریش نظر آئیں گے، پھر ان کو اپنا سلام عرض کریں اور جو پوچھنا ہو دریافت کریں، انشاءاللہ ہر جائز و شرعی سوال کا جواب سو فی صد سچا درست ملے گا۔

اس کے علاوہ اس حاضرات کو کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ آپ سے اگر کوئی سوال کرے کہ فلاں مفرور شخص کہاں ہے؟ فلاں گم شدہ گاڑی کہاں ہے؟ غرض کسی بھی قسم کا سوال ہو تو اس کے لئے طریقہ یہ ہے کہ عامل (آپ) مذکورہ بالا عزیمت کو آنکھیں بند کر کے صرف ۱۸ مرتبہ پڑھے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھے اور اس سوال کا جواب معلوم کرے۔ انشاءاللہ تھوڑی ہی دیر میں ہر چیز عیاں ہو جائے گی اور عامل ہر سوال کا جواب بہ آسانی بتا دے گا۔ لاجواب والہامی حاضرات ہے۔ حاضرات شائقین و عملیات شائقین کے لئے ایک بیش بہا و قیمتی تحفہ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

منشی مسمریزم ایک شہرۂ آفاق انسان ہیں، بڑی مرنجا مرنج قسم کی طبیعت رکھتے ہیں، ان سے مل کر دل باغ باغ اور روح گل وگلزار ہو کر رہ جاتی ہے، ان سے ملاقات کر کے لمحہ بھر کے لئے ہر انسان یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس دنیا میں رنج اور غم نام کی کوئی چیز موجود نہیں ہے۔ ہر طرف خیریت ہے اور ہر جانب قہقہے برس رہے ہیں۔ دراصل ان سے بغل گیر ہو کر ہر انسان ان میں اور ان کی پرلطف باتوں میں گم ہو کر رہ جاتا ہے اور پھر اس کو اپنے گرد و پیش کا بھی احساس نہیں رہتا۔ اصلی نام تو خدا ہی جانے کیا ہے لیکن چونکہ وہ اپنے سبھی ملنے والوں کو مسحور کر دیتے ہیں اور ان کی چٹکاری قسم کی مزاح سے سبھی ان کی ذات کی بھول بھلیوں میں کھو جاتے ہیں اس لئے صاحب عقل و دانش قسم کے لوگوں نے ان کو منشی مسمریزم کا خطاب عطا کر دیا تھا اور اب یہی خطاب ان کی پہچان بن چکا ہے، ان کا چہرہ ان کی عمر کی لحاظ سے بہت پتلا سا ہے اِدھر اُدھر کو زیادہ پھیلا ہوا نہیں ہے، ناک انتہائی نازک سی ہے، ایک دم نظر بھی نہیں آتی، آنکھیں بہت چھوٹی ہیں اور اندر کو دھنسی ہوئی بھی ہیں، کان نہ ہونے کے برابر ہیں، ہونٹ کچھ اس ٹائپ کے ہیں کہ جیسے کسی عورت سے مستعار لے کر فٹ کرا لئے ہوں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ان کا چہرہ، چہرہ محسوس نہیں ہوتا، کاغذ پر کسی بچے کی بنائی ہوئی ایک تصویر لگتا ہے، ان کی چنگی داڑھی ان کی شخصیت کی سب سے بڑی پہچان ہے، یہ واللہ بالکل منفرد ہے، اس جیسی داڑھی کا آج تک اس کائنات میں ہمیں دوسرا آدمی نظر نہیں آیا۔ صوفی مسمریزم دیکھنے میں ۷۰ سال کے لگتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ان کی عمر ۴۵ سال سے زیادہ نہیں ہے، میں جب بھی ان سے ملتا ہوں تو مجھے اپنے بچپن کی شرارتیں یاد آ جاتی ہیں، نہ جانے کیوں انہیں دیکھ کر وہ تمام حرکتیں یاد آ جاتی ہیں جو ہم دوسروں کو ستانے، ہنسانے اور رُلانے کے لئے کیا کرتے تھے۔ صوفی مسمریزم اتنے دبلے پتلے ہیں کہ طویل وعریض مولاناؤں کو انہیں دیکھ کر احساس کمتری ہو جاتی ہے اور وہ اپنے فربہ بدن کو دیکھ کر پانی پانی سے ہو جاتے ہیں، میں اگرچہ نہ موٹا ہوں اور نہ دُبلا لیکن جب بھی ان کے روبرو جاتا ہوں طفل مکتب ہی محسوس ہوتا ہوں، پچھلے دنوں وہ سعودی عرب کے ایک گاؤں سے لوٹ کر آئے تھے۔ دراصل روزگاری کی مارا ماری نے انہیں بھی وطن سے بے وطن کر دیا تھا اور بیوی بچوں کے بے جا اصرار کی وجہ سے انہیں پیسہ کمانے کی ایک دھن سی ہو گئی تھی۔ انہوں نے اچھے بھلے لوگوں کا ایک قافلہ برائے ملازمت سعودی عرب جا رہا ہے تو انہوں نے اپنے چند احباب سے تعاون حاصل کر کے سعودی عرب جانے کی ٹھان لی اور ایک دن اچانک ہم یار دوستوں کو یہ اطلاع ملی کہ صوفی مسمریزم روزگار کی سڑک پر پاپیادہ دوڑنے کے لئے سعودی عرب چلے گئے ہیں۔

میں نے یہ خوش خبری ایک دن بانو کو بھی سنائی تھی۔ سنو بیگم منشی مسمریزم جو نہ کچھ کرنے کے معاملہ میں بدنام تھے وہ اپنے بیوی بچوں کی خاطر آناً فاناً سعودی عرب چلے گئے ہیں۔

حیرت کی بات ہے۔ بانو نے طنزاً کہا۔ وہ تو کاہلی کے امام ہیں، ان کا نکماپن تو ضرب المثال ہے۔ وہ سعودی عرب جا کر کیا کریں گے؟

بیگم۔ اتنی بھی بدگمانی کسی سے ٹھیک نہیں ہوتی۔ ''میں نے کہا تھا'' صوفی مسمریزم بھی اللہ کی مخلوق ہیں، وہ کوئی اٹھائی گیرے نہیں ہیں کہ جب بھی سوچو ان کے بارے میں غلط ہی سوچو۔ اللہ تو کسی کو بھی کسی بھی بات کی توفیق دے سکتا ہے، جب اللہ میاں کلو قصائی کے بیٹے کو جو سود

خوری میں پلا بڑھا ہے دعوت دین کی توفیق دے سکتے ہیں تو پھر ہمہ شما کی کیا اوقات ہے اور صوفی مسمریزم تو ہمہ شما سے بہت آگے کی چیز ہیں، ان سے مل کر تو ان علماء کرام کو بھی ہنسی آجاتی ہے جو خوف آخرت کی بنا پر سو سو سال تک نہیں ہنستے۔

بس رہنے دیجئے۔" بانو کے لہجہ میں بیزاری تھی" میں آپ کے سب دوستوں سے اچھی طرح واقف ہوں، مجھے تو آپ کا ایک دوست بھی کسی قابل نظر نہیں آتا۔ صوفی مسمریزم تو نہ کرنے میں اتنے بدنام ہیں کہ ایک دن ان کی بیوی ہی کہہ رہی تھیں کہ کچھ کر کے نہیں دیتے، سارا دن گھر میں پڑے بیڑیاں پھونکتے رہتے ہیں اور پان چباتے رہتے ہیں، بے چاری کہہ رہی تھی کہ بچوں کی پوری فوج تیار کر لی ہے اور آمدنی کا کوئی معقول ذریعہ نہیں ہے۔ بے چاری خود محنت کرتی ہیں یا پھر کچھ بچے محنت مزدوری کر رہے ہیں، اس سے گھر چل رہا ہے۔ یہ کوئی زندگی ہے؟

بیگم۔ وہ سب ٹھیک ہے لیکن اسی غربت اور افلاس سے لڑنے کے لئے جب وہ میدان روزگار میں کود گئے ہوں تو ان کے لئے ہمیں دعا کرنی چاہئے، کیا معلوم کتنا کمالائیں اور کل کلاں کو ہمیں بھی ان سے کچھ لینا پڑ جائے اس لئے کسی کی اتنی مخالفت ٹھیک نہیں ہے، ابھی انہیں گئے ہوئے دو ہی دن تو ہوئے ہیں، لیکن بھئی مجھے تو وہ بہت یاد آرہے ہیں، ان کی وہ میٹھی میٹھی باتیں ان کا وہ اندازِ کریمانہ۔ ہم لوگ ان کے بغیر کیسے دن کاٹیں گے، میرا کلیجہ تو میرے منہ تک آرہا ہے۔

بانو۔ مجھے گھور کر دیکھ رہی تھی، آج پہلی بار اسے مجھ پر رحم سا آگیا تھا، اس لئے وہ مجھے تسلی دینے پر مجبور ہوگئی۔ اس نے کہا، چلو میں دعا کروں گی کہ وہ سعودی عرب میں جم کر رہیں اور جب وطن لوٹیں تو سرخرو ہو کر وطن لوٹیں۔ بولو، اب تو آپ کا دل خوش ہوا۔

بانو نے اس طرح میری طرف دیکھا کہ جیسے اس نے مجھ پر بہت بڑا احسان کر دیا ہے، یہ ہے ان عورتوں کا اپنے شوہروں کے ساتھ حسن سلوک۔ مجازی خدا تو ہم ہیں لیکن ہم ہی کو بندگی کے آداب بجالانے پڑتے ہیں۔ قیامت کے دن ان بیویوں پر کیا گزرے گی، خدا ہی جانے، کم سے کم میں تو ان کی عاقبت سے مطمئن نہیں ہوں۔

بانو سے گفتگو کے بعد میں اپنے چند احباب سے ملا اور میں نے انہیں بھی یہ خوش خبری سنائی کہ منشی مسمریزم اس ڈھلتی ہوئی جوانی میں برائے روزگار سعودی عرب تشریف لے گئے ہیں، ان کے لئے دعا کیجئے کہ وہ خوش وخرم رہیں اور ڈھیر ساری دولت لے کر اپنے وطن لوٹیں۔

میرے کئی دوستوں نے خوشی کا اظہار کیا لیکن چند احباب ایسے بھی ہیں کہ انہوں نے اپنا منہ بسور کر یہ کہا تھا کہ اگر وہاں جم جائیں تب ہی کوئی بات بنیں گی کیوں کہ منشی مسمریزم تو نہ کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ صوفی ہدہد اپنی بردباری میں ساتویں آسمان تک مشہور ہیں اور منشی مروارید کی سنجیدگی کی قسمیں کھائی جاتی ہیں لیکن ان دونوں نے بھی اچھے تاثرات کا اظہار نہیں کیا تھا اور اپنے چہروں پر سنجیدگی کے تمام تر تاثرات کو سمیٹتے ہوئے یہ فرمایا تھا، سدا کے نکمے ہیں اور تساہل اور کاہلی کا بحرالکاہل سے ایوارڈ حاصل کر چکے ہیں، اتنے کاہل ہیں کہ بقول شخصے قضاء حاجات کے بعد اپنے پجامہ کا کمر بند بھی اپنی بیوی سے بندھواتے ہیں۔ ایک بار انہیں خارش ہوگئی تھی وہ وقت ان کی بیوی پر قیامت کا وقت تھا، ہر وقت بیوی سے کھجواتے تھے وہ مجبوراً خلع لینے پر آمادہ ہوگئی تھی وہ تو ہم جیسے کچھ مدبرین نے انہیں سمجھایا کہ خارش تو ایک دن ختم ہوجائے گی لیکن ایسا شوہر پھر ہاتھ نہیں لگے گا، یہ کچھ کریں نہ کریں تمہاری غلامی کرنے میں تو کوئی کسر نہیں چھوڑتے۔

ان حضراتِ مدبرین کی باتیں سن کر میں بھی اس بات کا قائل ہوگیا تھا کہ منشی مسمریزم ہیں نکمے ہی، میں نے دنیا بھر کے مفکرین سے، مفتیانِ اعظم کا یہ قول مبارک ہزار بار سن رکھا تھا کہ زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو۔

اس کے بعد اس سلسلہ میں میں نے کسی سے بات چیت نہیں کی، بس اللہ میاں سے یہ دعا کرتا رہا کہ وہ منشی مسمریزم کو سعودی عرب میں جمنے کی توفیق عطا فرمائے اور وہ جس کام کے لئے گئے ہیں اس کام میں کھپے رہیں اور اپنی تنخواہوں کو حلال کر کے اپنے گھر واپس ہوں۔

میں نے ان کے لئے دعائیں دل کی گہرائیوں سے کی تھیں لیکن ان کا حشر خراب ہوا اور ٹھیک ایک مہینہ کے بعد منشی مسمریزم سعودی عرب سے آدھمکے۔ ایک دن سر راہ چلتے ہوئے ان کے بیٹے نے بتایا کہ ابا حضور واپس آگئے ہیں۔ میں نے جب ان کے واپس آنے کی اطلاع بانو کو دی تو اس نے زبان سے تو کچھ کہا نہیں لیکن اس کا انداز ایسا تھا کہ جیسے وہ میرا اور میری دعاؤں کا مذاق اڑا رہی ہو۔

بیگم! میں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ ایک بات یاد رکھنا کہ اللہ کے معصوم عن الخطا بندوں کا مذاق اڑانا کبیرہ گناہوں میں شامل ہے۔ صوفی مسمریزم گزشتہ کئی سالوں سے خطاؤں اور گناہوں سے مطلقاً کنارہ کشی اختیار کر چکے ہیں، ایک بار ایک فانی فی اللہ قسم کے بزرگ نے ان پر ایسی جلالی نظر ڈالی تھی کہ ان کے سارے جذبات اور احساسات جل کر بھسم ہو گئے، اب ان کے دل کی وادیوں میں بدمستی کی ایک چنگاری تک موجود نہیں ہے، ان کو دیکھ کر سنگ دل قسم کے لوگوں کو بھی رحم آ جاتا ہے لیکن ایک تم ہو تو کسی پر بھی رحم کھانے کے لئے تیار نہیں ہوتیں۔ ارے بھئی ان بے چاروں کی کوئی مجبوری ہو گی جس کی وجہ سے وہ سعودی عرب سے واپس آ گئے۔

میں کیا کہہ رہی ہوں۔'' بانو نے برا مانتے ہوئے کہا'' اور میری کیا مجال ہے کہ میں آپ کے کسی دوست پر انگشت نمائی کر سکوں، کیوں کہ میں جانتی ہوں کہ آپ کے سبھی دوست چندے آفتاب اور چندے ماہتاب ہیں، کون ان میں خامیاں تلاش کر سکتا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ ہنسنا اور مسکرانا تو میری عادت ہے۔

میں جانتا ہوں۔''میں نے کہا'' لیکن جان ابوالخیال میں یہ بھی جانتا ہوں کہ تم کب کس طرح ہنستی ہو، تمہاری مسکراہٹوں کے مطلب ہزار ہوتے ہیں، کبھی کبھی تو تم ہم جیسے مادرزاد شریف لوگوں کو رُلانے کے لئے بھی مسکرا دیتی ہو۔

آپ تو میری ایک ایک ادا کے سو سو معانی تلاش کرتے ہو اور میری بھلائیوں کو بھی تنقید کی نظروں سے دیکھتے ہو، اس لئے میرا اب ہنسنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔

میں نے محسوس کیا وہ تو سچ مچ ہی رنجیدہ سی ہو گئی تھی اور اس بار سنجیدہ ہو جانا۔ اُف میرے ماں باپ کے اللہ تعالیٰ۔ میرا تو دم ہی نکل جاتا ہے، میں اس کو کتنا بھی ستالوں اور اس کی اداؤں پر کتنے بھی تنقید و تنقیص کے پہاڑ توڑ لوں لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ وہ رنجور ہو جائے اور اس کا خوب صورت چہرہ اس طرح لٹک جائے جس طرح کھونٹی پر کوئی سڑا بھسا تولیہ لٹکا ہوتا ہے۔ میں نے اپنے چہرے پر عمر بھر کی سنجیدگی سمیٹتے ہوئے کہا۔ میرے دل کی کائنات کی واحد ترین ملکۂ اعظم میں لعنت بھیجتا ہوں اپنے اُن تمام دوستوں پر جو تمہیں ایک نہیں بھاتے بھاڑ میں جائیں ایسی دوستیاں جو میری اور تمہاری ازدواجی زندگی کے لئے سم قاتل بن رہی ہوں۔ بیگم خدا کے لئے ایک بار مسکراؤ، تمہیں غمزدہ دیکھ کر میرے سارے جذبے خودکشی کرنے کے لئے پر تولنے لگتے ہیں اور دل کی وادیوں میں وہ والی گھنٹیاں بجنے لگتی ہیں جو صرف ہندوؤں کی ارتھیوں پر میں نے بجتی ہوئی سنی ہیں۔

میں بانو کے سامنے اس طرح کھڑا ہو گیا جس طرح کوئی نابالغ بچہ اپنی ماں سے کچھ لینے کے لئے کسی ضد پر اڑ جاتا ہے۔ شاید میرے چہرے پر یتیمی کی آندھیاں چل رہی تھیں جب ہی تو ایک دم اس کو مجھ پر رحم آ گیا اور اس نے زبردستی کی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ مجھے کچھ نہیں ہوا، میں ٹھیک ہوں۔ تم منشی مسمریزم سے جا کر مل آؤ اور جا کر دریافت کرو کہ ان کا شانِ نزول کیا ہے؟

شکریہ بیگم! تم یقیناً میری طرح بے حساب جنت میں جاؤ گی، تم ایک ونڈرفل قسم کی زوجہ ہو، مجھے لگتا ہے کہ فرشتے بھی میری قسمت پر رشک کرتے ہوں گے۔

اب میری تعریف میں اوٹ پٹانگ بکنے کی ضرورت نہیں، جاؤ اور ہاں واپسی میں بھائی صاحب سے ملتے آنا۔ انہوں نے آپ کو بلایا تھا، میں صبح کہنا بھول گئی تھی۔

یہ ہے میری بیوی کے مزاج کا کل جغرافیہ، دم میں تولہ دم میں ماشہ۔ موڈ خراب ہوتا ہے تو میرے دوستوں کا ذکر تک برداشت نہیں کرتی اور موڈ اچھا ہوتا ہے تو خود دوستوں سے ملاقات کرنے کا اصرار کرتی ہے، واہ واہ بانو واہ۔

میں اکٹھ باٹھ کرتا ہوا صوفی مسمریزم کے گھر پہنچا۔ وہاں صوفی مروارید، صوفی ہدہد اور صوفی اذا جاء تشریف فرما تھے، غالباً وہ بھی ان کی اچانک واپسی کی وجہ جاننے کے لئے آئے ہوں گے، مجھے دیکھ کر سب چہک اٹھے۔ منشی مسمریزم بھی تشریف فرما تھے لیکن وہ مجھے نڈھال نڈھال سے محسوس ہوئے، میں نے بہت گرم جوشی کے ساتھ ان سے ہاتھ ملایا اور بغیر کسی تمہید کے میں نے یہ پوچھ لیا۔

خیریت تو ہے آپ کی واپسی اتنی جلدی کیسے ہو گئی؟

ابوالخیال میاں تمام شاہانِ عرب مجھ سے مطمئن تھے اور مجھے بڑے سے بڑا عہدہ دینے کے لئے مسلسل میٹنگیں کر رہے تھے لیکن میرا

دل دیوبند کی گلیوں میں الجھا ہوا تھا۔

آپ نے اتنی ساری نعمتوں کو لات کیوں ماردی۔''میں نے کہا'' کیا بعید ہے کہ وہ لوگ آپ کو وزیر خزانہ بنا دیتے،ان کے پاس ریالوں کی کیا کمی ہے، ان بادشاہوں کی عقلوں کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہوتا۔ یہ اگر کسی گدھے پر بھی مہربان ہوجائیں تو پھر اس کو بھی اپنا باپ بنا کر ہی چھوڑتے ہیں، آپ کو جمنا چاہئے تھا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن برخوردار تم تو اپنا مزاج جانتے ہی ہو، میں چبوتروں کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ سعودی عرب میں سب کچھ تھا لیکن وہاں چبوترے نہیں تھے۔

چبوترے؟ صوفی مسکین نے حیرت سے انہیں دیکھا۔

جی ہاں چبوترے جہاں بیٹھ کر کچھ جھوٹ ہوجاتا ہے، کچھ غیبتیں ہوجاتی ہیں، کچھ گپ شپ اور کچھ لایعنی قسم کی باتیں۔

ایک دم مجلس میں سناٹا سا چھا گیا، ان کا انداز بیاں کچھ اس طرح کا تھا کہ صوفی ہدہد تو بے اختیار رونے لگے اور انہیں منشی مسمریزم پر والہانہ قسم کا رحم سا آ گیا۔ انہیں روتا دیکھ کر میں نے بھی رونے کی تیاری شروع کردی تھی لیکن صوفی اذا جاء نے میرے غم کے طلسم کا بیڑہ غرق کردیا۔ انہوں نے خواہ مخواہ ہی اپنی چونچ کھولتے ہوئے کہا۔

چبوتروں کی تو شان ہی کچھ اور ہے، ان چبوتروں پر بیٹھ کر جو مزہ آتا ہے وہ مزہ تو آگرہ کے تاج محل کے صحن میں بھی نہیں آتا، ان چبوتروں کے جھوٹ، قسم قسم کی غیبتیں، طرح طرح کی بکواس شریف اور نیم شریف لوگوں پر کھٹے میٹھے الزامات، پگڑی اُچھال قسم کی باتیں۔

میں صوفیوں کی ان خرافات کو برداشت کرتا رہا، پھر میں نے دخل در معقولات کا فریضہ انجام دیتے ہوئے کہا۔ عالی جناب منشی مسمریزم صاحب! آپ فرمائیے کہ دیوبند کے چبوترے آپ کو کیا دیتے ہیں کہ ان چبوتروں کی خاطر آپ نے سعودی عرب کی ملازمت ہی کو لات ماردی۔

میاں ابوالخیال۔''وہ اپنی چنگی داڑھی پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے'' میری زندگی کا بیشتر حصہ ان چبوتروں پر گزرا ہے، بڑے بڑے ٹی وی چینلوں اور بین الاقوامی قسم کے اخباروں سے وہ معلومات فراہم نہیں ہوتیں جو مجھے ان چبوتروں سے فراہم ہوا کرتی تھیں، ان چبوتروں پر ایسے ایسے جیالے اپنا قیمتی وقت دیتے ہیں کہ جن کی قربانیوں پر رشک آتا ہے۔ صوفی مسمریزم بولے چلے جارہے تھے اور میں ان کے چہروں کو جو اُقلیدس ٹائپ کا تھا گھور رہا تھا اور ان کے تاثرات سے پوری طرح محفوظ ہورہا تھا۔

انہوں نے بتایا کہ دیوبند بھی ترقی کے دوڑ میں شہروں سے کم نہیں ہے۔ دیوبند میں ہی بڑی بڑی حویلیاں بن گئی ہیں اور جس طرح شہروں سے اور قصبوں سے کنوئیں، تالاب اور ویرانے آہستہ آہستہ ختم ہوگئے ہیں۔ اسی طرح ترقیوں کے آسیب نے شہروں کے معتبر چبوتروں کو بھی نگل لیا ہے جہاں جہاں کل چبوترے ہوا کرتے تھے وہاں وہاں اب شاندار مارکیٹ بن گئی ہیں، مکان بن گئے، مدرسے کھل گئے ہیں، نتیجہ یہ ہے کہ ہم جیسے چبوترے باز لوگ دوستانہ مجلسوں سے رفتہ رفتہ محروم ہوتے جارہے ہیں۔ سعودی عرب جاکر ہمیں سب کچھ نظر آیا، مسجدیں نظر آئیں، اونچے نیچے لباس نظر آئے، مسواک اور تسبیحیں نظر آئیں، بازاروں میں خواتین بھی نظر آئیں لیکن لاکھ تلاش کرنے پر دور دور تک ایک بھی چبوترہ نظر نہیں آیا جہاں بیٹھ کر ہم کسی سے گپ شپ کرسکتے اور کذب وغیبت کے مشروبات جی کھول کر پی سکتے، اس لئے ہم نے اپنے وطن واپس آکر ٹھان لی تاکہ ہم ان چبوتروں کی حفاظت کرسکیں جو کسی وجہ سے ابھی ترقی کی زد میں نہیں آسکے ہیں۔

منشی مسمریزم کی اوٹ پٹانگ باتیں سن کر میں اُکتا گیا اور میں موقعہ ملتے ہی وہاں سے کھسک گیا، وہاں سے نکل کر میں نے بھائی صاحب کے گھر کا رخ کیا۔ ہاشمی صاحب سے مل کر میری روح فنا ہوتی ہے۔ دراصل ان کا موڈ ہمیشہ خراب ہی رہتا ہے اور ان کی ایک خاص بات یہ ہے کہ وہ مجھ جیسے شریف لوگوں کو دیکھ کر کچھ زیادہ ہی اپنے علم پر اترانے لگتے ہیں، وہ سمجھتے ہیں کہ میں ان کے سامنے طفل مکتب ہوں، میں ان کے گھر پہنچا تو وہ چائے نوش کررہے تھے اور خلاف عادت ان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔ میں نے سلام کیا، انہوں نے اتنی آہستہ سے جواب دیا کہ کراماً کاتبین کے سوا کوئی نہیں سن سکا، پھر بولے، میں نے تم سے سفرنامہ لکھنے کی فرمائش کی تھی لیکن ایسا لگتا ہے کہ تمہیں لکھنے لکھانے کی اب فرصت نہیں ہے۔ حضرت! میں بولا میں صوفیوں کی مجلس سے ایمان ومعرفت کی دولتیں لے کر آرہا ہوں اور اب دن رات میرا مشغلہ حساب آخرت کی تیاری ہے۔

شاید یہ بھی کوئی شازش ہو!

یہ بھی قیامت کی ایک نشانی ہے کہ نیک لوگوں کی نیکیوں کو بھی آپ جیسے مدبرین سازش خیال کریں گے۔

انہوں نے مجھے گھور کر دیکھا اور کہا۔ کیا کہا یہ میں پھر بتاؤں گا۔

خدا حافظ (یار زندہ صحبت باقی)

شرائطِ ریاضت

صوفی ندیم محمدی

آج کل تقریباً تمام خواتین و حضرات تسخیر موکلات اور جنات وغیرہ کے شائق ہیں مگر انہیں یہ معلوم نہیں کہ یہ کام جس قدر آسان نظر آتا ہے اس قدر آسان نہیں بلکہ بہت ہی مشکل ہے مگر یاد رہے جب منزل مل جائے تو راستوں کی تمام مشکلات و پریشانیاں انسان بھول جاتا ہے۔

جو خواتین و حضرات کوئی دعوتِ تسخیراتِ موکلات یا جنات شرع کرنا چاہیں تو ان پر لازم ہے کہ پہلے وہ مطلوبہ جگہ سے عامر (وہاں کے رہائشی جن) کو رخصت کریں کیوں کہ عامل کے خلاف سب سے پہلے یہی رکاوٹ ڈال کر عمل ختم کرا دیتا ہے یا کامیاب نہیں ہونے دیتا۔ اس کے بعد عامل خواتین و حضرت کو حجاب آنے چاہئیں۔ حجاب کے موکلات عامل کی بھرپور حفاظت کرتے ہیں،

اب میں نو شرائط ریاضتِ تسخیر تحریر کر رہا ہوں، ان پر عمل بھی بہت ضروری ہے۔ ان شرائط کو پورا کرتے ہوئے آپ جو تسخیر کا عمل کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ فتح و نصرت، کامیابی و کامرانی نصیب ہوگی۔

نو شرائط ریاضتِ تسخیرات

پہلی شرط :

تمام خواتین و حضرات جو تسخیر کا عمل کرنا چاہتے ہیں وہ ترکِ حیوانات ضرور کریں یعنی گوشت، دودھ اور گھی وغیرہ نہ کھائیں بلکہ ان سے تیار کردہ کوئی چیز بھی استعمال نہ کریں، صرف جو کی ٹکیا یا کھجور یا پھر کشمش کھالیا کریں، کم کھانا، کم سونا اور کم بولنے پر عمل کریں۔ زیادہ گوشہ نشین رہیں، وقت پر نمازِ فرض و نفل ادا کریں، جہاں عمل پڑھیں وہاں حصار باندھ کر سو جائیں۔

دوسری شرط

:یاد رہے اللہ تعالیٰ نے تمام موکلات کو یہ قدرت دی ہے کہ وہ مافی الضمیر سے آگاہ ہوتے ہیں۔ آپ عمل کی تاثیر پر مکمل یقین رکھیں کہ موکلات آپ کے کاموں میں مددگار ثابت ہوں گے۔ اگر آپ کی سوچ منفی ہوگی تو ایسا خیال کرنا بے ادبی ہے اور بے ادبی کرنے والے کو کوئی انسان پسند نہیں کرتا یہ تو پھر موکلات ہیں۔

تیسری شرط :

مکمل عزم کے ساتھ عمل کو شروع کریں عمل کی تاثیر سے بددل نہ ہوں، بار بار عمل کو کریں، ساعات اور دوسری شرائطِ عملیات تسخیرات کا خیال رکھیں اور ہر وقت اس گمان میں رہیں کہ موکلات یا جنات میں سے کوئی نہ کوئی ضرور آپ کے پاس آئے گا۔ یاد رہے کہ یقینِ کامل جس قدر زیادہ ہوگا منزل اتنی ہی آسان ہوگی۔

چوتھی شرط :

وہ خواتین و حضرات جو کوئی بھی تسخیر کا عمل کریں وہ ہر ایک سے اس بات کو پوشیدہ رکھیں کہ اسی میں آپ کی بھلائی ہے۔ اگر آپ ظاہر کریں گے تو عمل میں رکاوٹیں آئیں گی اور عمل چھوٹ جائے گا، اگر آپ صبر و ضبط اور محنت سے عمل کرتے رہے تو یقیناً تسخیر کر لیں گے۔

اللہ تعالیٰ کی نظر نہ آنے والی مخلوق ان سے خوش ہوتی ہیں جو ان کی باتیں راز میں رکھتے ہیں یعنی کسی کے سامنے ظاہر نہیں کرتے، اس ضمن میں ایک واقعہ سنیں اور اس سے سبق حاصل کریں۔

ایک عامل تھا، موکل کو بلا کر باتیں کیا کرتا تھا، تو پھر اپنے دوستوں کو فخریہ بیان کیا کرتا تھا کہ دوسروں کو یہ معلوم ہو کہ یہ بہت بڑا عامل ہے، اس کے قبضہ میں موکل ہے تو ایک دفعہ لوگوں نے دیکھا کہ اس کی لاش ایک گندی جگہ پڑی ہوئی ہے اور ایک کاغذ، ایک رسی میں گردن سے بندھا ہوا ہے، اس میں لکھا تھا یہ اس شخص کی سزا ہے جو بادشاہوں (موکلات) کے راز کو ظاہر کرتا تھا

پانچویں شرط

:عمل کرنے والے خواتین و حضرات سے میری گزارش ہے کہ کوئی عمل کسی لغو یا نالائق کام کی خاطر نہ کریں کیوں کہ موکلات تقویٰ و

طہارت کو پسند کرتے ہیں نیک کاموں میں دعوت دینے والے (عامل) کی بھرپور مدد کرتے ہیں اور برے کاموں سے نفرت کرتے ہیں، اگر آپ برے کاموں کے لئے ان سے مدد طلب کریں گے تو وہ آپ کو سخت نقصان پہنچائیں گے۔ ایک عامل کا قصہ یاد آیا، آپ بھی سنیں اور اس سے سبق حاصل کریں۔

ایک عامل نے موکل کی حاضری کا عمل کیا اور کامیاب ہو گیا جب موکل کی حاضری ہوئی اور موکل نے عامل سے پوچھا کہ اے شخص تیرا مطلب کیا ہے؟ تو نے ہمیں کیوں بلایا ہے؟ اُس عامل نے کہا کہ فلاں عورت کو پسند کرتا ہوں، اس کی قربت چاہتا ہوں، جاؤ اور اس عورت کو اٹھا کر میرے پاس لے آؤ، بس اس کے سوا میرا کوئی مطلب نہیں، موکل عامل کی بات سنتے ہی غصہ میں آگیا اور پھر اس عامل کو اس کے انجام تک پہنچادیا، یعنی اس کو ختم کردیا۔

چھٹی شرط :

میں نے پہلی شرط میں جو غذا کھانے کو لکھی ہے اسے استعمال کریں، عمل کی جگہ اور کپڑے پاک وصاف ہوں، عطر، خوشبو اور بخور کا کثرت استعمال کریں کیوں کہ موکلات کو خوشبو بہت پسند ہے۔

ساتویں شرط :

عمل کرنے والے خواتین وحضرات عمل شروع کرنے سے پہلے تمام باتیں یعنی شرائط پہلے سے تحریر کرکے اسے ذہن نشین کرلیں جو انہوں نے موکل حاضر ہونے پر اس سے کرنی ہے۔

یاد رہے موکل حاضر ہونے پر جو آپ نے شرائط موکل سے طے کرلیں پھر تاحیات اس پر عمل کرنا پڑے گا۔ وعدہ خلافی کی صورت میں موت کی بانہوں میں جانا پڑے گا، لہٰذا وقت سے پہلے تمام باتیں ذہن نشین کرلیں۔

آٹھویں شرط :

تسخیرات موکلات یا جنات وغیرہ کے لئے حصار بہت ضروری ہوتا ہے، یوں تو بزرگوں وعاملین سے منسوب کئی حصار ملتے ہیں مگر آیت الکرسی معہ اسمائے الٰہی، سورہ بقرہ کی آخری آیات اور حروف مقطعات کا حصار سب سے مضبوط اور دیرپا حصار ہوتا ہے۔

نویں شرط :

میرا مشورہ ہے کہ موکل یا جن وغیرہ کو اپنے سامنے حاضر کرنے سے پہلے اس کی حاضرات کا عمل کرلیں تو بہتر ہے، اس حاضرات سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ عامل اور مطلوبہ مخلوق سے شناسائی ہوجاتی ہے۔ بار بار حاضرات کرنے سے یہ مخلوق آپ مانوس ہوجائے گی اور جب آپ اس کو تسخیر کرنے کی دعوت دیں گے تو یہ آسانی سے مسخر ہوجائے گی۔

سورۂ فاتحہ کے جن ''زصطیش'' کی تسخیر

پُرسکون ماحول اور الگ کمرے میں یہ عمل کریں، عمل شروع کرنے سے ایک ہفتہ پہلے جانور کی ہر چیز بند کردیں اور جماع سے مکمل پرہیز کریں۔ یہ عمل آپ نوچندی جمعرات یا جمعہ سے شروع کرے گے، غسل کرکے احرام سفید کپڑے کا پہن لیں، پھر کمرہ میں داخل ہوجائیں، پہلے لوبان جلائیں، پھر حصار باندھ کر قبلہ رخ کھڑے ہوکر دو نفل نماز توبہ، دو نفل برائے ایصالِ ثواب حضور اکرم ﷺ دونوں رکعت میں بعد سورہ فاتحہ سورہ اخلاص تین تین مرتبہ اور پھر دو نفل نماز حاجت تسخیر جن کی نیت سے ادا کریں۔ اب آپ سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور عمل تسخیر تین مرتبہ پڑھیں۔

اسی ترکیب سے سورۃ کی تعداد ۹۴۶۶ کو سات یا گیارہ دن میں پورا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد سورۃ ہٰذا کے جن ''زصطیش'' کی حاضری ہوگی۔ جب وہ حاضر ہو تو ہدایات کے مطابق عہد وپیمان کریں، بعد چلہ سورۃ مع عمل تسخیر کو ۱۱ مرتبہ روزانہ ورد میں رکھیں۔

عمل تسخیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَرِنِیْ اُنْظُرْ اِلیك یازصطیش بحق سورہ فاتحہ بحق كٓھٰیٰعٓصٓ بحق سُلیمان بن داؤد علیہ السلام بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ احضرُوا من جانب المشارق والمغارب اُحضرُ من جانب الجنوب والشمال یا زصطیش یا زصطیش حاضر شو.

☆☆☆

سبھی عاملین حضرات قرآن مجید کی آیات سے عملیات حب تیار کرتے ہیں ۔ جن میں زیادہ مشہور آیات قرآنیہ ذیل ہیں۔ جن سے عملیات اور نقوش وضع کئے جاتے ہیں

شمار	آیات قرآنی	سورۃ	آیات	کل اعداد	خاصیت آیا
۱	وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّىْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِىْ	طٰہٰ	۳۹	۲۱۲۳	پہلی مرتبہ محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب اور کثیر العمل ہے۔
۲	يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ	بقرہ	۱۶۵	۱۴۹۳	محبت میں شدت پیدا کرنے لئے جبکہ پہلے محبت ہو چکی ہو۔
۳	وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ	العدیات	۷۱۷	۱۲۹۱	
۴	قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا اِنَّا لَنَرٰهَا فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ	یوسف	۳۰	۲۸۹۱	عورت کو محبت میں اندھا کرنے کے لئے
۵	) وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	بقرہ	۱۶۳	۸۷۹	جذب قلب کے لئے مجرب ہے۔
۶	وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ	یوسف	۲۳	۴۴۷۸	ناجائز محبت پیدا کرنے لئے یا عورت کے اندر شہوت زیادہ کرنے کے لئے
۷	لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ	توبہ	۱۲۸	۲۸۹۶	تسخیر خلائق کے لئے جفار یہی استعمال کرتے ہیں۔
۸	زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ	العمران	۱۴	۱۹۵۷	تسخیر مستورات کے لئے عاملین وجفار اسی آیت سے کام لیتے ہیں اور کشائش رزق کے لئے یا ہجوم خواتین کے لئے بھی اسی آیت سے کام لیا جاتا ہے۔
۹	وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ	الانفال	۶۳	۳۷۳۱	جماعت میں محبت پیدا کرنے یا تمام گھر والوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لئے مجرب آیت یہی ہے۔

شرفِ زہرہ

اس سال شرف زہرہ کا قیمتی وقت ۲/اپریل شام ۴ بجکر ۵۸ منٹ سے شروع ہوکر ۳/اپریل دوپہر ۱۲ بجکر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔

اس وقت محبت، تسخیر، شادی کے پیغامات، میاں بیوی کے درمیان محبت، تسخیر عوام اور تسخیر خواص کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ عاملین کو اس وقت سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئے۔

ہاشمی روحانی مرکز دیوبند بھی خواہش منداور ضرورت مند حضرات کی فرمائش پر اس وقت مذکورہ مقاصد کے لئے نقوش تیار کرتا ہے۔

واضح رہے کہ شرفِ زہرہ کا نقش ہاشمی روحانی مرکز صرف کاغذ پر تیار کرتا ہے۔ جس کا ہدیہ -/700 ہے۔

یہ ہدیہ ۲۵/مارچ ۲۰۱۶ء تک ہمارے پاس پہنچ جانا ضروری ہے۔ ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں یا منی آرڈر کریں۔ رقم اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

HASAN AHMAED SIDDIQUI

Ac. No. 20015925432

State Bank Of India Deoband

ڈرافٹ اور اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کریں

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 یوپی

اپنا نام، والدہ کا نام اور اپنا ایڈریس اس موبائل پر ایس ایم ایس کریں

موبائل : 09897320040

شرفِ شمس

''شرف شمس'' کا قیمتی وقت ہر سال آتا ہے اور دوراندیش لوگ اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اس وقت جو قیمتی اعمال کئے جاتے ہیں عاملین ان سے غفلت نہیں برتتے۔ ''شرفِ شمس'' کا وقت اس سال ۷/اپریل دن ۳ بجکر ۳۰ منٹ سے شروع ہوکر ۸/اپریل دن ۳ بجکر ۴۵ منٹ تک رہے گا۔

اس وقت حصولِ اقتدار، حصولِ منصب، حصولِ عزت وعظمت اور تسخیر خلائق کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ الیکشن میں فتح حاصل کرنے کے لئے بھی اس وقت میں بنائے ہوئے نقوش تیر بہدف ثابت ہوتے ہیں۔

ضرورت منداور خواہش مند لوگ اس قیمتی وقت کے لئے خود بھی فائدہ اٹھاسکتے ہیں اور ہماری خدمات بھی حاصل کرسکتے ہیں۔

''ہاشمی روحانی مرکز'' ہر سال لوگوں کی فرمائش پر خصوصی نقوش تیار کرتا ہے۔ اگر مذکورہ مقاصد میں سے کسی مقصد کے لئے نقش تیار کرانا چاہیں تو اپنی فرمائش سے ہمیں آگاہ کریں۔

شرفِ شمس کا ہدیہ: کاغذ پر -/500 روپے

چاندی کے پترے پر : -/1500

یہ ہدیہ ۳۱/مارچ ۲۰۱۶ء تک ہمارے پاس پہنچ جانا چاہئے۔ ہاشمی روحانی مرکز کے نام ڈرافٹ بنوا کر بھجوائیں یا منی آرڈر کریں۔ رقم اس اکاؤنٹ میں ڈال سکتے ہیں۔

HASAN AHMAED SIDDIQUI

Ac. No. 20015925432

State Bank Of India Deoband

ڈرافٹ اور اپنی فرمائش اس پتے پر روانہ کریں۔

ہاشمی روحانی مرکز

محلہ ابوالمعالی، دیوبند 247554 یوپی

اپنا نام، والدہ کا نام اور اپنا ایڈریس اس موبائل پر ایس ایم ایس کریں۔

موبائل : 09897320040

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۶ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون و چراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق و تدقیق ۲۰۱۶ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچے اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ لہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۶ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جنوری

تاریخ	سیارے	نظ	وقت نظ
یکم جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۱۱-۳
یکم جنوری	قمروزہرہ	تسدیس	۱۷-۳۵
۲جنوری	قمروشمس	تربیع	۱۱-۰۰
۴جنوری	قمرومریخ	قران	۱-۱۹
۵جنوری	قمروشمس	تسدیس	۵-۱۲
۶جنوری	قمروعطارد	تسدیس	۱۴-۱۷
۷جنوری	قمروزہرہ	قران	۶-۲۳
۸جنوری	قمرومشتری	تربیع	۸-۱۳
۹جنوری	قمرومریخ	تسدیس	۱-۴۸
۱۰جنوری	قمروشمس	تربیع	۷-۰۰
۱۱جنوری	قمرومریخ	تربیع	۹-۰۰
۱۲جنوری	قمروزہرہ	تسدیس	۴-۲۸
۱۳جنوری	قمرومریخ	تثلیث	۱۴-۲۵
۱۴جنوری	قمروزحل	تربیع	۲-۳۵
۱۴جنوری	قمرومشتری	مقابلہ	۲۰-۴۳
۱۶جنوری	قمروزحل	تسدیس	۵-۵۱
۱۶جنوری	قمروعطارد	تربیع	۲۰-۱۶
۱۷جنوری	قمرومریخ	مقابلہ	۰۰-۲۳
۱۸جنوری	قمروعطارد	تثلیث	۱۹-۳۳
۱۹جنوری	قمرومشتری	تثلیث	۲-۴۵
۲۰جنوری	قمروزحل	مقابلہ	۱۳-۲۴
۲۱جنوری	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۳-۳۰
۲۲جنوری	قمروعطارد	مقابلہ	۲۲-۴۷
۲۳جنوری	قمرومشتری	تسدیس	۱۱-۵۱
۲۴جنوری	قمرومریخ	تربیع	۲۱-۴۱
۲۵جنوری	قمروزحل	تثلیث	۱-۵۵
۲۶جنوری	قمروزہرہ	تثلیث	۱۵-۲۰
۲۸جنوری	قمرومشتری	قران	۵-۴۰
۲۹جنوری	قمروشمس	تثلیث	۱۴-۲۴
۳۰جنوری	قمروعطارد	تربیع	۴-۴۱

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	قمروزہرہ	تسدیس	۵-۳۷
۲فروری	قمرومشتری	تسدیس	۶-۴
۴فروری	قمروزحل	قران	۰۰-۵۹
۴فروری	قمرومشتری	تربیع	۱۵-۳۲
۶فروری	قمروزہرہ	قران	۱۱-۲۹
۶فروری	قمرومشتری	تثلیث	۲۱-۲۲
۸فروری	قمروشمس	قران	۲۰-۸
۱۰فروری	قمرومریخ	تثلیث	۲۲-۲۴
۱۱فروری	قمرومشتری	مقابلہ	۱-۲۵
۱۲فروری	قمروزحل	تثلیث	۱۶-۵
۱۳فروری	قمروعطارد	تربیع	۸-۳۴
۱۵فروری	قمرومریخ	مقابلہ	۵-۴۲
۱۶فروری	قمروزحل	مقابلہ	۲۲-۴۰
۱۷فروری	قمرومشتری	تربیع	۸-۳۲
۱۹فروری	قمرومشتری	تسدیس	۱۴-۱۸
۲۰فروری	قمروزہرہ	مقابلہ	۱۵-۱۵
۲۲فروری	قمرومریخ	تربیع	۶-۴۶
۲۲فروری	قمروشمس	مقابلہ	۲۳-۵۰
۲۳فروری	قمروزحل	تربیع	۲۳-۳۲
۲۴فروری	قمرومشتری	قران	۸-۱۳
۲۴فروری	قمرومریخ	تسدیس	۱۹-۵۲
۲۶فروری	قمروزہرہ	تثلیث	۱-۴۷
۲۶فروری	قمروزحل	تسدیس	۱۱-۵۸
۲۶فروری	قمروعطارد	تثلیث	۱۵-۷
۲۸فروری	قمروشمس	تثلیث	۱۱-۲۰
۲۸فروری	قمرونیپچون	تثلیث	۱۲-۱۹
۲۸فروری	قمروزہرہ	تربیع	۲۱-۴۵
۲۹فروری	قمروپلاٹو	تسدیس	۳-۸
۲۹فروری	قمرومشتری	تسدیدس	۸-۱۱
۲۹فروری	قمروعطارد	تربیع	۱۲-۵۸

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	قمرومریخ	قران	۱-۲۳
۲مارچ	زہرہ وزحل	تسدیس	۴-۳۹
۲مارچ	قمروزحل	قران	۱۲-۴۳
۲مارچ	قمروزہرہ	تسدیس	۱۵-۵۷
۳مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۸-۲۳
۵مارچ	قمرومشتری	تثلیث	۱-۵۷
مارچ	قمرومریخ	تسدیس	۲۱-۵۳
۷مارچ	قمروزحل	تسدیس	۱-۲۹
۷مارچ	قمروزہرہ	قران	۱۴-۱۴
۸مارچ	قمرومریخ	تربیع	۱۶-۴۰
۹مارچ	قمروشمس	قران	۷-۱۲
۱۰مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۳-۲۰
۱۱مارچ	قمروزہرہ	تسدیس	۲۳-۵۴
۱۲مارچ	قمروعطارد	تسدیس	۲۱-۲۶
۱۳مارچ	قمرومشتری	تثلیث	۶-۵
۱۴مارچ	قمرومریخ	مقابلہ	۷-۱۲
۱۵مارچ	قمروزحل	مقابلہ	۶-۲۴
۱۶مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۱۵-۱۵
۱۷مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۱۳-۳۰
۱۸مارچ	قمرومریخ	تثلیث	۲۰-۳۸
۲۱مارچ	قمروزہرہ	مقابلہ	۲۱-۴۳
۲۲مارچ	قمرومشتری	قران	۷-۵۶
۲۴مارچ	قمروزحل	تسدیس	۲۰-۲
۲۷مارچ	قمرومشتری	تسدیس	۸-۰۰
۲۷مارچ	قمروزہرہ	تثلیث	۱۲-۵۴
۲۹مارچ	قمرومریخ	قران	۱-۴۰
۲۹مارچ	قمروعطارد	تثلیث	۱۸-۲۵
۲۹مارچ	قمرومشتری	تربیع	۱۹-۲۴
۳۰مارچ	قمروزہرہ	تربیع	۳-۳۹
۳۱مارچ	قمروشمس	تربیع	۲۰-۴۵

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (جنوری فروری، مارچ

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۲رفروری	تسدیس شمش وزحل	شروع	۸_۴۷
۳رفروری	تسدیس شمش وزحل	مکمل	۲۳_۴۷
۵رفروری	تسدیس شمش وزحل	ختم	۱_۲۲
۵رفروری	تربیع شمش ومریخ	شروع	۲۰_۲۹
۶رفروری	تثلیث عطارد ومشتری	شروع	۱_۲۹
۶رفروری	تسدیس زہرہ ومریخ	شروع	۱۲_۳۹
۶رفروری	تثلیث عطارد ومشتری	مکمل	۰۰_۶
۷رفروری	تربیع شمس ومریخ	مکمل	۱۷_۳۶
۷رفروری	تسدیس وزہرہ ومریخ	مکمل	۲۰_۲۹
۷رفروری	تثلیث عطارد ومشتری	ختم	۲۱_۴۸
۸رفروری	تربیع شمس مریخ	ختم	۱۶_۱
۹رفروری	تسدیس زہرہ ومریخ	ختم	۴_۱۱
۹رفروری	تثلیث زہرہ ومشتری	شروع	۱۹_۲۲
۱۰رفروری	تثلیث زہرہ ومشتری	مکمل	۱۳_۲۳
۱۱رفروری	تثلیث زہرہ ومشتری	ختم	۷_۲۳
۱۲رفروری	تسدیس مریخ ومشتری	شروع	۱۰_۱
۱۴رفروری	تسدیس مریخ ومشتری	مکمل	۴_۲۸
۱۵رفروری	تسدیس مریخ ومشتری	ختم	۲۳_۷
۲۴رفروری	تسدیس عطارد وزحل	شروع	۲۰_۵۰
۲۵رفروری	تسدیس عطارد وزحل	مکمل	۱۳_۳۴
۲۶رفروری	تسدیس عطارد وزحل	ختم	۶_۶
۲۹رفروری	تسدیس عطارد وزحل	شروع	۱۰_۳۳
یکم رمارچ	تسدیس زہرہ وزحل	مکمل	۶_۳۶
۲رمارچ	تسدیس زہرہ وزحل	ختم	۲_۳۹
۴رمارچ	تربیع عطارد ومریخ	شروع	۱۶_۱۳
۵رمارچ	تربیع شمس وزحل	شروع	۱۰_۴۷
۵رمارچ	تربیع عطارد ومریخ	مکمل	۱۱_۱۲
۵رمارچ	تربیع عطارد ومریخ	ختم	۲۰_۳۲
۶رمارچ	تربیع وشمس وزحل	مکمل	۱۱_۳۳
۶رمارچ	تربیع وشمس وزحل	ختم	۲۳_۵۵
۸رمارچ	مقابلہ شمش ومشتری	مکمل	۱۹_۱۳
۸رمارچ	مقابلہ شمش ومشتری	مکمل	۱۶_۲۶
۹رمارچ	مقابلہ شمش ومشتری	ختم	۳_۳
۱۳رمارچ	تربیع زہرہ ومریخ	شروع	۰۰_۶
۱۴رمارچ	تربیع عطارد وزحل	شروع	۱۱_۳۷
۱۵رمارچ	تربیع عطارد وزحل	مکمل	۰۰_۵۳
۱۵رمارچ	تربیع زہرہ وزحل	مکمل	۲_۱۶
۱۵رمارچ	مقابلہ عطارد ومشتری	شروع	۵۶۰۲
۱۵رمارچ	تربیع عطارد وزحل	ختم	۷_۳۷
۱۵رمارچ	مقابلہ عطارد ومشتری	مکمل	۱۵_۱۰
۱۵رمارچ	تربیع زہرہ ومریخ	ختم	۱۵_۱۷
۱۵رمارچ	مقابلہ عطارد ومشتری	ختم	۲۱_۱۴
۱۶رمارچ	تربیع مشتری وزحل	شروع	۴_۴۲
۲۳رمارچ	قران شمس وعطارد	شروع	۱_۳۵
۲۳رمارچ	تربیع زحل ومشتری	مکمل	۱۵_۴۷
۲۴رمارچ	قران شمس وعطارد	مکمل	۱_۳۷
۲۴رمارچ	قران شمس وعطارد	ختم	۱۳_۳۲
۲۴رمارچ	مقابلہ زہرہ ومشتری	شروع	۲۳_۴۷
۲۵رمارچ	تربیع زہرہ وزحل	شروع	۲_۵۲
۲۵رمارچ	تثلیث عطارد ومریخ	مکمل	۴_۱۲
۲۵رمارچ	تثلیث شمس ومریخ	شروع	۸_۲۰
۲۵رمارچ	مقابلہ زہرہ ومشتری	مکمل	۱۷_۲۷
۲۵رمارچ	تثلیث عطارد ومریخ	ختم	۱۷_۴۳
۲۵رمارچ	تربیع زہرہ وزحل	مکمل	۲۲_۱۷
۲۶رمارچ	مقابلہ زہرہ ومشتری	ختم	۲_۱۹
۲۶رمارچ	تربیع زہرہ وزحل	ختم	۷_۵۹
۲۶رمارچ	تثلیث شمش ومریخ	مکمل	۱۶_۱
۲۷رمارچ	تثلیث شمش ومریخ	ختم	۲۳_۲۵
۲۹رمارچ	تثلیث عطارد وزحل	شروع	۲۰_۴۹
۳۰رمارچ	تثلیث عطارد وزحل	مکمل	۱_۳۸
۳۰رمارچ	تثلیث عطارد وزحل	ختم	۲۰_۱۴
۴راپریل	تثلیث وشمس وزحل	شروع	۲۱_۴۲
۵راپریل	تثلیث وشمس وزحل	مکمل	۲۱_۳۸

شرف شمس

۱۷؍اپریل دن ۳ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۸؍اپریل دن ۳ بج کر ۴۵ منٹ تک آفتاب مقام شرف میں ہوگا۔

حصول دولت، حصول اقتدار، حصول منصب کے لئے عمل کرنے کا موثر ترین وقت۔ عاملین کو اس وقت کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ہبوطِ عطارد

۱۳؍مارچ شام ۶ بج کر ۳۸ منٹ سے ۱۴؍مارچ صبح ۷ بج کر ۵۲ منٹ تک عطارد ہبوط میں رہے گا، کسی کو علمی عہدے اور منصب سے گرانے کے لئے اعمال کئے جائیں، باذن اللہ نتیجہ خیز ثابت ہوں گے۔

شرف زہرہ

۲؍اپریل شام ۴ بج کر ۵۸ منٹ سے ۳؍اپریل دوپہر ۲ بج کر ۲۲ منٹ تک، زہرہ کو مقام شرف حاصل ہوگا، محبت اور تسخیر کے اعمال کا موثر ترین وقت۔ اس وقت کسی شخصیت اور محبوب کو فتح کرنے کے اعمال کئے جائیں، انشاء اللہ جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

سیاروں کی رجعت

عطارد	در برج دلو ۱۴؍فروری ۴ بج کر ۳۲ منٹ بحالت استقامت
عطارد	در برج حوت ۵؍مارچ ۴ بج کر ۸ منٹ بحالت استقامت
عطارد	در برج حمل ۲۲؍مارچ صبح ۶ بج کر ۲ منٹ بحالت استقامت
عطارد	در برج ثور ۶؍اپریل صبح ۴ بج کر ۵۲ منٹ بحالت استقامت
زہرہ	در برج دلو ۱۷؍فروری صبح ۱۰ بج کر ۷ منٹ بحالت استقامت
زہرہ	در برج حوت ۱۲؍مارچ دن ۴ بج کر ۱۴ منٹ بحالت استقامت
زہرہ	در برج حمل ۵؍اپریل رات ۱۰ بج کر ۴۰ منٹ بحالت استقامت
زہرہ	در برج ثور ۳۰؍اپریل صبح ۶ بج کر ۲۶ منٹ بحالت استقامت
مریخ	در برج قوس ۶؍مارچ دن شام ۹ بج کر ۴ منٹ بحالت استقامت
مریخ	در برج قوس ۱۷؍اپریل شام ۵ بج کر ۴۴ منٹ بحالت رجعت

شرف قمر

۱۳؍فروری رات ۸ بج کر ۲۹ منٹ سے ۱۳؍فروری رات ۹ بج کر ۸ منٹ تک۔ ۱۲؍مارچ صبح ۴ بج کر ۳۰ منٹ سے ۱۲؍مارچ صبح ۶ بج کر ۶ منٹ تک۔ ۲۶؍مارچ رات ۳ بج کر ۴۵ منٹ سے ۲۶؍مارچ صبح ۵ بج کر ۲۶ منٹ تک۔ ۸؍اپریل دوپہر ۲ بج کر ۵۳ منٹ سے ۸؍اپریل سہ پہر ۴ بج کر ۲۵ منٹ تک قمر مقام شرف میں ہوگا۔ یہ وقت مثبت کاموں کے لئے بہت موثر مانا گیا ہے، عاملین کو اس وقت کی قدر کرنی چاہئے۔

ہبوط قمر

۳۱؍جنوری دوپہر ایک بج کر ۲۶ منٹ سے ۳۱؍جنوری دوپہر ۳ بج کر ۲۷ منٹ تک۔ ۲۷؍فروری رات ۹ بج کر ۲ منٹ سے ۲۷؍فروری رات ۱۱ بج کر ۳ منٹ تک۔ ۲۲؍اپریل صبح ۹ بج کر ۵۳ منٹ سے ۲۲؍اپریل دن ۱۱ بج کر ۵۴ منٹ تک قمر ہبوط ہوگا۔ یہ وقت منفی کاموں کے لئے موثر مانا گیا ہے، منفی کاموں کے لئے اس وقت کو اہمیت دیں لیکن منفی امور انجام دیتے وقت اپنی عاقبت کو نظر انداز نہ کریں۔

تحویل آفتاب

۱۹؍فروری کو صبح ۱۱ بج کر ۲۱ منٹ پر آفتاب برج حوت میں داخل ہوگا۔ ۲۰؍مارچ دن میں ۱۰ بجے آفتاب برج حمل میں داخل ہوگا۔ ۱۹؍اپریل رات ۹ بج کر ۴ منٹ پر آفتاب برج ثور میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات ہیں۔ ان اوقات میں ایسی خاص دعائیں اپنے رب کے حضور پیش کریں، انشاء اللہ شرف قبولیت حاصل ہوگا۔

منزل شرطین

۱۱؍فروری	دوپہر ۳ بج کر ۲۵ منٹ
۱۰؍مارچ	رات ایک بج کر ۱۰ منٹ
۵؍اپریل	دن ۱۲ بج کر ۱۶ منٹ

ان تاریخوں میں قمر منزل شرطین میں داخل ہوگا، حروف تہجی کی زکوٰۃ شروع کرنے والوں کے لئے قیمتی اوقات۔

☆☆☆☆☆☆

منزل شرطین سے شروع کر کے روزانہ ایک حرف کو باموکل ۴۴۴ مرتبہ پڑھیں، انشاء اللہ ۲۸ دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

نظراتِ سیارگان سے فائدہ اٹھائیں

تربیع عطارد وزحل

اس غیر مبارک وقت کی شروعات ۱۴مارچ ۲۰۱۶ کو ۱۱ بجکر ۳۷ منٹ پر ہوگی، اس غیر مبارک وقت کی تکمیل رات ۱۲ بجکر ۵۳ منٹ پر ہوگی اور اس غیر مبارک وقت کا خاتمہ ۱۵ مارچ صبح سات بج کر ۳۰ منٹ پر ہوگا۔ اگر اس غیر مبارک وقت میں اپنے کسی حاسد اور دشمن کو نقصان پہنچانا ہو تو اس سورۂ لہب کے خالی البطن نقش سے استفادہ کریں۔ اس نقش کو تربیع عطارد وزحل کے درمیان اگر ساعتِ زحل میں لکھیں تو بہتر ہے۔

نقش کے نیچے دشمن کا نام مع اسم والدہ لکھیں، درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں اور کالے کپڑے میں پیک کر کے کسی ویران جگہ پر دبادیں۔

۱۴۵۵	۲۸۸۶	۴۸۵
۳۴۰۱		۲۴۲۵
۹۷۰	۱۹۳۰	۲۹۱۶

برائے فلاں ابن فلاں

تثلیث شمس و مریخ

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء ۸ بجکر ۱۰ منٹ پر ہوگی۔ یہ مبارک وقت ۲۶ مارچ ۲۰۱۶ء شام ۴ بجکر ایک منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، اس وقت کا خاتمہ ۲۷ مارچ کو رات گیارہ بج کر ۲۵ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں سورۂ فاتحہ کا نقش خالی البطن لکھ کر اپنے پاس رکھیں، انشاء اللہ ہر بیماری سے نجات ملے گی، ہر بیماری سے اور ہر آفت سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ زبردست جسمانی اور روحانی قوت حاصل ہوگی۔ نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں، درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں اور نقش کے نیچے کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

۷۸۶

۲۳۶۴	۶۳۰۹	۷۸۸
۵۵۲۱		۳۹۴۰
۱۵۷۶	۳۱۵۲	۴۷۳۳

قران شمس وعطارد

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۳ مارچ ۲۰۱۶ء رات ایک بجکر ۳۵ منٹ پر ہوگی۔ یہ مبارک وقت ۲۴ مارچ ۲۰۱۶ء رات ایک بجکر ۳۷ منٹ پر پایہ تکمیل کو پہنچے گا، اس مبارک وقت کا اختتام دن میں ایک بج کر ۳۲ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں ڈپریشن سے نجات پانے کے لئے ذہنی استحکام کے لئے، امراضِ جسمانی سے نجات حاصل کرنے کے لئے کاروبار میں وسعت پیدا کرنے اور سفر میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اعمال کئے جاسکتے ہیں، اس مبارک وقت میں یاقویُ کا نقش آتشی چال سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں یا بازو پر باندھیں تو زبردست تقویت حاصل ہوگی اور ہر طرح کی کمزوری سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ
یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ
یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ
یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ	یاقویُ

تثلیث عطارد ومریخ

اس مبارک وقت کی شروعات ۲۴ مارچ ۲۰۱۶ء دن ۲ بجکر ۳۷ منٹ پر ہوگی، یہ مبارک وقت ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء رات ۴ بجکر ۱۲ منٹ پر پایۂ تکمیل کو پہنچے گا۔ اس مبارک وقت کا اختتام ۲۵ مارچ ۲۰۱۶ء شام ۵ بجکر ۴۳ منٹ پر ہوگا۔ اس مبارک وقت میں تسخیر ومحبت اور تسخیر خلائق کے لئے سورۂ یوسف کے نقش خالی البطن سے استفادہ کریں۔ درمیانی خانہ میں اپنا مقصد لکھیں اور نقش کے نیچے طالب ومطلب کا نام مع والدہ لکھیں۔

۷۸۶

۱۲۵۹۹۴	۳۳۵۹۸۸	۴۱۹۹۸
۲۹۳۹۹۰		۲۰۹۹۹۰
۸۳۹۹۶	۱۶۷۹۹۲	۲۵۱۹۹۲

اگر آپ تقدیر و تدبیر پر یقین رکھتے ہیں تو

اپنا روحانی زائچہ بنوایئے

یہ زائچہ زندگی کے ہر موڑ پر آپ کے لئے انشاء اللہ رہنما و مشیر ثابت ہوگا

اس کی مدد سے آپ بے شمار حادثات، ناگہانی آفتوں اور کاروباری نقصانات سے محفوظ رہیں گے اور انشاء اللہ آپ کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھے گا۔

- آپ کا مزاج کیا ہے؟
- آپ کا مفرد عدد کیا ہے؟
- آپ کا مرکب عدد کیا ہے؟
- آپ کے لئے کون سا عدد لکی ہے؟
- آپ کے لئے نقصان دہ اعداد کون سے ہیں؟
- آپ کو مصائب سے نجات دلانے والے صدقات؟
- آپ کے لئے کون سی تاریخیں مبارک ہیں؟
- آپ کے لئے کون سا دن اہم ہے؟
- آپ کو کون سے رنگ اور پتھر راس آئیں گے؟
- آپ پر کون سی بیماریاں حملہ آور ہو سکتی ہیں؟
- آپ کے لئے موزوں تسبیحات؟
- آپ کا اسم اعظم کیا ہے؟ (وغیرہ)

اللہ کی بنائی ہوئی اسباب سے بھری اس دنیا میں اللہ ہی کے پیدا کردہ اسباب کو ملحوظ رکھ کر اپنے قدم اٹھایئے ـــــ

پھر دیکھئے کہ تدبیر اور تقدیر کس طرح گلے ملتی ہیں؟ **ہدیہ -/600 روپے**

خواہش مند حضرات اپنا نام والدہ کا نام اگر شادی ہوگئی ہو تو بیوی کا نام، تاریخ پیدائش یاد ہو تو وقت پیدائش، یوم پیدائش ورنہ اپنی عمر لکھیں۔

طلب کرنے پر آپ کا **شخصیت نامہ** بھی بھیجا جاتا ہے، جس میں آپ کے تعمیری اور تخریبی اوصاف کی تفصیل ہوتی ہے، اس کو پڑھ کر آپ اپنی خوبیوں اور کمزوریوں سے واقف ہو کر اپنی اصلاح کر سکتے ہیں۔ ہدیہ -/400 روپے

ہدیہ پیشگی آنا ضروری ہے　　**خواہش مند حضرات خط و کتابت کریں**

اعلان کنندہ : ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554 فون نمبر 01336-224455

آپ بھی شعبدے دکھا سکتے ہیں

توہم پرستی، جہالت کی پابند نہیں ہوتی، لیکن جہالت اس کے لئے ناگزیر ضرور ہوتی ہے۔ جن معاشروں میں علم وسائنس کا راج ہے توہم پرستی وہاں پورے معاشرے کی پہچان بن کر اس پر چھا نہیں جاتی بلکہ محدود رہتی ہے۔ برصغیر توہم پرستی کا مرکز ہے۔ ایسے میں ''روحانیت'' کا لبادہ اوڑھے نوسر بازوں، شعبدے دکھانے والوں کے لئے یہ خطہ بڑا زرخیز رہتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ پیسے کی دوڑ نے جلتی پر تیل کا کام کیا ہے یا شعبدے بازوں کے نقطہ نظر سے دیکھئے تو اس زمین کو ان کے لئے زیادہ زرخیز بنا دیا ہے۔ اب لوگوں کو جلد از جلد سب کچھ چاہئے اور یہ ''جادو'' ہی کے ذریعے ممکن ہے۔ اب لوگوں کا خواب بھی کوئے یار کی دشوار راہ کو اپنا تا نہیں بلکہ بازار کے شارٹ کٹ میں رہ جانا بن گیا ہے۔

رستے میں ویسے تو اک بازار بھی ☆ لیکن اس سے آگے کوئی یار بھی ہے

مال و دولت کے ذریعے عزت کے حصول کا خواب دیکھنے والے تاریک راہوں میں گم ہو رہے ہیں اور موہوم امید کی طلسماتی قید میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

خواب دیکھا کہ اک طلسماتی ☆ عمر کی قید کاٹتا ہوں میں

جب لوگ حرص و ہوس یا ''ضرورت'' میں مبتلا ہو کر جعلی عاملوں کے پاس جاتے ہیں تو یہاں سے ان کے پابہ زنجیر ہونے کا جادوئی عمل شروع ہو جاتا ہے۔ وہ توہمات کے طوفان میں پھنستے چلے جاتے ہیں کیوں کہ شعبدوں کے ذریعے انہیں فریب نظر اور طلسم میں قید کر دیا جاتا ہے۔ انہیں علم ہی نہیں ہوتا کہ یہ سب نظر کا دھوکہ اور فریب ہے، اس فیچر میں جعلی عاملوں کے ایسے بہت سے شعبدوں کی سائنسی تشریح کی گئی ہے جن کے ذریعہ وہ لوگوں کو اپنا معتقد بناتے ہیں تاکہ جعلی عاملوں کے ذریعے خوابوں کی تعبیر حاصل کرنے کی خواہش مند جادو کا توڑ سیکھ سکیں۔

بوتل میں جن

ہمارے یہاں لوگوں میں پائی جانے والی بے چینی اور عقیدے کی کمزوری نے جعلی پیروں اور عاملوں کی چاندی کر دی ہے۔ عمومی طور پر دیکھا گیا ہے کہ کسی بھی فرد کو جب پیر یا عامل کے پاس لے جایا جاتا ہے اور وہ پیر عامل قرار دیدیتے ہیں کہ اس شخص یا لڑکی پر ''جنات'' عاشق ہو گئے ہیں اور اگر انہیں اتارا نہیں گیا تو وہ اس شخص کو اپنے ساتھ لے جائیں گے، اسے مار کر ہی دم لیں گے۔ جعلی عامل کسی ایسے شخص پر سے جن اتارنے کا ڈرامہ کرتا ہے اور مریض کے ساتھ آئے افراد کے سامنے ہی خالی بوتل پر ڈھکن لگا کر اسے بند کرتا ہے، جس کے بعد تھوڑی دیر تک ''عمل'' کے بعد اس خالی بوتل میں دھواں بھرنا شروع ہو جاتا ہے اور جعلی عامل اس شخص پر آئے جن کو ''قابو'' کرنے کا دعویٰ کرتا ہے اور کہا بھی جاتا ہے کہ جن اب بوتل میں بند ہے اور وہ اب نقصان نہیں پہنچائے گا، تاہم اگر اس پورے عمل کا سائنسی جائزہ لیا جائے تو جن کو بوتل میں بند کرنا کوئی مسئلہ ہی نہیں ہے، اس عمل کے لئے جعلی عامل خالی بوتل میں مائع امونیا لے کر گھماتے ہیں، کیمیکل کو بوتل سے نکالنے کے بعد بوتل کے ڈھکن پر نمک کے تیزاب کے دو تین قطرے ڈال کر ڈھکن کو اس طرح رکھا جاتا ہے کہ وہ قطرے نہ گریں۔ ''مریض'' کے آنے پر جعلی عامل اس بوتل پر وہ ڈھکن لگا دیتے ہیں اور نمک کے تیزاب کے قطرے بوتل میں گرتے ہی دھواں بننے کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور اسی دھوئیں کو ظاہر کر کے جعلی عامل لوگوں سے ہزاروں روپے اینٹھ لیتے ہیں۔ یہی عمل ایک گلاس میں بھرے دھوئیں کو دوسرے گلاس میں منتقل کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، جس کے لئے ایک گلاس میں دھواں بنا کر دوسرے گلاس کو اسی کیمیکل کی مدد سے دھوئیں سے بھر کر ''جن'' کی ایک گلاس سے دوسرے میں منتقلی کا ڈرامہ رچایا جاتا ہے۔☆

کالی مرچ کے افعال

آنتیں : معدہ کی طرح آنتوں پر بھی اس کی نمایاں تاثیر ہوتی ہے جو چربیلی اور روغنی اور ثقیل دیر ہضم اشیاء معدہ میں بخوبی ہضم نہیں ہوسکتیں۔ وہ کالی مرچ کے اثر سے امعاء میں ہضم ہوکر جزو ریاح کے بدن بن جاتی ہیں۔ نیز کالی مرچ امعاء کے سدہ ریاحی اخراج کے لئے ایک مفید دوا ہے۔ کالی مرچ کے استعمال سے پاخانہ بافراغت اور اپنے وقت پر آتا ہے۔ ہر قسم کا قبض دور ہوجاتا ہے، زلق الامعاء، استرخاء الامعاء، زحیر بلغمی، مخص اور آنتوں کی کمزوری اور برودت اس کے استعمال سے جاتی رہتی ہے نیز رودہ مستقیم کے استرخاء اور اس کی غشاء مخاطی کی پرانی سوجن کو بھی اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

آنکھ : طبی کتب میں مرقوم ہے کہ کالی مرچ املاوالتحالاً یعنی کھانے اور سرمہ کے طور پر استعمال کرنے سے مجلی بصر ہے۔ نیز آنکھ کی غلیظ رطوبات کو قطع اور دھند غبار نزول، بیاض، شبکوری اور بارد جیسے امراض کا قلع قمع کرتی ہے۔

پیشاب : یہ دوا گردہ ومثانہ کا تقیہ وتصفیہ کرتی ہے اور ان اعضاء کو خراب رطوبات اور غلیظ موادات سے صاف کرتی ہے، سروں کو توڑتی ہے، گردوں اور مثانے میں جمے ہوئے خون یا لیس دار اور چپکے ہوئے اخلاط کو خارج کردیتی ہے، مدر بول ہے، اس لئے احتباس بول، عسر البول، تقطیر البول وغیرہ میں مستعمل ہے۔

کالی مرچ مثانہ کے ڈھیلا پن کو دور کرتی ہے، جس سے بڑھاپے میں پیشاب کا بے اختیار خارج ہونا موقوف ہوجاتا ہے۔ پیشاب کی سوزش، سوزاک اور اس کا تکلیف سے آنا بھی کالی مرچ کے استعمال سے دور ہوجاتا ہے۔

کالی مرچ دیگر وپتھری کو دور کرتی ہے اور آئندہ ان کی پیدائش کو بند بھی کردیتی ہے۔ گردہ ومثانہ کے درد، استرخاء، تشنج، برودت، ضعف و قروح باردہ، جمود الدم نے الشانہ، بول فی الفراش، سلسل البول وغیرہ میں مفید وموثر ہے اور ذیابیطس کو بھی آرام دیتی ہے۔

تلی : جس طرح کالی مرچ منقی، مصفی اور مقوی کبد ہے، اسی طرح طحال کے لئے بھی موثر ہے اور اس کو تنقیہ وغیرہ کے عمل سے سدوں سے پاک کرتی ہے جس سے اس کا فعل بھی درست ہوجاتا ہے۔

عظم طحال کے لئے بھی یہ ایک مفید دوا ہے اور اس کو گھلا کر اصلی حالت پر لے آتی ہے نیز ورم طحال بارد، درد طحال، ظلایت طحال وغیرہ میں اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

جگر : کالی مرچ جگر کا تنقیہ وتصفیہ بھی کرتی ہے اور اس کو تقویت بھی دیتی ہے، جگر کو سدوں سے پاک وصاف کرکے اس کے فعل کو باقاعدہ درست رکھتی ہے، نیز ضعف جگر، درد جگر، ورم جگر، بلغمی صفر الکبد، استسقاء وغیرہ میں مفید اور نفع بخش ہے۔ کالی مرچ، کیلوس عمدہ بناتی ہے۔ سفید ذرات خون کو کم اور سرخ ذرات خون کی افزائش کرکے صالح، جید، طاقتور اور صاف خون پیدا کرتی ہے، جگر کی برودت اور صلابت کو دور کرتی ہے اور اسے اعتدال پر رکھتی ہے۔

حلق : کالی مرچ حلق کی غلیظ، چسپندہ اور ملزوجہ رطوبات کو خارج کردیتی ہے اور حلق میں جمے ہوئے غلیظ اور بلغم و دیگر موادات کو رقیق کرکے قابل اخراج بناتی ہے۔ اسی واسطے بلغمی کھانسی، سرفہ مشاغ، النفس وغیرہ کی وجہ سے جب حلق میں رکاوٹ محسوس ہو اور بلغم خارج نہ ہوتا ہو تو ایسے موقع پر اسے استعمال کرکے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔

آواز بیٹھ جانے یا اس میں رکاوٹ محسوس ہونے میں بھی یہ ایک بہت مفید دوا ہے۔ آواز کو صاف ستھرا بنا دیتی ہے، گلے کے سرد مواد اور برودت کے سبب سے غشار مخاطی (میوکس ممبرین) یعنی باریک ونازک لعابدار جھلی میں سوزش ہوجانے کو نافع ہے۔ خناق کی بعض حالتوں میں بھی اس دوا کے استعمال سے اکثر فائدہ ہوا ہے۔

☆☆☆

دولت مند لوگ

وہ کون لوگ ہیں جو روپیہ کے لحاظ سے خوش بخت ہوتے ہیں اس امر کو جاننے کے لئے چند اہم اصول ذیل میں دیئے جاتے ہیں۔ آپ خود معلوم کریں کہ کیا آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کے پاس روپیہ کھچا چلا آتا ہے۔

بعض لوگ ایسے وقت پر پیدا ہوتے ہیں کہ وہ روپیہ پیدا کریں یا نہ کریں۔ روپیہ ان کے پاس آتا ہے اس کے لئے ستارے کام کرتے رہتے ہیں حالات واسباب ان کو مواقع بہم پہنچاتے رہتے ہیں۔

بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو شریک زندگی کی خوش بختی کی وجہ سے مالی فائدہ حاصل کرتے ہیں اور ادھر شادی ہوئی ادھر مختلف بہانوں سے پیسہ آنا شروع ہو گیا۔

بعض لوگ اپنے باپ یا ماں یا بھائی یا بہن یا محبوبہ کی خوش بختی سے بھی مال حاصل کرتے ہیں مثلاً اگر کسی کو بہن سے محبت ہے اور وہ بہن مالی خوش بختی کے لئے قدرت کا ایک شاہکار ہے تو بھائی کو بہن کی خوش بختی ہے گی۔

اگر چہرے کا نیچے کا حصہ یعنی ٹھوڑی چوڑی ہو تو وہ آدمی یا عورت دولت والی ہوتی ہے ایسے لوگ بہترین کاروباری ہوتے ہیں ان کی ذہنی قوتیں خوب کام کرتی ہیں (۱) جن کی ٹھوڑی میں لکیر ہو (۲) یا گڑھا ہو (۳) یا بولنے میں لکنت یا رکاوٹ پیدا ہوتی ہو۔ تو یہ لوگ بھی دولت مند ہو جاتے ہیں۔

سر کے پچھے حصہ کی طرف سے دیکھیں اگر ایک سیدھی لکیر گردن کے وسط تک جاتی ہے تو یہ شخص بھی دولت پیدا کرے گا۔ لیکن یہ جمع نہ کرے گا۔ بلکہ گھر اور خاندان پر خرچ کرتا رہے گا۔ گردن پر لکیر کا آجانا اس کے خرچ کی دلیل ہے۔

وہ لوگ جن کے ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی ہوں ان میں فرق کسی جگہ نہ ہوں۔ گرہ دار ہوں تو کفایت شعاری کی علامت ہے۔ اور کمرشیل ذہنیت کی دلیل ہے۔ واضح لکیروں کا انگلیوں پر ہونا تخیل پسندی لیکن اخراجات میں غیر محتاط ہونے کی دلیل ہے۔

ہوشیار کاروباری آدمیوں کا ہاتھ جسم کے لحاظ سے چھوٹا ہوتا ہے یا اگر انگوٹھا پر گوشت اور عمدہ ہو اور چاروں انگلیوں کے آخری سرے کی پور لمبی نہ ہو بلکہ باقیوں کے برابر ہو۔ اور ہاتھ کی لمبائی کے مقابلہ میں انگلیاں چھوٹی ہوں تو ایسا شخص خوب روپیہ کماتا ہے۔

ایسی بات کم آدمیں میں پائی جاتی ہے جن سے دولت مندی کا اندازہ ہوتا ہے کہ وہ کسی عادت میں شدت سے مبتلا ہوتے ہیں وہ عادت ان کی فطرت ثانیہ بن کر لوگو میں مشہور ہو جاتی ہے جیسے کہ چرچل کا سگار، کہ یہ لوگ اچھا لباس پہنتے ہیں۔ ذہنی قوتیں ان کی خوب کام کرتی ہیں اور یہ دولت کماتے ہیں۔ ان میں سے اکثر شراب کے عادی ہوتے ہیں۔

Tilismati Dunya
(Monthly) R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا



علم الاسرار -/75



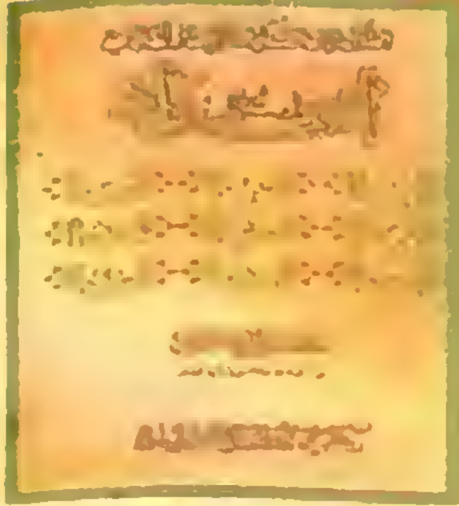
اعداد کی دنیا -/55



سورہ مزمل کی عظمت وافادیت -/45



تعلقات اعداد -/40



اعداد بولتے ہیں -/120



علم الاعداد -/85



کرشمۂ اعداد -/45



اعداد کا جادو -/45



بسم اللہ کی عظمت وافادیت -/30



آیت الکرسی کی عظمت وافادیت -/20



سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت -/60



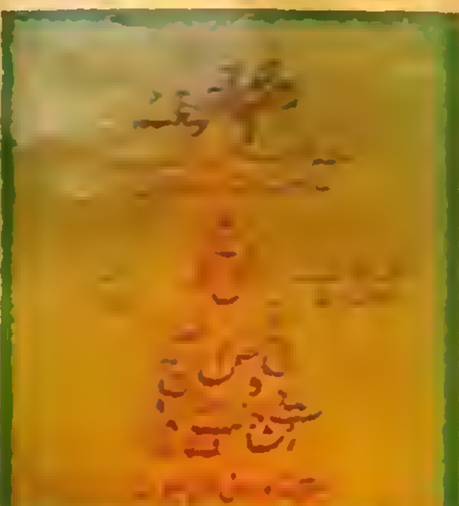
سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت -/50



سورہ یٰسین کی عظمت وافادیت -/25



مجموعہ آیاتِ قرآنی -/20



علم الحروف -/60



پتھروں کی خصوصیات -/55



اسماءِ حسنٰی کے ذریعہ علاج -/250



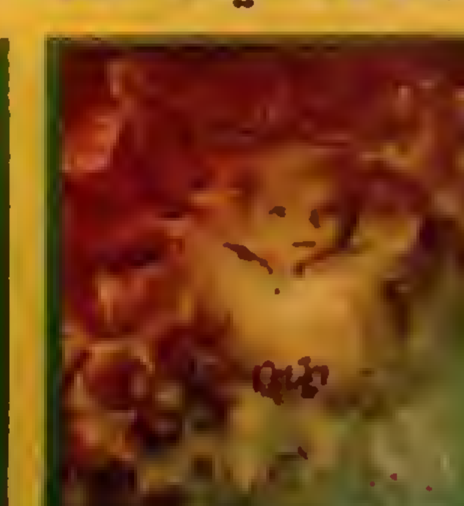
تحفۃ العالمین -/120



کشکولِ عملیات -/80



جانوروں کے طبی فائدے -/45



بچوں کے نام رکھنے کا فن -/85



اعمالِ ناسوتی -/20



اعمالِ حزب البحر -/20



اذانِ بت کدہ -/90



مختلف پھولوں کی خوشبو -/100

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند